روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

20th Year of Publication

Phone No:0194-2471410 RNI.No: JKURD/2004/17814

سنیچروار

Saturday 13,January 2024

13 جنوری 2024 بمطابق یکم رجب 1445

visit us at www.dailycityexpress.com | editor advtcityexpress936@gmail.com dailycityexpress121@gmail.com | Vol:19 | No:11 | Pages:12 | Cost:Rs.3/- | قیمت فی پرچہ: 3 روپے | صفحات: 12 | شمارہ: 11 | جلد: 20

میں ہمیشہ دھونی سے سیکھتا رہتا ہوں

صفحہ 12 پر

اداریہ

7 آنگن واڑی سنٹروں کا بنیادی مقصد فوت!

کشمیر وادی میں ماہ دسمبر 2023 سے جاری موسم کا منظر نامہ انتہائی مایوس کن

دسمبر 2023 میں 79 فیصد بارش کی کمی ریکارڈ، جنوری 2024 کے 12 دن بھی خشک

وادی کشمیر میں دن کا درجہ حرارت معمول سے 6 تا 8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ: محکمہ موسمیات

نیوز سروس

سری نگر :۱۲، جنوری: ماہ دسمبر 2023 میں 79 فیصد بارش کی کمی ریکارڈ ہونے کے بعد جنوری کے پہلے 12 دن بھی خشک موسمی صورتحال کی نذر ہو چکے ہیں، اور مستقبل قریب میں رواں موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا امکان نہیں ہے۔ اس دوران طویل خشک موسم کی وجہ سے، کشمیر کے

Click Here For Local Weather Report & Forecast | Back To Home

EXTREME WEATHER EVENTS IN THE MONTH OF JANUARY

Year	Temperature(°C)		Rainfall (mm)	
	Highest Maximum(Date)	Lowest Minimum(Date)	24 Hours Highest (Date)	Monthly Total
2023	19.3/10	-2.7/15	46.7/14	241.8
2022	18.4/29	-4.4/09	77.0/08	301.6
2021	20.8/17	-4.0/09	80.4/06	225.8
2020	14.4/03	-4.0/09	79.8/14	252.3
2019	14.5/08	-6.5/26	57.0/21	220.7
2018	22.1/21	-2.3/27	0.7/18	2.1
2017	16.4/01	-6.7/19	139.0/26	462.2
2016	16.6/29	-0.8/23	19.4/30	47.4
2015	19.6/11	-2.6/01	34.6/22	49.8
2014	17.5/30	-4.8/23	72.0/22	216.8

بہت سے اسٹیشنوں پر دن کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت معمول سے 6 تا 8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا جارہا ہے، جو جموں، دہلی، امرتسر اور چنڈی گڑھ سے زیادہ ہے۔ محکمہ موسمیات سری نگر نے بتایا کہ 11 جنوری کو بانہال اسٹیشن پر دن کے وقت سب سے زیادہ 23.4 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا جبکہ 18 جنوری 2003 کو بانہال (باقی ۸ پر)

سری نگر میں دوران شب پارہ ایک ڈگری سینٹی گریڈ بہتر

پلوامہ، شوپیان، پہلگام، انت ناگ اور بارہمولہ میں راتیں انتہائی ٹھنڈی: محکمہ موسمیات

نیوز سروس

سری نگر :۱۲، جنوری: جہاں کشمیر وادی میں دن کا درجہ حرارت غیر متوقع طور پر زیادہ ریکارڈ کیا جارہا ہے، وہیں راتوں کی سخت سردی کا سلسلہ برقرار ہے۔ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات سری نگر میں گزشتہ شب کے مقابلے میں شبانہ پارہ ایک ڈگری سینٹی گریڈ کم درج ہوا، تاہم پلوامہ، شوپیان

، پہلگام، انت ناگ اور بارہمولہ میں راتیں انتہائی سرد ہونے کا سلسلہ برقرار ہے۔ اس دوران محکمہ موسمیات نے خشک موسمی صورتحال 20 جنوری تک جاری رہنے کی پیش گوئی کو دوہراتے ہوئے جمعرات کو بتایا کہ 12 سے 17 جنوری کی شام تک مطلع ابر آلود رہنے کے بیچ ایک کمزور مغربی ہواؤں کے قریب آنے کے پیش نظر 17 جنوری کی شام کو (باقی ۸ پر)

24 گھنٹوں میں آگ کی 24 وارداتیں

7 مکان، بینڈ سال، 3 دکان اور کئی گاو خانے خاکستر

یواین آئی

سری نگر :۱۲، جنوری: وادی کشمیر میں خشک سالی کے بیچ آگ کی وارداتوں میں بھی غیر معمولی اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ پچھلے چوبیس گھنٹوں کے دوران وادی میں 24 آگ کی وارداتوں میں سات رہائشی مکان، بینڈ سال مل، تین دکان اور کئی گاو خانے خاکستر ہوئے، لاکھوں کی املاک راکھ کے ڈھیر میں تبدیل۔ فائر اینڈ ایمرجنسی محکمہ کے ایک سینئر عہدیدار نے یواین آئی اردو کو تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ جمعے کے روز باغات برزلہ میں رہائشی مکان سے آگ نمودار ہونے کی اطلاع ملتے ہی فائر اینڈ ایمرجنسی کے اہلکار جائے موقع پر پہنچے۔ انہوں نے بتایا مقامی لوگوں اور (باقی ۸ پر)

“جموں و کشمیر میں سرمایہ کاری ہندوستان کی یکجہتی اور سالمیت کیلئے سرمایہ کاری”: لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا

سرخ فیتہ نہیں، قابل عمل کاروباری ماحول

کہا صنعت کاروں کا ردعمل مثبت، مستقبل قریب میں 2500 سے 3000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی توقع ظاہر

نیوز سروس

سری نگر :۱۲، جنوری: لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے ”جموں و کشمیر میں سرمایہ کاری کو ہندوستان کی یکجہتی اور سالمیت کیلئے سرمایہ کاری“ قرار دیتے ہوئے جمعہ کو بتایا کہ مرکزی زیر انتظام علاقہ جموں و کشمیر سرمایہ کاری کی نمایاں آمد کیلئے تیار ہے۔ انہوں نے صنعت کاروں

کی جانب سے مثبت ردعمل پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے مستقبل قریب میں 2500 سے 3000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی توقع ظاہر کی۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں و کشمیر اسٹیٹ سیمینار کے دوران وائبرنٹ گجرات سمٹ 2024 سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کا شکریہ ادا (باقی ۸ پر)

DGP کا عوامی شکایات ازالہ پروگرام

آج 13 جنوری کو DPL کپوارہ میں انعقاد

نیوز سروس

سری نگر :۱۲، جنوری: پولیس ہیڈ کوارٹر نے ڈی جی پی آر آر سوین کے آئندہ عوامی شکایات کے ازالے کے پروگرام کے لیے مقام کی تبدیلی کو مطلع کیا ہے۔ پولیس ہیڈ کوارٹر کی جاری کردہ ایک مواصلت میں یہ جانکاری فراہم کی کہ یہ اطلاع دینے کے لیے ہے کہ ڈی جی پی جموں و کشمیر کا عوامی شکایات کے ازالے کا پروگرام جو آج یعنی 13 جنوری 2024 (ہفتہ) کو پولیس ہیڈ کوارٹر پیر باغ سری نگر میں منعقد ہونا تھا، لیکن اب عوامی شکایات کے ازالے کا پروگرام ڈسٹرکٹ پولیس لائنز زانگلی کپواڑہ میں آج یعنی 13 جنوری 2024 کو بعد دوپہر 2 سے سہ پہر 4 بجے کے درمیان منعقد ہوگا۔ پولیس ہیڈ کوارٹر نے جانکاری دی کہ DPL کپوارہ میں جمعہ سے ایک ہیلپ ڈیسک قائم کیا گیا ہے (باقی ۸ پر)

معاشرے سے منشیات کی لعنت کا خاتمہ

پولیس کا ایک اہم مشن: آئی جی پی کشمیر بردی

منظور شیری

بارہمولہ :۱۲، جنوری: انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون وی کے بردی نے جمعہ کے روز کہا کہ معاشرے سے منشیات کی لعنت کا خاتمہ پولیس کا ایک اہم ترین مشن ہے۔ آئی جی پی کشمیر وی کے بردی نے جمعہ کو ڈرگ ڈی ایڈکشن سنٹر بارہمولہ کا دورہ کیا۔ جہاں انہوں نے ان لوگوں کو فراہم کی جارہی سہولیات کا جائزہ لیا جو اس وقت بحالی کے عمل سے گزر رہے ہیں۔ بعد میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون وی کے بردی نے کہا کہ ہم کشمیر میں منشیات کے استعمال کو روکنے کے لئے قدم اٹھا رہے ہیں اور ہم اسے معاشرے سے کامیابی کے ساتھ جڑ سے اکھاڑ پھینک رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ (باقی ۸ پر

داچھی گام سری نگر اور کشتواڑ کے جنگلوں میں بھیانک آتشزدگی

سرسبز سونے اور جڑی بوٹیوں کو نقصان، گردونواح کے علاقوں میں دھواں ہی دھواں

یواین آئی، نیوز سروس

سری نگر :۱۲، جنوری: جموں و کشمیر کے جنگلی علاقوں میں آگ کی وارداتیں رونما ہونے کا سلسلہ مسلسل جاری ہے۔ سری نگر کے داچھی گام ملہ نار میں درمیانی شب جنگل سے آگ نمودار ہوئی جس کے نتیجے میں درختوں کو نقصان پہنچنے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ فائر اینڈ ایمرجنسی اور محکمہ جنگلی

حیات کے اہلکاروں کی بروقت کارروائی کے نتیجے میں آگ پر قابو پایا گیا۔ اطلاعات کے مطابق داچھی گام سری نگر میں درمیانی شب جنگل سے آگ نمودار ہوئی جس نے آناً فاناً ایک وسیع الریض علاقے کو لپیٹ میں لے لیا۔ معلوم ہوا ہے کہ فائر اینڈ ایمرجنسی اور محکمہ جنگلات کے اہلکاروں نے مشترکہ طور پر آگ بجھانے کی کارروائی (باقی ۸ پر)

طویل خشک سالی اور خراب موسمی صورتحال

جامع مسجد میں بعد نماز جمعہ نماز استسقاء کا اہتمام

وادی بھر کی مساجد، درگاہوں، خانقاہوں اور امام بارگاہوں میں خصوصی دعائیہ مجالس

نیوز سروس

سری نگر :۱۲، جنوری: انجمن اوقاف جامع مسجد سری نگر نے کشمیر میں جاری طویل خشک موسمی صورتحال سے نجات کیلئے نماز جمعہ کے فوراً بعد نماز استسقاء کا اہتمام کیا، جس میں لوگوں کی

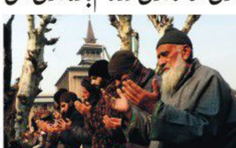

بڑی تعداد نے شرکت کی اور اللہ تعالیٰ سے اپنے رحم وکرم اور رحم و کرم کے لیے دعا کی۔ کشمیر میں ماہ دسمبر سے جاری طویل خشک موسمی صورتحال سبھی طبقوں وحلقوں کیلئے پریشان کن بن چکی ہے، اور اب لوگ رحمت (۸ پر)

لیفٹیننٹ جنرل اپیندر دویدی اور لیفٹیننٹ جنرل نوین سچدیوا نے کیا راجوری سیکٹر کا دورہ

فوجی دستوں کی تعیناتی اور آپریشنل تیاریوں کا لیا جائزہ

مستحکم سیکورٹی ماحول فراہم کرنے کیلئے جوش اور لگن کیساتھ کام کرتے رہیں: فوجی کمانڈر

نیوز سروس

راجوری :۱۲، جنوری: فوج کی شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل اپیندر دویدی نے وائٹ نائٹ کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ لیفٹیننٹ جنرل نوین سچدیوا کے ہمراہ راجوری سیکٹر میں فارورڈ

پوسٹوں کا دورہ کیا۔ فوج کے دونوں سینئر جنرلوں نے لائن آف کنٹرول پر سرحد پار سے دراندازی کی کوشش کو ناکام بنانے اور کسی بھی صورتحال کا مقابلہ کرنے کیلئے فوجی دستوں کی تعیناتی اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ جموں میں فوج کے (باقی ۸ پر)

انت ناگ پولیس کو جاری منشیات مخالف مہم میں بڑی کامیابی حاصل

منشیات فروشی کی پاداش میں میاں بیوی اور اُن کا بیٹا گرفتار

چرس پاؤڈر اور شراب کی بوتلیں برآمد، 2 گاڑیاں، موٹر سائیکل اور نقدی ضبط

نیوز سروس

انت ناگ :۱۲، جنوری: انت ناگ پولیس نے منشیات مخالف مہم میں ایک بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے ایک ہی خاندان کے 3 افراد بشمول میاں بیوی اور اُن کے بیٹے

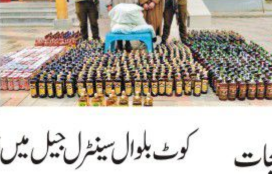

کو گرفتار کرلیا، اور ملزمان کی تحویل سے بڑی مقدار میں غیر قانونی شراب، بھنگ چرس پاؤڈر برآمد کرکے ضبط کیا، جے کے این ایس کے مطابق ایک بیان میں بتایا گیا کہ انت ناگ پولیس کو معتبر (باقی ۸ پر)

احمد آباد میں کشمیر کی ٹرک کو لگی بجلی کرنٹ

کولگام کا کنڈکٹر لقمہ اجل، ڈرائیور زخمی

نیوز سروس

کولگام :۱۲، جنوری: گجرات کے احمد آباد علاقے میں جمعہ کو کولگام کے ایک ٹرک کے کنڈکٹر کی موت ہوگئی، جبکہ ٹرک کا ڈرائیور کرنٹ لگنے سے زخمی ہوگیا۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ ڈرائیور اور کنڈکٹر ایک ٹرک کو لوڈ کر رہے تھے جب وہ احمد آباد میں ایک بجلی تار سے رابطے میں آئے۔ انہوں نے بتایا کہ کنڈکٹر موقع پر ہی دم توڑ گیا جبکہ ڈرائیور کو شدید چوٹیں آئیں جسے ہسپتال داخل کرادیا گیا ہے۔ جاں بحق ہونے والے کنڈیکٹر کی شناخت مدثر احمد پرے ولد عبدالقیوم پرے اور زخمی ہونے والے ڈرائیور کی شناخت منیب حمید پرے ولد عبدالحمید پرے کے نام سے ہوئی ہے۔

بارہمولہ کے نوجوانوں کیلئے بہت بڑی خوشخبری

آزادگنج میں بین الاقوامی معیار کے فٹ بال اسٹیڈیم کو حکومتی منظوری

نیوز سروس

بارہمولہ :۱۲، جنوری: بارہمولہ کے لوگوں کیلئے ایک بہت بڑی خوشخبری آخر کار آگئی، جب کافی ترغیب کے بعد شیخ العالم اسپورٹس اسٹیڈیم آزادگنج میں بین الاقوامی معیار کے فٹ بال اسٹیڈیم کی منظوری مل گئی۔ زمین کے اس بڑے حصے کو ایک اسٹیڈیم بنانے میں بہت سے لوگوں نے اپنا کردار ادا کیا جہاں ہماری نوجوان نسل کو باصلاحیت کھلاڑیوں کے طور پر تیار کیا جائے گا۔ اس گراؤنڈ کی کہانی 2017 میں اس وقت شروع ہوئی جب اسپورٹس کونسل کے سکریٹری وحید پارا نے پورے اسٹیڈیم کی باڑ لگانے کے لیے 40 لاکھ روپے منظور کیے اور اس وقت کے ممبر اسمبلی جاوید بیگ نے اپنے سی ڈی ایف سے اس اسٹیڈیم کے لیے (باقی ۸ پر)

کوٹ بلوال سینٹرل جیل میں قیدی کی تحویل سے موبائل فون برآمد

اسمارٹ فون جیل کے اندر کیسے پہنچا، تحقیقات شروع

نیوز سروس

جموں :۱۲، جنوری: حکام نے جموں شہر کے مضافات میں واقع کوٹ بھلوال علاقے میں ہائی سیکورٹی سینٹرل جیل میں پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت بند ایک قیدی کے قبضے سے ایک اور موبائل فون دوبارہ برآمد کیا گیا ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ مخصوص اطلاعات پر، بیرکوں میں تلاشی لی گئی جہاں کٹر مجرموں کو خاص طور پر UAPA اور PSA کے تحت سزاؤں کا سامنا کرنے والے مجرموں کو درج کیا جاتا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ PSA کیس میں جیل میں بند قیدی کے قبضے سے ایک موبائل فون برآمد ہوا ہے۔ سنٹرل جیل کوٹ بھلوال کے قیدیوں سے منشیات اور موبائل فونز کی برآمدگی سے متعلق تھانہ گھروٹہ میں دو ماہ سے بھی کم عرصے میں چھ (باقی ۸ پر

شراکوارہ واگورہ کی بستی کو ملی خوف ودہشت سے بالآخر نجات

خونخوار تیندوا محکمہ جنگلی حیات کے جال میں پھنس گیا

بلال احمد

سوپور :۱۲، جنوری: شراکوارہ واگورہ بارہمولہ کے لوگوں کو اُسوقت ایک بڑی راحت ملی، جب یہاں جمعہ کی صبح محکمہ جنگلی حیات کی ایک ٹیم نے ایک

تیندوے کو زندہ پکڑنے میں کامیابی حاصل کی۔ ملی تفصیلات کے مطابق شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع کے شرکوارہ واگورہ علاقے میں جمعہ کی صبح ایک تیندوے کو زندہ پکڑ لیا گیا ہے۔ محکمہ وائلڈ لائف کے ایک (۸ پر)

عوامی دربار کیلئے مقام کی تبدیلی کا مقصد لوگوں کو

انکی دہلیز پر راحت اور انصاف فراہم کرنا ہے: ڈی جی پی آر آر سوین

سرینگر اور جموں سے دربار کا دائرہ ضلع صدر مقامات تک کر دیا وسیع

سری نگر: عوامی دربار کا مقصد لوگوں کے آبائی علاقوں تک پہنچ کر عوام کو انکے دہلیز پر انصاف فراہم کرنا ہے اور ہم پولیس کا عوام کے ساتھ تعلقات کو خوشگوار بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ سرینگر میں ہم نے چند عوامی دربار کی تقریبات کا انعقاد کیا تو بہت سے لوگوں کو دور دراز علاقوں سے سخت سردی کے باوجود لوگوں کو لمبی قطاروں میں انتظار کرتے ہوئے دیکھا گیا جس کے بعد ہم نے ضلع سرینگر سے باہر بھی اس طرح کے عوامی دربار منعقد کرنے کا فیصلہ کیا۔ جموں و کشمیر پولیس نے لوگوں کی شکایات سننے اوران کی فلاح و بہبود کے لئے غیر معمولی اقدامات اٹھائے ہیں اور ہماری کوشش ہے کہ ہمارا ادارہ عوام کو ہر ممکن انصاف فراہم کرنے کیلئے اپنے تمام تر وسائل کو بروئے کار لائے۔ ان باتوں کا اظہار جموں کشمیر کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس آر آر سوائن نے کے این ایس کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ عوامی اصلاحی پروگرام کے لئے مقام کی تبدیلی کا مقصدان کے متعلقہ علاقوں میں لوگوں تک پہنچنا اور انہیں راحت فراہم کرنا تھا۔ پولیس چیف نے کہا کہ پولیس عوامی خدمت کے لئے ہے اور وہ اپنی ذمہ داریوں سے نہیں بھاگے گی جبکہ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر پولیس نے لوگوں کی شکایات سننے اوران کی فلاح و بہبود کے لئے ان کا حل کرنے کا ایک بڑا اقدم اٹھایا ہے۔ ڈی جی پی نے کہا، "ہم نے لوگوں کی شکایات کو سننا شروع کر دیا ہے اور جموں و کشمیر کے دونوں خطوں میں بہت سی نشستیں منعقد کی گئی ہیں اور لوگ اس امید کے ساتھ ایسے درباروں پر آتے ہیں کہ ان کے مسائل حل ہو جائیں گے، اور ہم بھی انہیں انصاف فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب انہوں نے سرینگر میں چند نشستیں کیں تو انہوں نے بہت سے لوگوں کو دور دراز علاقوں سے آتے ہوئے دیکھا، جو سردی کا مقابلہ کرتے ہوئے لمبی قطاروں میں انتظار کر رہے تھے جس کے بعد انہوں نے ضلع سرینگر سے باہر بھی اس طرح کے عوامی دربار منعقد کرنے کا فیصلہ کیا اور اس طرح ہم لوگوں کے آبائی علاقوں تک پہنچیں گے اوران کے دہلیز پر انہیں انصاف فراہم کریں گے۔ ڈائریکٹر جنرل پولیس نے کہا کہ پولیس عوام کے ساتھ تعلقات کو خوشگوار بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے جبکہ انہوں نے کہا کہ عوام ہمارا اہم مرکز ہے اور ہم ایک دوسرے کا حصہ ہیں اور ہم نے پولیس اور عوام کے درمیان بہتر تعلقات کی طرف یہ قدم اٹھایا ہے، اور مستقبل میں اسے مزید بڑھایا جائے گا۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ صرف محکمہ پولیس سے منسلک شکایات کے ساتھ آئیں کیونکہ بہت سے مواقع پر ہم نے لوگوں کو وہ مسائل پیش کرتے ہوئے دیکھا ہے جن کا پولیس سے کوئی تعلق نہیں تھا اور میں اپنے لوگوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ان مسائل کو سامنے لائیں جو صرف پولیس سے تعلق رکھتے ہیں۔ کے این ایس کے مطابق کہ اس سے قبل پولیس نے اعلان کیا کہ ڈی جی پی جموں و کشمیر عوامی شکایات کے ازالے کا پروگرام جو گزشتہ روز پی ایچ کیو پیر باغ سرینگر میں منعقد ہونا تھا، اب اسی تاریخ اور وقت پر ڈی پی ایل زنگلی کپواڑہ میں منعقد ہوگا۔

بٹہ دوریاں پونچھ کے جنگلوں میں لگی آگ نے بھیانک صورت اختیار کر لی

آگ رہائشی علاقوں تک پھیلنے کا خطرہ جنگلی جانور بستیوں کا رُخ کرنے پر مجبور

سرینگر/12 جنوری/بٹہ دوریاں جنگلوں میں لگی آگ نے بھیانک صورت اختیار کر لی۔ محکمہ جنگلات پولیس وفورسز آگ پر قابو پانے میں ناکام جس تیزی کے ساتھ آگ پھیل رہی ہے اسے دیکھ کر رہائشی علاقوں تک اس کے پہنچنے کے امکانات ظاہر کئے جا رہے ہیں۔ ادھر حد متارکہ کے قریب لگی اس آگ نے بے زبانوں کی زندگیوں پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے اور جس بڑے پیمانے پر آگ کو بجھانے کی ضرورت ہے اس کے لئے اقدامات بھی تک اٹھائے نہیں گئے ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق بٹہ دوریاں پونچھ کے جنگلوں میں دوسرے دن بھی آگ نے بھیانک صورت اختیار کر لی ہے اس آگ کو پچھلے 24 گھنٹوں سے پولیس وفورسز اور محکمہ جنگلات کی جانب سے بجھانے کی جو کوششیں ہو رہی ہے وہ کارگر ثابت نہیں ہو پا رہی ہے اور آگ تیزی کے ساتھ دوسرے علاقوں تک پھیل رہی ہے اور خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ جس بڑے پیمانے پر آگ پھیل رہی ہے اسے لگتا ہے کہ اگر بڑے پیمانے پر آگ پر قابو نہیں پایا گیا تو یہ رہائشی علاقوں تک بھی پھیل سکتا ہے۔ حد متارکہ کے قریب جو آگ جنگلوں میں نمودار ہوئی ہے اور اسکے بھیانک صورت اختیار کر لی ہے اس سے بے زبانوں کی زندگیوں کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے جن میں تیندوے، ریچھ، بندر اور دوسرے جانور بھی شامل ہے بستیوں کا رُخ کرنے پر مجبور ہو رہے ہے۔

رام مندر کے تقدس کی تقریب میں شرکت کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں

مجھے دعوت نامہ موصول ہوا ہے، میں طبی وجوہات کی بنا پر اس میں شرکت نہیں کر سکوں گا۔ کرن سنگھ

سرینگر/12 جنوری/کانگریس کے سینئر لیڈر کرن سنگھ نے جمعہ کو کہا کہ سپریم کورٹ کے ایودھیا فیصلے کے بعد 22 جنوری کو رام مندر کے تقدس کی تقریب میں شرکت کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہونی چاہئے۔ ایک بیان میں، سنگھ نے کہا کہ انہیں تاریخی پران پرتشٹھا تقریب کا خوبصورت دعوت نامہ موصول ہوا ہے، لیکن وہ طبی وجوہات کی بنا پر اس میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ تقریب "دنیا بھر میں تقریباً ایک ارب ہندو منائیں گے۔ بطور ایک رگھوونشی، اور تعمیر کے لیے 11 لاکھ روپے کا معمولی ذاتی عطیہ دینے کے بعد، اس میں شرکت کرنے میں بہت خوشی ہوتی۔ افسوس کے ساتھ، 93 کے قریب، میرے لیے طبی بنیادوں پر ایسا کرنا ممکن نہیں ہوگا،" سابق مرکزی وزیر نے ایک بیان میں کہا تاہم، ہمارا خاندان دھرمارتھ ٹرسٹ (جے اینڈ کے) جموں میں ہمارے مشہور سری رگھوناتھ مندر میں اس موقع پر ایک خصوصی جشن کا اہتمام کر رہا ہے، اور ہم لودھی روڈ پر واقع اپنے شری رام مندر میں بھی چھوٹے پیمانے پر کر رہے ہیں، انہوں نے کہا جموں و کشمیر کے سابق گورنر نے زور دے کر کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد، اگر مدعو کیا جائے تو تقریب میں شرکت کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہونی چاہیے۔

رولر ڈیولپمنٹ محکمہ کے کمشنر سیکریٹری کا حکم نامہ

بلاک ڈیولپمنٹ افسر معطل ڈپٹی کمشنر راجوری کو تحقیقاتی افسر مقرر کر لیا

سرینگر/12 جنوری/اے پی آئی: دھوکہ دہی اور سرکاری خزانے کو لاکھوں روپے کے نقصان سے دوچار کرنے کے الزام میں آر ڈی ڈی کے کمشنر سیکریٹری نے بلاک ڈیولپمنٹ افسر سنگلا کو معطل کر کے اے ڈی سی کے دفتر کے ساتھ اٹیچ کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کو انکوائری افسر مقرر کرتے ہوئے ایک ماہ کے اندر اندر رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق راجوری کے سنگلا علاقے میں دوران کام کے سرکاری خزانے سے رقومات نکالنے کی شکایت دیہی ترقی محکمہ جموں کو موصول ہوئی تھی۔ جسکے بعد رولر ڈیولپمنٹ کے کمشنر سیکریٹری ڈاکٹر شاہد چودھری نے اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے سنگلا کے بلاک ڈیولپمنٹ افسر پردیپ کمار کو معطل کر کے انہیں اے ڈی سی دفتر کے ساتھ اٹیچ کر کے ڈپٹی کمشنر راجوری کو انکوائری افسر مقرر کر کے ایک ماہ کے اندر اندر تحقیقاتی رپورٹ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کو پیش کرنے کی ہدایت کی، جبکہ کمشنر سیکریٹری نے منجا کوٹ بلاک کے بلاک ڈیولپمنٹ افسر جاوید احمد کو سنگلا کا اضافی چارج بھی سونپ دیا ہے۔

عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر اسمبلی کمپلیکس کے اندر ٹی وی شو کی شوٹنگ کی مذمت کی

سری نگر: کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے جمعہ کو جموں و کشمیر انتظامیہ کو قانون ساز اسمبلی کمپلیکس کے اندر ایک ٹی وی سیریل کی شوٹنگ کی اجازت دینے پر سخت تنقید کی اور اسے "بالکل شرمناک" قرار دیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق مہارانی، ہندی زبان کی ایک ٹی وی سیریز جس میں ہما قریشی نے اداکاری کی تھی، کو گزشتہ سال جون میں جموں میں اسمبلی کمپلیکس کے اندر شوٹ کیا گیا تھا۔ یہ سلسلہ 1990 کی دہائی میں بہار میں سیاسی موڑ سے متاثر ہے جب اس وقت کے وزیر اعلیٰ لالو پرساد، جو بدنام زمانہ چارہ گھوٹالے میں پھنس چکے ہیں، نے اپنی اہلیہ رابڑی دیوی کو اپنا جانشین مقرر کیا" "جمہوریت کی ماں' کا حقیقی چہرہ، جہاں کبھی تمام جماعتوں، مذاہب، پس منظر اور جموں و کشمیر کے کچھ حصوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے منتخب نمائندے انتہائی اہمیت کے حامل معاملات پر قانون سازی کرتے تھے، اب اداکار اور ایکسٹرا اسے ٹی وی ڈراموں کے سیٹ کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔" سابقہ ریاست جموں و کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ نے X پر ایک پوسٹ میں کہا۔ انہوں نے کہا کہ یہ شرم کی بات ہے کہ جموں و کشمیر میں بی جے پی سے چلنے والی حکومت نے جمہوریت کی علامت کو، جہاں وہ کبھی بیٹھ کر حکومت کرتے تھے، کو اس افسوسناک حالت تک پہنچا دیا ہے۔ عبداللہ نے مزید لکھا، "ان کے پاس ایک جعلی وزیر اعلیٰ بھی ایسے دفتر سے نکلا ہے جس پر مجھے 6 سال تک رہنے کا اعزاز حاصل ہے۔ کتنی شرم کی بات ہے جموں و کشمیر کی قانون ساز اسمبلی کو گورنر نے 20 دسمبر 2028 کو تحلیل کر دیا تھا۔ 20 جون 2018 کو سابق ریاست میں 25 رکنی بی جے پی کی حمایت واپس لینے کے بعد محبوبہ مفتی کی زیر قیادت مخلوط حکومت اقلیت میں آ گئی۔

ایڈیشنل سکریٹری چرنجیت سنگھ نے نئی دلی میں ایس ایچ جی بینک ربط اور مالی شمولیت پر

علاقائی دیہی بینکوں کے صدور اور ریاستی کوآپریٹو بینکوں کے مینجنگ ڈائریکٹروں کے ساتھ ایک میٹنگ کی صدارت کی

سرینگر، 12 جنوری 2024 / دیہی ترقی کی وزارت کے ایڈیشنل سکریٹری جناب چرنجیت سنگھ نے کل نئی دلی میں علاقائی دیہی بینکوں کے صدور اور ریاستی کوآپریٹو بینکوں کے مینجنگ ڈائریکٹرز کے ساتھ ایس ایچ جی بینک کے تعلق اور مالیاتی شمولیت پر ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ جناب چرنجیت سنگھ نے کہا کہ آر آر بیز اور کوآپریٹیو بینکوں کا کردار خواتین کو بااختیار بنا کر دیہی معاشرے کو تبدیل کرنے کے لیے ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ برانچ منیجروں کو گاؤں کا دورہ کرنا چاہیے اور زمینی حقیقت کا جائزہ لینے کے لیے وہاں ایک رات قیام کرنا چاہیے۔ چیئرمین نابارڈ نے کہا کہ ایس ایچ جی خواتین ممبران کو ان کی ملکیت والے مائیکرو انٹرپرائزز کی مالی اعانت کے ذریعے لکھپتی دیدیوں میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ آر آر بیز اور کوآپریٹو بینکوں کی طرف سے انفرادی خواتین ایس ایچ جی (اپنی مدد آپ گروپ) ممبروں کی مالی اعانت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ علاقائی دیہی بینک اور کوآپریٹو بینکوں کے ذریعہ مختلف پیرامیٹرز میں ایس ایچ جی بینک ربط کی پیشرفت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دیہی علاقوں کی خواتین نے ثابت کیا ہے کہ وہ قابل اعتبار ہیں اور وہ بینک کے کریڈٹ کو ترقی کے لیے استعمال کر سکتی ہیں اور قرض کی باقاعدہ باز ادائیگی بھی کر سکتی ہیں۔ علاقائی دیہی بینکوں کا این پی اے صرف 1.43 فیصد رہ گیا ہے جو کہ بینکنگ انڈسٹری میں سب سے کم ہے۔ دیہی گھرانوں کی تقریباً 10 کروڑ خواتین کو 96 لاکھ سیلف ہیلف گروپس اور روپے کے تحت اندراج کیا گیا ہے۔ اسکیم کے آغاز سے لے کر اب تک ان خواتین کے ایس ایچ جیز نے بینکوں سے 8.03 لاکھ کروڑ کا روپے کریڈٹ حاصل کیا ہے۔ تقریب میں اچھی کارکردگی دکھانے والے بینکوں کو انعامات سے نوازا گیا۔ میٹنگ میں چیئرمین، نبارڈ اور اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے چیف جنرل منیجرز نے شرکت کی۔ کے وی شاجی، پنجاب نیشنل بینک، نبارڈ، حکومت ہند کی وزارت خزانہ کے مالیاتی خدمات کے محکمے کے سینئر حکام، ریاستی دیہی روزی روٹی مشن اور دیہی ترقی کی وزارت کے حکام اور ماہرین نے اس تقریب میں شرکت کی۔

چلہ کلان میں بارشیں اور برفباری نہ ہونے کے بیچ وادی میں سردی کی لہر جاری

سردی اور نزلہ کے ساتھ ساتھ کھاسی اور بخاری جیسی موسمیاتی بیماریوں سے لوگ پریشان

سرینگر/12 جنوری/ چلہ کلان میں بارشیں اور برفباری نہ ہونے کے بیچ وادی میں سردی کی شدید لہر جاری رہنے کے نتیجے میں مختلف بیماریوں نے اہل وادی کو جکڑ رکھا ہے۔ رواں برس سردی، زکام اور نزلہ کے ساتھ ساتھ کھاسی اور بخاری جیسی موسمیاتی بیماریاں وادی میں لوگوں کو متاثر کر رہی ہے۔ وادی کشمیر میں وہ کوئی گھر نہیں ہے جہاں پر گھر کا کوئی نہ کوئی فرد ان موسمیاتی بیماریوں میں مبتلا ہو۔ سٹار نیوز نیٹ ورک (ایس این این) کے مطابق وادی میں سردی کی شدید لہر جاری رہنے کے نتیجے میں اہلیان وادی کو جہاں مختلف قسم کی مشکلات کا سامنا ہے وہیں پر لوگ مختلف بیماریوں میں مبتلاء ہو چکے ہیں جن میں نزلہ، زکام دمہ، کھانسی، تپ و سردی جیسی عام بیماریوں میں لوگ جکڑ کے رہ گئے ہیں۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ وادی کے اطراف و اکناف میں ہر طرح سے موسمیاتی بیماریاں زور پکڑ رہی ہے۔ گذشتہ ماہ سے جاری شدید سردی سے لوگ سخت پریشان ہو چکے ہیں کیوں کہ رواں موسم سرماء شروع ہونے سے پہلے ہی وادی میں شدید سردی نے لوگوں کی ہڑیوں کو جھنجوڑ کے رکھ دیا ہے۔ اس ضمن میں جب ماہرین سے بات کی گئی تو ان کا کہنا ہے کہ سردیوں میں چھاتی کے امراض، نزلہ، زکام اور دیگر بیماریوں میں اضافہ ہونے کی وجہ سے سرکاری ہسپتالوں پر بھی مریضوں کا کافی دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ روزنہ جہاں پچاس سے سو مریضوں کا علاج و معالجہ ہوتا تھا اسی شعبہ میں مریضوں کی تعداد اب دو سو کے قریب پہنچ جاتی ہے۔ اس دوران ماہرین صحت نے بتایا ہے کہ سردی کی شدت سے کئی ایسی بیماریاں بھی جنم لیتی ہیں جو موسم گرماء میں نہیں پائی جاتی اسلئے لوگوں کو چاہئے کہ وہ احتیاط برتے اس کے ساتھ ساتھ ماہرین صحت نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ گھروں، دفتروں اور دیگر گرم کمروں سے باہر نکلتے وقت اپنے منہ ''ماسک'' یا کسی دوسرے کپڑے سے ڈھانپ لیں تاکہ سرد ہوائیں آپ کے پھیپڑوں تک نہ پہنچ سکیں۔ اس کے علاوہ ماہرین صحت نے چھوٹے بچوں اور ضعیف العمر افراد کو مشورہ دیا ہے کہ وہ بلاضرورت گھروں سے باہر نہ نکلیں۔ اس دوران ماہرین صحت نے بچوں اور ضعیف العمر افراد کو گھروں میں ہی رہنے کی صلاح دیتے ہوئے کہا ہے کہ یخ بستہ ہواؤں کی وجہ سے انہیں چھاتی اور دیگر امراض کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

سپریم کورٹ کا چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمشنروں کی

تقرری سے متعلق قانونپر روک لگانے سے انکار

مرکزی حکومت کو اپنا جواب داخل کرنے کے لیے نوٹس جاری

سرینگر / 12 جنوری/ سی این ایس/ سپریم کورٹ نے جمعہ کو چیف الیکشن کمشنر (سی ای سی) اور الیکشن کمشنروں (ای سی) کی تقرری سے متعلق قانون (حال ہی میں ترمیم شدہ) پر روک لگانے سے انکار کر دیا، حالانکہ اس معاملے میں مرکزی حکومت کو اپنا جواب داخل کرنے کے لیے نوٹس جاری کیا ہے۔ جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس دیپانکر دتہ کی بنچ نے درخواست گزار کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل وکاس سنگھ کی قانون پر روک لگانے کی دلیلوں کو مسترد کرتے ہوئے کہا، ''ہم اس طرح قانون پر روک نہیں لگا سکتے۔ <p> تاہم بنچ نے مرکز کو نوٹس جاری کرتے ہوئے اس سے اپنا موقف پیش کرنے کو کہا اور اس معاملے میں اپریل 2024 میں سماعت کے لیے درج کرنے کی ہدایت کی۔ مدھیہ پردیش کانگریس لیڈر جیا ٹھاکر اور وکیل گوپال سنگھ نے چیف الیکشن کمشنر اور دیگر الیکشن کمشنرز (تقرری، سروس کی شرائط اور دفتر کی شرائط) ایکٹ 2023 کی درستگی پر سوال اٹھاتے ہوئے اسے چیلنج کیا ہے۔ مسٹر سنگھ نے سپریم کورٹ سے التجا کی کہ وہ سی ای سی اور ای سی کی تقرری کے لیے سلیکشن کمیٹی میں چیف جسٹس آف انڈیا کو شامل کرنے کے لیے مرکزی حکومت کو مناسب احکامات جاری کرنے کی ہدایت دے، جس میں فی الحال وزیر اعظم، وزیر اعظم کے ذریعہ نامزد کردہ مرکزی کابینہ کے ایک وزیر اور ایوان میں اپوزیشن کے لیڈر شامل ہیں۔ محترمہ ٹھاکر نے 2023 ایکٹ کے التزامات کو آئین کے آرٹیکل 14، 21، 50 اور 324 کے تحت الٹرا وائرس قرار دینے کی ہدایت مانگی کیونکہ یہ طے شدہ اصولوں کے برعکس ہونے کے علاوہ آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کے اصولوں کی خلاف ورزی ہے۔

یوم جمہوریہ کی تقریبات کی تیاریوں کے سلسلے

ایس ڈی ایم پٹن کی صدارت میں میٹنگ کا انعقاد

سرینگر/ 12 جنوری/ ایس ڈی ایم پٹن نے اتی پٹن میں یوم جمہوریہ 2024 کی تقریبات کے لیے تیاریوں کا جائزہ لیا۔ کشمیر پریس سروس نمائندہ ساحل نذیر کے موصولہ تفصیلات کے مطابق پٹن کے سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) سید فہیم نے مورخہ 12 جنوری کو پٹن کے علاقے میں یوم جمہوریہ کی تقریبات کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے سب ڈویژن پٹن کے سیول اور پولیس افسران کے ساتھ ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ کے دوران، ایس ڈی ایم نے 26 جنوری کو ہونے والے عظیم الشان جشن کے سلسلے میں محکمہ کی جانب سے ترتیب شدہ لائحہ عمل کے تحت پروگراموں کا گہرائی سے جائزہ لیا۔

جموں و کشمیر کی ادبی تاریخ کا پہلا غیر منقوط مشاعرہ

آن لائن کے طور پر ادب پرور سوپور کے زیر اہتمام منعقد

سرینگر/12 جنوری/ جموں و کشمیر کی ادبی تاریخ کا پہلا غیر منقوط آن لائن مشاعرہ مورخہ 11 جنوری 2024ء منعقد ہوا جس کا اہتمام کلچرل فورم کپوارہ کشمیر اور ادب پرور سوپور جموں و کشمیر نے کیا تھا اپنی نوعیت کا یہ منفرد مشاعرہ تھا۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ بیان مشاعرہ کا آغاز حسب دستور تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کی سعادت حافظ عبدالرشید ڈار نے حاصل کی۔ اس کے بعد نعت بحضور سرور کائنات پیش کرنے کی سعادت الحاج نذیر شاکر نے حاصل کی۔ خطبہ استقبالیہ کلچرل فورم کپوارہ کشمیر کے صدر ثاقب پوشپوری نے پیش کیا۔ محفل مشاعرہ کی صدارت عبدالخالق شمس نے کی جبکہ محمد رفیق لون طاہر مہمان ذی وقار کی حیثیت سے ایوان میں موجود تھے۔ مہمان ذی وقار و صدر محفل نے دونوں ادبی تنظیموں کو مبارک باد پیش کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان کی ادبی تاریخ میں یہ پہلا مشاعرہ دیکھنے کو ملا۔ امید ہے کہ یہ سلسلہ آگے بھی جاری رہے گا۔ اس غیر منقوط مشاعرے میں درجن سے بھی زائد شعرائے کرام نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔

سکریٹری وویک بھاردواج 15 جنوری 2024 کو احمد آباد میں پنچایتیز راج اداروں کے منتخب نمائندوں اور

کام کرنے والوں کے لے پنچایتز راج کی وزارت کے لیڈرشپ/منیجمنٹ ڈیولپمنٹ پروگرام کا افتتاح کریں گے

سرینگر، 12 جنوری 2024 / پنچایتی راج کی وزارت کے سکریٹری جناب وویک بھاردواج 15 تاریخ کو پنچایتی راج اداروں (پی آر آئی) کے منتخب نمائندوں اور کام کرنے والوں کے لیڈ پنچایتی راج کی وزارت کے لڈ رشپ/منیجمنٹ ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت اپنی نوعیت کے پہلے تربیاں پروگرام کا افتتاح کریں گے۔ 15 جنوری 2024 مس انڈین انسٹی ٹیوٹ آف منیجمنٹ احمد آباد (آئی آئی ایم اے) اس موقع پر پنچایتی راج کی وزارت اور انڈین انسٹی ٹوٹ آف منیجمنٹ، احمد آباد کے درمازن مفاہمت کے ایک اقرارنامے کا تبادلہ کا اجائے گا تا کہ اس پروگرام کو چلانے کے مقصد سے بنیادی سطح پر قاردت اور انتظامی صلاحی کو بڑھایا جا سکے۔ گجرات حکومت کے، پنچایت، دیہا ہاؤسنگ اور دیہی ترقی کے محکمہ کی پرنسپل سکریٹری محترمہ مونا کھندھر، ڈائریکٹر، آئی آئی ایم احمد آباد پروفسرن بھرت بھاسکر، پنچایتیم راج کی وزارت جوائنٹ سکریٹری جناب وکاس آنند، پنچاییک راج کی وزارت میں ڈائریکٹر جناب وپل اجول اور اس موقع پر پنچایپ راج اداروں کے منتخب نمائندے موجود رہس اگے۔ یہ تعارفی پروگرام پنچاییب راج کی وزارت کی طرف سے 15 سے 19 جنوری 2024 تک آئی آئی ایم اے کے کمپسا مس ی منعقد کار جائے گا جہاں پنچایتیس راج اداروں کے منتخب نمائندوں اور عہدیداروں بشمول ضلع پنچایتوں کے چرفپرسنز/صدور اور چھک اگزیوٹا آفسرز کو ادارہ جاتی اور فعال مسائل اور پائدوار ترقی کے اہداف کے موضوعاتی مسائل کے مختلف امور پر تربت فراہم کی جائے گی۔ بنیادی سطح پر قاددت کی صلاحتا کو بڑھانے اور ملک بھر مس م پنچاییو راج اداروں کی مضبوطی اور صلاحتا سازی کو تحریک دینے کے مقصد سے، پنچایی راج کی وزارت نے ان پنچاییے لڈاروں کے درماہن قاجدت کے فروغ کے کیی ایک پروگرام کا تصور پیش کیا ہے جو تبدیبیٹ کی قاددت کر رہے ہس ہ۔ بنیادی سطح پر۔ پشہا ورانہ قائدانہ صلاحتوڈں کو بروئے کار لانے کے لیا وزارت نے منتخب نمائندوں کے ساتھ ساتھ پنچایر راج اداروں کے کام کرنے والوں کے لیک لڈر شپ/منیجمنٹ ڈیولپمنٹ پروگرام کی اسکمی تاارکی ہے۔ اس پہل کے تحت ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو اپنے پی آر آئی کے نمائندوں اور عہدیداروں کو تربت دینے کے لئے مفاہمت کے اقرارنامے پر عمل کرتے ہوئے اپنی ریاست/قریبک علاقوں مس ن آئی آئی ایم / آئی آئی ٹی / انسٹی ٹوٹ آف ایکسیلینس کے ساتھ تعاون کرنا ہوگا۔ یہ پروگرام وزارت نے پنچاییے راج اداروں مس ابہتر اور باخبر فصلہ سازی اور حکمرانی کے لیو قائدانہ صلاحتوں کو فروغ دینے کے مقصد کے ساتھ شروع کاے ہے۔ پہلے مرحلے مس ر مختلف ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے ضلع پنچایت/ضلع پریشد کے چرپرسن اور سئر افسران حصہ لس ن گے۔ ایسا بھی امکان ہے کہ حصہ لنین والی ریاستس/ اپنے علاقے مس رمعروف اداروں کے ساتھ تعاون کے لیپ اپنے یہاں اسی طرح کا عمل شروع کریں گی۔ یہ 5 روزہ رہائشی پروگرام ایک اہم اقدام ہے جس کا مقصد پنچایت لڈرروں کے ہنر اور علم کو بڑھانا ہے، اور انہیں حکومت کے تسرے درجے کے طور پر موثر طریقے سے کام کرنے کے قابل بنانا ہے۔ مذکورہ طریقہ کار کا مقصد شرکاء کو وسائل کے موثر استعمال اور پنچایتی راج اداروں کے کام کاج کے لیر قایدت اور انتظامی ہنر سے آراستہ کرنا ہے۔ یہ اپنی نوعتا کا ایسا پہلا ترپے پروگرام ہے جو- لڈرشپ/منیجمنٹ ڈیولپمنٹ پروگرام - لڈعرشپ اور ٹمر ورک، فنانشل منیجمنٹ اور پنچایت فنانس، موثر کمیونیکیشن، پراجکٹ منیجمنٹ اور مانٹرنگ، ڈیٹلا ٹرانسفارمیشن، آئی سی ٹی، اور مزید کا احاطہ کرنے والے مختلف ماڈیولز پر مشتمل ہے۔

انجمن ادب گاندربل کے زیر اہتمام

سلسلہ وار آن لاین پروگرام انہار کے تحت ایک محفل مشاعرہ

سرینگر/12 جنوری/ انجمن ادب گاندربل کی طرف سے مورخہ 11 جنوری 2024 بروز جمعرات شام ٹھیک 8:30 بجے سلسلہ وار آن لاین پروگرام "انہار" کے تحت ایک شاندار محفل مشاعرہ منعقد ہوا۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ بیان کے مطابق محفل کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جسکی سعادت مفتی عنایت اللہ بٹ اور نعت شریف بحضور سرور کائنات پیش کرنے کی طاریق احمد شاہ نے حاصل کی۔ محفل کی صدارت کنوینیر ساہتیہ اکاڈمی اور چیف ایڈوایزر انجمن ادب گاندربل پروفیسر شاد رمضان نے کی اور مہمان خصوصی کے طور پر فیاض تلگامی، جبکہ ناظم نذیر بطور مہمان ذی وقار ایوان صدارت میں موجود تھے۔ چیف کارسپانڈینٹ انجمن ادب گاندربل شیخ بشیر مہمانان گرامی اور شرکاء کا رسمی استقبال کیا۔ جبکہ تحریک شکرانہ کے حقوق جمشید عارف شاہ پبلسٹی سیکریٹری انجمن ادب گاندربل نے پیش کیا۔ محفل میں نظامت کے فرائض نذیر قریشی ابن شہباز نے اپنے منفرد انداز میں پیش کیا۔ سرپرست اعلیٰ انجمن ادب گاندربل اطہر منیگامی پروگرام کے نگران اعلیٰ تھے جن ذی وقار اور کہنہ مشق شعرائے کرام نے محفل کو رونق بخشتے ہوئے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا ان میں یاسین دریگامی، یوسف صمیم، حسرت حمید، ریاض پروانہ، ریاض ہاکباری، شاہی شہباز، عارف کمار قابل ذکر ہیں۔

وزیراعظم نے کیا شری رام للا کے پران پرتیشٹھا کے لیے 11 روزہ خصوصی سنسکار کا آغاز

‘میں جذبات سے مغلوب ہوں! میں زندگی میں پہلی بار ایسے احساسات سے گزر رہا ہوں’، ’’بھگوان نے مجھے ہندوستان کے تمام لوگوں کی نمائندگی کرنے کا ایک وسیلہ بنایا ہے‘

سرینگر،12 جنوری 2024 / وزیراعظم جناب نریندر مودی نے 22 جنوری کو ایودھیا دھام کے مندر میں شری رام للا کے پران پرتیشٹھا کے سلسلے میں 11 روزہ خصوصی سنسکار کا آغاز کیا ہے۔ ’’یہ ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ جیسا کہ ہمارے صحیفوں میں بھی کہا گیا ہے، ہمیں یگیہ اور بھگوان کی پوجا پاٹ کے لیے اپنے اندر فطری شعور بیدار کرنا ہوگا۔ اس کے لیے صحیفوں میں برت اور سخت ضابطے بتائے گئے ہیں، جن پر تقدس سے پہلے عمل کرنا ضروری ہے۔ اس لیے روحانی سفر کی چند سر کردہ شخصیتوں اور عظیم انسانوں سے جو رہنمائی مجھے ملی ہے اور ان کے تجویز کردہ ’یم نیم‘ کے مطابق میں آج سے گیارہ دن کے ایک خصوصی سنسکار کا آغاز کر رہا ہوں۔ ایک جذباتی پیغام میں وزیراعظم نے رام بھکتی کے اس احساس کو واضح کیا جو پوری قوم کو پران پرتیشٹھا کی دوڑ میں شامل کر رہا ہے۔ اس لمحے کو بھگوان کی نعمت قرار دیتے ہوئے، وزیراعظم نے کہا ’’میں جذبات سے مغلوب ہوں! میں اپنی زندگی میں پہلی بار اس طرح کے احساسات سے گزر رہا ہوں؛ میں عقیدت کے ایک مختلف احساس کا تجربہ کر رہا ہوں۔ میرے باطن کا یہ جذباتی سفر، اظہار کا نہیں بلکہ تجربے کا موقع ہے۔ میں چاہنے کے باوجود اس کی گہرائی، وسعت اور شدت کو الفاظ میں بیان کرنے سے قاصر ہوں۔ آپ بھی میری صورتحال کو اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں‘‘۔

وزیراعظم مودی نے اس موقع پر اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا ’’مجھے اُس خواب کی تکمیل کے وقت حاضر رہنے کا شرف حاصل ہوا ہے، جو کئی نسلوں کے دلوں میں برسوں سے ایک قرارداد کی طرح بسا ہوا ہے۔ بھگوان نے مجھے ہندوستان کے تمام لوگوں کی نمائندگی کرنے کا ایک وسیلہ بنایا ہے۔ یہ ایک بہت ہی بڑی ذمہ داری ہے‘‘۔ وزیراعظم نے اس کام کے لیے لوگوں، باباؤں اور بھگوان کا آشیرواد طلب کیا اور خوشی کا اظہار کیا کہ وہ ناسک دھام - پنچاوٹی سے رسم کی شروعات کریں گے، جہاں بھگوان رام نے اہم وقت گزارا تھا۔ انہوں نے آج سوامی وویکا نند اور ماتا جیجابائی کی جینتی کے خوشگوار اتفاق کو بھی واضح کیا اور قوموں کے شعور کے دو چراغوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیراعظم نے اس لمحے اپنی ماں کو یاد کیا جو ہمیشہ سیتا رام کے تئیں عقیدت میں ڈوبی رہتی تھیں۔ بھگوان رام کے بھکتوں کی قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے، وزیراعظم نے کہا کہ ’’جسمانی طور پر، میں اس مقدس لمحے کا گواہ رہوں گا، لیکن میرے ذہن میں، میرے دل کی ہر دھڑکن میں، 140 کروڑ ہندوستانی میرے ساتھ ہوں گے۔ آپ میرے ساتھ ہوں گے… ہر رام بھگت میرے ساتھ ہوگا؛ اور وہ شعوری لمحہ ہم سب کے لیے ایک مشترکہ تجربہ ہوگا۔ میں اپنے ساتھ اُن لاتعداد شخصیات کا آشیرواد لوں گا جنہوں نے رام مندر (باقی ۸ پر)

چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے کیا CDOP کا دورہ

مقامی طور پر تیار کردہ جدید سیکورٹی حل اور ٹیکنالوجی پروگراموں کے بارے میں لی جانکاری

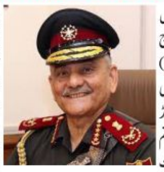

سرینگر، 12 جنوری 2024 / چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) جنرل انیل چوہان نے آج سنٹر فار ڈیولپمنٹ آف ٹیلی میٹکس (سی-ڈی اوٹی) دہلی کیمپس کا دورہ کیا، جو کہ بھارتی حکومت کی ٹیلی مواصلات کی وزارت کا ایک پریمیئر ٹیلی کام آر اینڈ ڈی مرکز ہے۔ سی-ڈی اوٹی حکومت کے آتم نربھر بھارت کے ویژن کے مطابق ملک کی ضروریات کے لیے مقامی، محفوظ ٹیلی کام حل تیار کرنے میں سرگرم عمل ہے۔ سی-ڈی اوٹی، کے سی ای او، ڈاکٹر راج کمار اپادھیائے نے سی ڈی ایس جنرل انیل چوہان اور مسلح افواج کے دیگر سینئر افسران کو ٹیلی کام پروڈکٹ پورٹ فولیو/کلیدی ٹیلی کام سیکورٹی شعبوں کے بارے میں ایک تفصیلی پریزنٹیشن دی جس میں سیکورٹی آپریشن سینٹر۔ (نیٹ ورک میں میلویئر کا بروقت پتہ لگانے)، انٹر پرائز سیکورٹی سینٹر (ایک انٹر پرائز کی سطح پر نقصان دہ خطرات اور حملوں کا بروقت پتہ لگانا اور ان میں تخفیف کرنا، جس میں تمام اختتامی نکات شامل ہیں)، کوانٹم کلیدی تقسیم، اور پوسٹ کوانٹم کرپٹوگرافی شامل ہیں۔ دیگر حل جیسے کہ 4.جی کور اور 4.جی آر اے این، 5.جی کور اور 5.جی آر اے این، سی اے پی کا استعمال کرتے ہوئے ڈیزاسٹر مینجمنٹ سلوشن، آپٹیکل ٹرانسپورٹ اور ایکسیس سلوشن، سوئچنگ اور روٹنگ سلوشن وغیرہ پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس کے بعد مذکورہ حل کے لیبارٹری مظاہروں کے ذریعے استعمال (باقی ۸ پر)

ڈی پی آئی آئی ٹی نے کیا 10 سے 18 جنوری 2024 تک

اسٹارٹ اپ انڈیا انوویشن ویک کا اہتمام

سرینگر،12 جنوری 2024 / اسٹارٹ اپ انڈیا کے 8 سال کا جشن مناتے ہوئے، ’اسٹارٹ اپ انڈیا انوویشن ویک 2024‘ کا آغاز یکم جنوری 2024 کو ایکو سسٹم کے جانکاروں کے ساتھ آسک می اینیتھنگ (اے ایم اے) کے اجلاس کے ساتھ ہوا۔ آسک می اینیتھنگ (اے ایم اے) کے آٹھ، ورچوئل براہ راست اجلاس 10 سے 17 جنوری 2024 تک متعلقہ فریقوں کے ساتھ منعقد کیے جانے کا منصوبہ ہے تاکہ ہندوستان میں انٹر پرینیورشپ کے جذبے کو منایا جا سکے۔ 10 جنوری 2024 کو، آسک می اینیتھنگ اجلاس میں ’انکیوبیٹرس کے ذریعے بولی لگانے کے اسٹارٹ اپس کے مواقع‘ پر توجہ مرکوز کی گئی، جس میں اسٹارٹ اپس اور کاروباری افراد کو سیڈ فنڈنگ کے دستیاب مختلف ذرائع کے بارے میں معلومات فراہم کی گئی۔ اجلاس کے شروع میں ایک خیال کی ابتدائی چنگاری سے لے کر بالآخر مارکیٹ تک پہنچنے کے مختلف مراحل کے بارے میں بھی قابل قدر رہنمائی فراہم کی گئی۔ اسے اسٹارٹ اپ انڈیا کے سوشل میڈیا چینلز ٹوئیٹر، لنکڈ ان، اور فیس بک پر براہ راست دکھایا گیا، اور یہاں ذیل میں دیئے گئے لنک پر اس تک رسائی حاصل کی جا سکتی ہے: hM36ZJA_5Zlvwatch www.youtube.com https- ابھرتے ہوئے کاروباریوں کے لیے ایم اے (باقی ۸ پر)

ملک میں کووڈ 19 کے مزید 514 کیس، 3 افراد کی موت

مثبت معاملات کی تعداد تین ہزار سے تجاوز کر گئیں

سرینگر/12 جنوری/ وی او آئی// ملک میں کووڈ 19 کے مثبت معاملات میں بتدریج اضافہ ہوا رہا ہے گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کووڈ کے مزید 609 معاملات کی نشاندہی ہوئی ہے جبکہ اس مدت میں مزید 3 مریضوں کی اس مرض سے موت واقع ہوئی ہے۔ اس طرح سے گزشتہ 36 گھنٹوں میں اس مرض سے 6 افراد لقمہ اجل بن گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ہی ملک بھر میں فعال کیسوں کی تعداد 3 ہزار 368 تک پہنچ گئی ہے جو کہ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کووڈ کے فعال معاملات میں کمی ہے۔ ادھر کووڈ سے اب تک 5 لاکھ 30 ہزار افراد اس مہلک مرض میں مبتلاء ہو کر لقمہ اجل بن چکے ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق وزارت صحت نے بدھ کو کووڈ 19 کے اعداد و شمار جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک میں گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران 609 کووڈ کے مثبت معاملات سامنے آئے ہیں۔ جب کہ انفیکشن کے فعال کیسوں کی تعداد گھٹ کر 3,368 ہوگئی ہے اور مزید 3 افراد کی موت واقع ہوئی ہے جن میں 2 کریلا اور ایک کرناٹک سے ہوئی ہے۔ 5 دسمبر 2023 تک یومیہ (باقی ۸)

راجباغ میں 2 گاڑیوں کی ٹکر

3 افراد زخمی

سری نگر،12 جنوری (یو این آئی) جموں و کشمیر کی گرمائی راجدھانی سری نگر کے راجباغ علاقے میں دو گاڑیوں کے درمیان زوردار ٹکر کے باعث تین افراد زخمی ہوئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق جمعے کے روز راجباغ سری نگر میں اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب دو گاڑیوں کے درمیان زوردار ٹکر ہوئی جس کے نتیجے میں تین افراد زخمی ہوئے۔ معلوم ہوا ہے کہ آس پاس موجود لوگوں اور ٹریفک پولیس نے زخمیوں کو طبی (باقی ۸)

ہندوستان دنیا کی پانچ بڑی معیشتوں میں آ گیا

یہ نوجوانوں کی طاقت، ان کے پاس تاریخ رقم کرنے کا موقعہ/ وزیراعظم مودی

سرینگر/12 جنوری/ ہندوستان دنیا کی پانچ بڑی معیشتوں میں آ گیا ہے اور یہ نوجوانوں کی طاقت ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہمارے ملک کے باباؤں اور سنتوں سے لیکر عام آدمی تک، سبھی نے ہمیشہ نوجوانوں کی طاقت کو سب سے اوپر رکھا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیراعظم نریندر مودی نے آج ناسک میں 27 ویں قومی یوتھ فیسٹیول میں شرکت کی۔ اس موقعہ پر وزیراعظم نریندر مودی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امرت کال نوجوانوں کیلئے ایک سنہری موقع ہے۔ انہوں نے کہا ’’ہندوستان دنیا کی پانچ بڑی معیشتوں میں آ گیا ہے، یہ ہندوستان کے نوجوانوں کی طاقت ہے۔ نوجوانوں کے پاس تاریخ رقم کرنے کا موقع ہے‘‘۔ ساتھ ہی وزیراعظم مودی نے نوجوانوں سے 22 جنوری تک یاتری مقامات پر صفائی مہم چلانے کی اپیل کی۔ آپ کو بتا دیں کہ 22 جنوری کو ایودھیا میں رام للا کے تقدس کا پروگرام ہے۔ وزیراعظم مودی نے کہا ’’میں نے فون کیا تھا کہ 22 جنوری تک ہم سب کو ملک کے یاتری مقامات اور مندروں کو صاف کرنا چاہیے، صفائی مہم چلائی (باقی ۸ پر)

سری نگر میں جگہ جگہ روایتی پکوان فروش روزی روٹی کیلئے سرگرم :تصاویر: یو این آئی

بنگال کے سرحدی اضلاع میں بنگلہ دیش سے ہتھیار کی اسمگلنگ میں اضافہ

پولیس اور بی ایس ایف نے نگرانی تیز کی

کلکتہ 12 جنوری (یو این آئی) بنگلہ دیش میں عام انتخابات ختم ہونے کے بعد ایک ہفتے بعد ہی بین الاقوامی سرحد کے خاردار تاروں کے باوجود ندیا اور مرشد آباد میں اسلحہ اسمگلنگ کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق دونوں اضلاع سے گرفتار اسلحہ ڈیلرز سے انہیں یہ معلومات حاصل ہوئی ہیں۔ بی ایس ایف ذرائع کے مطابق خفیہ ذرائع سے اسلحہ کی تجارت کی اطلاع ملنے کے بعد سرحدی علاقے میں نگرانی بڑھا دی گئی ہے۔ پنچایات انتخابات کے دوران ندیا اور مرشد آباد میں بڑے پیمانے پر اسلحہ کی اسمگلنگ کے معاملات سامنے آئے تھے۔ پولس ذرائع کے مطابق چوں کہ بنگلہ دیش میں انتخابات ہو رہے تھے اس لئے وہاں اسلحے کی بہت زیادہ مانگ تھی۔ اس موقع پر بنگال کے اسلحہ ڈیلر ہتھیار سپلائی کر رہے تھے۔ ریاستی پولیس اور بی ایس ایف نے گزشتہ ایک ماہ میں مرشد آباد، نادیہ اور شمالی 24 پرگنہ سے 27 آتشیں اسلحہ برآمد کیا ہے۔ ان میں نائن ایم ایم، سات ایم ایم پستول مع میگزین اور کارتوس شامل ہیں۔ چند افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان سے پوچھ گچھ کے بعد تفتیش کاروں کو پتہ چلا کہ وہ تمام ہتھیار بہار کے مونگیر سے آ؟ ئے تھے۔ جھارکھنڈ، بیر بھوم، مرشد آباد اور شمالی 24 پرگنہ کی سرحد سے ملحقہ پہنچتے ہیں۔ اس کے بعد وہ وہاں سے بنگلہ دیش پہنچایا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق وہ تمام غیر استعمال شدہ ہتھیار بنگلہ دیش کے انتخابات کے بعد ضلع میں واپس آ رہے ہیں۔ دو اضلاع میں اسلحے کے کاروبار کا رجحان یہ کہتا ہے کہ چوں کہ بنگلہ دیش میں ووٹنگ (باقی ۸ پر)

اننت ناگ بلاک کے مختلف حلقوں میں سڑکوں، گلی کوچوں نالوں پر گندگی وغلاظت کے ڈھیر

لوگوں کو شدید دشواریوں کا سامنا، کئی طرح کی بیماریاں پھوٹ پڑنے کا اندیشہ

سرینگر/12 جنوری// جنوبی کشمیر کیضلع اننت ناگ کے، اننت ناگ بلاک کے مختلف حلقوں میں گا ؟ں خانوں سے نکلنے والا گوبر، گھروں سے نکلنے والا کوڑا کرکٹ اور دیگر گندگی سڑکوں، ندی، نالوں، پارکوں، گلی کوچوں پر ڈال دیتے ہیں جس کے نتیجے میں لوگوں کو عام انسان کو شدید پریشانی لاحق ہوتی ہے جبکہ اس سے کئی طرح کی بیماریاں پھوٹ پڑنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ وائس آف انڈیا کے نمائندے امان ملک کے مطابق ضلع اننت ناگ کے اننت ناگ بلاک کے مختلف حلقوں میں لنک روڑوں، ندی نالوں، گلی کوچوں، پارکوں میں آس پاس کے رہنے والے لوگ اپنے گاؤں خانوں سے گوبر اور دیگر گندگی نکال کر ان سڑکوں کے کناروں پر ڈال دیتے ہیں جبکہ پہلے اس گوبر اور دیگر مواد ایگری کلچر اراضی پر ٹھکانے لگایا جاتا تھا لیکن اب لوگ اس کو سڑکوں کے کناروں پر ڈال دیتے ہیں کیوں کہ سڑکوں سے ٹریکٹروں میں لادنا انہیں آسان ہوتا ہے۔ سڑکوں پر گوبر کے بڑے بڑے ڈھیر جمع ہونے سے جہاں ان سڑکوں سے گزرنے والے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے وہیں دوسری طرف ان گندگی وغلاظت کے ڈھیروں سے مختلف بیماریاں پھوٹ پڑنے کا اندیشہ بڑھ جاتا ہے۔ لوگوں نے کہا کہ متعلقہ محکمہ اس صورتحال کو دیکھ کر بھی اپنی آنکھیں بند کئے ہوئے ہیں جس کے نتیجے میں لوگ کھلے عام سڑکوں پر گندگی و غلاظت ڈال دیتے ہیں۔ لوگوں نے اس صورتحال کے حوالے سے متعلقہ حکام کے اعلیٰ ذمہ داروں سے کئی دفعہ اپیل کی لیکن بدقسمتی سے ابھی تک اس پر عمل درآمد نہیں ہوا۔ اننت ناگ بلاک کے لوگوں نے ضلع انتظامیہ اننت ناگ سے اپیل کی ہے کہ وہ اس سلسلے (باقی ۸ پر)

آئی جی پی کشمیر کا شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع کا دورہ، پولیس ڈرگ ڈی ایڈکشن سنٹر کا معائنہ

وی کے بردی نے زیر تعمیر پولیس چوکی اور پولیس اسٹیشن بارہمولہ کے کام کاج کا لیا جائزہ

سرینگر 12 جنوری:::انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر، شری وی کے بردی (آئی پی ایس) نے جمعہ کو شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے پولیس ڈرگ ڈی ایڈکشن سنٹر کے زمینی منظر نامے کا معائنہ کیا اور اس کا جائزہ لیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے اولڈ ٹاؤن بارہمولہ میں زیر تعمیر پولیس چوکی کے تعمیراتی کام کا معائنہ کیا اور پولیس اسٹیشن بارہمولہ کا بھی دورہ کیا۔ ڈی آئی جی شمالی کشمیر شری وویک گپتا-آئی پی ایس، اور ایس ایس پی بارہمولہ شری امود اشوک ناگپورے-آئی پی ایس اور ایس پی ہیڈ کوارٹر بارہمولہ سمیت دیگر قابل ذکر افسران بھی ان کے ہمراہ تھے، آئی جی پی کشمیر دورے کے دوران ایک جامع جائزہ لینے میں مصروف رہے۔ ولیس ڈرگ ڈی ایڈکشن سنٹر کے دورے کے دوران آئی جی پی کشمیر نے عوام سے بات چیت کرتے ہوئے انہیں یقین دلایا کہ منشیات کے خلاف جنگ اس لعنت کے خاتمے تک جاری رہے گی۔ آئی جی پی کشمیر نے منشیات کی دہشت گردی کے ساتھ ساتھ منشیات کی لعنت سے نمٹنے میں جموں و کشمیر پولیس بالخصوص بارہمولہ پولیس کی تیز رفتار کارروائی کو سراہا۔ آئی جی پی کشمیر نے کہا کہ منشیات کی لعنت کے خلاف کارروائی مزید تیز رفتاری کے ساتھ جاری رکھی جائے گی۔ انہوں نے عوام سے مزید اپیل کی کہ وہ علاقے میں منشیات فروشی کے بارے میں پولیس سے تعاون کریں اور پولیس کو اطلاع دیں تاکہ وادی کے نوجوانوں کے مستقبل کو بچایا جا سکے۔ آئی جی پی کشمیر نے منشیات کے استعمال کے متاثرین کی بحالی کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔ افراد اور کمیونٹیز پر منشیات کے غلط استعمال کے شدید اثرات کو تسلیم کرتے ہوئے، شری وی کے بردی نے قانون نافذ کرنے والی کوششوں کو ایسے اقدامات کے ساتھ جوڑنے کی اہمیت پر زور دیا جو نشے کی بنیادی وجوہات کو حل کرتے ہیں اور متاثرہ افراد کی بحالی اور معاشرے میں دوبارہ انضمام کی حمایت کرتے ہیں۔ شری وی کے بردی نے کہا کہ پولیس ڈرگ ڈی ایڈکشن سنٹر میں بحالی کی کوششوں کا مقصد نہ صرف نشے کے چکر کو توڑنا ہے بلکہ افراد کو معاشرے میں ایک نتیجہ خیز اور صحت مند اراکین کے طور پر دوبارہ مربوط کرنا ہے۔ خاندانوں میں کھلے رابطے کو فروغ دینے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے، انہوں نے صحت یاب ہونے والے مریضوں کے والدین کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے بچوں کے لیے معیاری وقت وقف کریں، اس بات کو اجاگر کرتے ہوئے کہ مواصلاتی خلاء اکثر نوجوانوں میں طرز عمل کے مسائل میں حصہ ڈالتا ہے۔ آئی جی پی کشمیر نے مرکز کے عملے کے ارکان کے ساتھ بات چیت کی اور مرکز کے مجموعی کام کاج کا جائزہ لیا۔ سہولت کے مجموعی کام پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے، انہوں نے عملے کی طرف سے اٹھائے گئے کسی بھی خدشات کا نوٹس لیا اور مسائل کے فوری حل کی یقین دہانی کرائی۔ بعد ازاں، آئی جی پی کشمیر نے زیر تعمیر پولیس پوسٹ اولڈ ٹاؤن بارہمولہ کے جاری کام (باقی ۸ پر)

26 جنوری کے پیش نظر سرینگر اور تمام قصبہ جات میں حفاظت کے سخت انتظامات

سرینگر/12 جنوری/ ایس این این// 26 جنوری کو یوم جمہوریہ قریب آتے ہی شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر حساس قصبہ جات میں سکورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے ہیں۔ جبکہ سرینگر کی طرف آنے والے تمام راستوں پر شبانہ ناکے بٹھائے گئے ہیں اور سرینگر کی طرف ہر چھوٹی بڑی گاڑی کو باریک بینی سے تلاشی لی جا رہی ہے جبکہ گاڑیوں میں سوار افراد سے سخت پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے۔ اس دوران آٹو رکھشاؤں اور موٹر سائیکل سواروں کی بھی تلاشی لی جا رہی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک (ایس این این) کے مطابق 26 جنوری کی تقریبات کو احسن اور پُر امن طریقے سے منعقد کرنے کے حوالئے سے شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر حساس قصبہ جات میں حفاظت کے سخت انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ شہر سرینگر کی طرف آنے والے تمام سڑکوں پر شبانہ ناکے بٹھائے گئے ہیں۔ اور چوراہوں پر فورسز کے موبائل بنکر اور بکتر بند گاڑیوں کے ساتھ ساتھ اضافی نفری تعینات کی جا رہی ہے۔ اس دوران ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ 26 جنوری کے حوالے سے انتظامیہ اور دیگر فورسز ایجنسیاں مزید متحرک ہو گئی ہیں۔ سرینگر سمیت وادی (باقی ۸ پر)

حضرت شیخ جمال الدینؒ کا

عرس سہہ پورہ وائل گاندربل میں منایا گیا

لوگوں کی بڑی تعداد نے عرس مبارک میں شرکت کی

سرینگر/12 جنوری/صوفی بزرگ حضرت شیخ جمال الدینؒ کے آستان عالیہ واقع سہہ پورہ گاندربل میں نہایت ہی عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا۔ وائس آف انڈیا نمائندے مجید گاندربلی کے مطابق وسطی کشمیر کے گاندربل ضلع کے سہہ پورہ وائل میں شیخ جمال الدین رحمت اللہ علیہ کا سالانہ عرس مذہبی جوش وجذبے کے ساتھ منایا گیا۔ مذکورہ مقام پر ہونے والے اس عظیم الشان مذہبی اجتماع میں وادی کے مختلف اضلاع اور ملحقہ علاقوں سے تعلق رکھنے والے مرد، خواتین اور بچوں سمیت بڑی تعداد میں عقیدت مندوں نے شرکت کی۔ ہر سال عرس کا آغاز 29 ربیع الثانی کو قرآن خوانی، درود اذکار اور ختم المعظمہ کے ساتھ ہوتا ہے جس کے بعد دن بھر کی دعائیں ہوتی ہیں۔ عرس کے دوران عقیدت مندوں نے کشمیر میں دیرپا امن کے لیے دعا کی اور اللہ تعالیٰ سے امن، برکت اور رحمت کے طلب گار ہونے کے (باقی ۸)

روایتی طرز زندگی کا ترک کرنا وادی میں کینسر اور دیگر مہلک بیماریوں کی بڑی وجہ: ماہرین طب

سرینگر/12 جنوری/// وادی کشمیر میں نئی قسم کی بیماریوں کی سب سے بڑی وجہ روایتی طرز زندگی اور روایتی برتن وغیرہ کا ترک کرنا ہے کیوں کہ روایتی اور کلچرل برتن وغیرہ کے استعمال سے صحت کے نقصانات بہت کم ہو جاتے تھے اور لوگ صحت مند زندگی گزارتے تھے۔ تاہم موجودہ دور میں روایتی طرز زندگی کو ترک نئے نئے طریقے استعمال ہوتے ہیں جو موجب بیماری ہوتی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق کشمیر وادی میں پہلے کے زمانے میں مٹی کے برتن کھانے پینے کیلئے استعمال کئے جاتے تھے تاہم اب پلاسٹک، سٹیل، تانبے کے برتن استعمال ہونے کے ساتھ ساتھ پالیتھین کا کثرت سے استعمال ہو رہا ہے جس کی وجہ سے کئی طرح کی بیماریاں نے جنم لیا ہے۔ کیوں کہ پلاسٹک اور پالیتھین میں کیمیکل کا استعمال ہوتا ہے جو مضر صحت ہے۔ روایتی کلچر اور طریقہ زندگی سے لوگ کافی حد تک بیماریوں سے پاک رہتے تھے پہلے خواتین صبح اُٹھ کر کھانا پکانے کیلئے مٹی کے برتن استعمال کرتی تھی اور پانی بھی ان ہی مٹی کے برتنوں میں رکھا جاتا تھا لیکن آج کے دور میں ’’رائس کوکر‘‘ کا استعمال ہوتا ہے جس میں پلاسٹک اور ’’المونیم‘‘ ہوتا (باقی ۸)

کولگام میں 2 منشیات فروشوں گرفتار

5 گرام ہیروئن جیسا ممنوعہ مادہ برآمد: پولیس

سرینگر 12 جنوری// سماج سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کی اپنی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، کولگام میں پولیس نے 2 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا اور ان کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کیں۔ ایس ایچ او تھانہ قاضی گنڈ کی سربراہی میں ایک پولیس پارٹی نے انچارج پولیس پوسٹ میر بازار کے ساتھ الشاپ چوک پر ناکہ چیکنگ پر ایک گاڑی زیر نمبر JK14B-2204 کو روکا جس میں دو افراد سوار تھے۔ ان کی شناخت عابد حسین پیر ولد پیر سراج الدین ساکن صوف شالی، اننت ناگ اور سہیل احمد وانی ولد محمد عباس وانی ساکنہ دمھال اننت ناگ کے طور پر ہوئی ہے۔ دوران چیکنگ اہلکاروں نے ان کے قبضے سے 5 گرام ہیروئن جیسے ممنوعہ مادہ برآمد کر لیا۔ دونوں افراد کو گرفتار کر کے تھانہ منتقل کر دیا گیا جہاں وہ زیر حراست ہیں۔ جرائم میں استعمال ہونے والی گاڑی بھی قبضے میں لے لی گئی ہے۔ اسی مناسبت سے ایف آئی آر نمبر 05/2024 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن قاضی گنڈ میں مقدمہ (باقی ۸ پر)

کولگام کی چھوٹی لڑکی نے قومی اسکوائی چیمپئن شپ میں گولڈ میڈل حاصل کیا

سرینگر/12 جنوری// جنوبی کشمیر کے ضلع کوگام سے تعلق رکھنے والی لڑکی نے اسکوائی چیمپئن شپ میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر کے سونے کا تمغہ حاصل کر لیا ہے۔ وائس اآف انڈیا کے مطابق کشمیری لڑکیاں کھیل سمیت مختلف شعبوں میں اپنا بہترین مظاہرہ کر کے اسے ثابت کر رہی ہیں۔ کولگام ضلع کی ایک نوعمر لڑکی نے جے پور، راجستھان میں منعقدہ قومی اسکوائی چیمپئن شپ میں گولڈ میڈل جیت کر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع کے اشموجی علاقے سے تعلق رکھنے والی پانچویں جماعت کی طالبہ اشتیاق خلیل کی بیٹی عنیقہ اشتیاق نے راجستھان کے جے پور میں منعقدہ 24 ویں قومی اسکوائی چیمپئن شپ میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔ انیقہ اشتیاق نے وائس آف انڈیا کے نمائندے اعجاز ایتو سے بات کرتے ہوئے کہا کہ میں بچپن سے ہی مارشل آرٹس میں دلچسپی رکھتی ہوں اور صرف 9 سال کی عمر میں آرٹس سیکھنا شروع کر دیا، انہوں نے مزید کہا کہ (باقی ۸ پر)

2014 تک دنیا کی دسویں معیشت کو پار کر کے وزیر اعظم کی کاوشوں کے باعث پانچویں پوزیشن پر آ گئے
2024 کے بعد دنیا کی تیسری بڑی معیشت ہونگے لوگوں کا وزیر اعظم پر پورا اعتماد: انوراگ ٹھاکر

سرینگر/12 جنوری

:2014 کے بعد وزیر اعظم کی کوششوں کاوشوں کے باعث ملک معاشی طور پر دسویں نمبر سے پانچویں نمبر تک پہنچنے کا عندیہ دیتے ہوئے اطلاعات نشریات اور کھیلوں کے مرکزی وزیر نے کہا کہ 2024 کے الیکشن میں عوام کا منڈے ملنے کے بعد بھارت دنیا کی تیسری معیشت ہوگی اور 2047 تک ہم ترقی یافتہ ممالک کی صف میں شامل ہونگے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق اطلاعات ونشریات نوجوانوں کے کھیل کے وزیر انوراگ ٹھاکر نے عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 2014 کے بعد ملک میں ریت ورواج بدل گیا۔ ملک کے عوام کو بہتر سہولیات شفاف انتظامیہ کرپشن سے پاک معاشرہ بہم پہنچانے کے لئے اقدامات اٹھائے گئے انہوں نے کہا 2014 میں بھارت دنیا میں معاشی طور پر دسویں نمبر پر تھا اور 2014 سے 2023 تک وزیر اعظم کی معاشی اور اقتصادی پالیسوں کو بروئے کار لانے کے باعث بھارت اس وقت دنیا کی پانچویں بڑی معیشت ہے اور 2024 کے پارلیمانی الیکشن میں عوام کا منڈیٹ ملنے کے بعد ہم دنیا کی تیسری بڑی معیشت بن کر سامنے آئے گے اور 2047 تک بھارت ترقی یافتہ ممالک کی صف میں شامل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے عوام نے جس طرح سے وزیر اعظم کی پالیسوں کو اپنانے کے لئے اپنا تعاون فراہم کیا ہے وہ اس بات کی عکاسی ہے کہ 2024 کے جنرل الیکشن میں بھارتیہ جنتا پارٹی کو کامیابی سے کوئی نہیں روک پائیگا۔ جموں وکشمیر کی ذکر کرتے ہوئے نشریات اطلاعات کے مرکزی وزیر نے کہا کہ 2019 کے وزیر اعظم کے فیصلے کے بعد جموں وکشمیر اور لداخ ترقی کے ایک نئے دور میں داخل ہو چکے ہے جہاں جموں وکشمیر میں پنچایت بی ڈی سی ڈی ڈی سی الیکشن کر کے اقتدار کو نچلی سطح تک پہنچایا گیا وہی عوام کے مشکلات اور مسائل کا ازالہ کرنے کے لئے ستر سے زیادہ مرکزی وزراء نے جموں وکشمیر کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا بیک ٹو ولیج میرا قصبہ میرا فخر کے پروگراموں کا انعقاد کیا گیا۔ سرکار کو عوام کے دہلیزوں تک پہنچانے لئے اقدامات اٹھائے گئے۔ انہوں نے کہا ملک میں کرپشن بدعنوانیوں بے ضابطگیوں کا قلع قمع کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے گئے اور یہی وجہ ہے کہ پانچ ریاستوں میں حالی اسمبلی الیکشن کے دوران تین ریاستوں میں بھارتیہ جنتا پارٹی کو لوگوں نے پھر سے خدمت کرنے کا موقع فراہم کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کا عوام بھارتیہ جنتا پارٹی کی کارکردگی پر نظر رکھتے ہوئے اپنے ووٹ کا استعمال بھی کرتے ہے اور ہم اُمید کرتے ہیں کہ 2024 کے پارلیمنٹری الیکشن میں این ڈی اے کو عوامی طور پر بی جی پی کو خصوصی طور پر واضح اکثریت حاصل ہوگی۔

اطلاع عام

غلطی سے سکول ریکاڑ میں میری ماں کا نام فرخت بیگم کے بجائے ثنایہ بیگم درج ہوا ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر متعلقہ سکول میں پیش کریں معیاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

Name :- Abaan Fasil S/o :- Fasil Rashid Ganai
R/o Sogam Lolab Change fas

Government of Jammu and Kashmir
Office of the Tehsildar Kreeri Executive Magistrate Ist Class

Subject:issuance of registration orders in respect of deelyed Birth/Death certificate.

Public Notice

The registration Births and Deaths Block Development Officer Wagoora/Chokeder has submitted casr file pertaining to Birth of DUA MEHRAJ D/o Mehraj U Din Kaboo R/o Arampora Tehsil Sopore Distt Baramulla having verified the Date of Birth/Death as 28/12/2022 and event has been shown to be occured at SDH Keeri for issuance of Delay orders in this connection if any one have any objection to the issuance of delay order of birth/death certificate shall present his /her to claim this office within 07 days after that no objection shall be enteratined

Dated :12/01/2024 Executive Magistrate
Ist Class Keeri 030

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS NAIB TEHSILDAR PANZALLA GUNDBAL

(Proclamation Requiring Objections from General Public)

Application of Javid Ahmad Bhat S/o Mohammad Abdullah Bhat R/o Shutloo Rafiabad for registration of date of Birth of his daughter

Whereas, as application has ben made before this office that Nelofar Javid D/o Javid Ahmad Bhat R/o Shutloo Teh Rafiabad Rohma has born on 17/07/2010 and the applicant has sought a direction from the executive Magistrate for registration of the Birth particulars of Nelofar Javid D/o Javid Ahmad Bhat in the concerned register of Births

Proclamation is hereby made that if any person having any objection (s) to this application may appear before this office to file objections within 07 working days from the issuance of this notice. No objection will be entertained after the expiry of stipulated time.

Executive MagistrateClass Ist
Naib Tehsildar Panzalla Gundbal 010

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE NAM TEHSILDAR KULGAM

Subject:Application in respect of Mr Mushtaq Ahmad Mir S/o Gh Mohd Mir F/o Mir Mushraf Mushtaq R/o Amnoo Teh Kulgam issuance of Date Of Birth Certificate.

PUBLIC NOTICE IN NEWSPAPER

This is to inform the public that the documents of the applicant for the Issuance of a Birth certificate are currently under procewith office.The applicant/Son/Daughter of applicant was Born on 30/09/2006 It is noted that the entry of the Birth has not been registered in the birth/death record register of the chowkidar.The applicant desires to obtain the Birth certificate. If any individual has any objection to the issuance of the said certificate:kindly submit your objection to this office within one week from the date of this notice. Any objections received after this stipulated period will not be entertained by this office.

Yours faithfully Nabi Tehsildar Kulgam 023

PUBLIC NOTICE

In my driving licence bearing no. , JK-0520110004019, my name and my parentage was wrongly admitted as "Noor Nohd S/o Ghulam Mohi-u-din" while as my actual name and parentage is written as "Noor Mohd Dar S/o Gh Mohi-UD-Din", now I am applying for its correction, in this regard if anybody is having any kind of objection may file the same to ARTO office Sopore Baramulla within the period of seven days from the date of publication of this notice.

Noor Mohd Dar S/o: Gh Mohi-Ud-Din
R/o: Jalalabad Sopore district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

The name of my ward Heena Riyaz D/O Riyaz Ahmed Dar R/O Damhall Hanjipora Kulgam has been wrongly mentioned in school records as ilhan Riyaz.

Now I want the same to be rectified if any body has any objection file that to the office of the Principal St Luke's convent school Anantnag with in 7 days.No objection will be entertained after that.

Riyaz Ahmed Dar F/O Heena Riyaz
R/O.Damhall Hanjipora Kulgam. 024

PUBLIC NOTICE

I have lost my driving licence bearing no. 22763/LAB, now I am applying for its duplicate, in this regard if anybody is having any kind of objection may file the same to RTO office Srinagar Kashmir/ARTO office Sopore within the period of Seven days from the date of publication of this notice.

Ghulam Hassan Malla S/o: Haji Abdul Gaffar Malla
R/o: Rohama Rafiabad 004

ضلع ترقیاتی کمشنر کپواڑہ نے مائننگ پلان اپروول کمیٹی میٹنگ کی صدارت کی

کپواڑہ/ضلع ترقیاتی کمشنر کپواڑہ آیوشی سوڈان نے آج مائننگ پلان اپروول کمیٹی میٹنگ کی صدارت کی۔ دوران میٹنگ کان کنی کے حوالے سے سائنسی طریقوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے جیولوجی اینڈ مائننگ اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ مائنز بلاک نمبر 2 (شیدی پورہ۔ رنچھواری بکھیپا کرسے کپواڑہ تلری نالہ) کے رقبے کو تبدیل کرنے یا کم کرنے سے پہلے زمینی جانچ اور تصدیق کے لئے جائے وقوعہ کا دورہ کریں۔ انہوں نے محکمہ جیولوجی اینڈ مائننگ کو ہدایت دی کہ وہ تمام لائن محکموں کو ساتھ لے کر جائیں۔ اس موقعہ پر ضلع ترقیاتی کمشنر نے خطاب کرتے ہوئے کمیٹی کے تمام ممبران پر زور دیا کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ معدنیات کی کھدائی پہلے سے طے شدہ رہنما خطوط کے مطابق ماحولیات کو متاثر کئے بغیر کی جائے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ عادی مجرموں پر ایف آئی آر درج کرنے سمیت مجرموں سے سختی سے نمٹا جائے۔ میٹنگ میں جوائنٹ ڈائریکٹر جیولوجی اینڈ مائننگ کشمیر خواجہ نثار، ایگزن اری گیشن اینڈ فلڈ کنٹرول کپواڑہ اور ایگزن آئی اینڈ ایف سی ہندواڑہ اور دیگر متعلقہ افسران وملازمین نے شرکت کی۔

مدھیہ پردیش کے ریاستی عدالتی افسران کی 10 ویں سالانہ کانفرنس 13 جنوری سے

بھوپال۔ 12/جنوری۔ ایم این این۔ مدھیہ پردیش کے ریاستی عدالتی افسران کی 10 ویں سالانہ کانفرنس 13 اور 14 جنوری 2024 کو رابندر بھون میں سپریم کورٹ کے چیف جسٹس جناب سنجیو کھنہ کی مہمان نوازی میں منعقد ہونے جا رہی ہے۔ اس کا افتتاح صبح 11 بجے ہوگا۔ کانفرنس میں جسٹس شری انیرودھا بوس، جسٹس شری جے کے مہیشوری اور مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے چیف جسٹس شری روی ملیمتھ بطور مہمان خصوصی شرکت کریں گے۔ مدھیہ پردیش ججز ایسوسی ایشن کی طرف سے مدھیہ پردیش کے تمام ججوں کے لیے منعقد کی گئی اس کانفرنس کا بنیادی مقصد مدھیہ پردیش جوڈیشل سروس کے ججوں کو انصاف کی فراہمی کے سلسلے میں مہارت کی ترقی کے لیے مناسب رہنمائی دے کر مستقبل کے لیے منصوبہ بندی کرنا ہے۔ اس کانفرنس میں مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے جسٹس سمیت ریاست کے تقریباً 1600 عدالتی افسران شرکت کریں گے۔ دوروزہ کانفرنس میں سپریم کورٹ کے جسٹس شری سوریہ کانت اور شری ابھے ایس۔ اوک تکنیکی اور تعلیمی سیشن کی صدارت کریں گے۔ پہلے تعلیمی سیشن میں ویژن 2047 کے حوالے سے بات چیت ہوگی۔ تکنیکی اجلاسوں میں عدالت کے روزمرہ کے کام کاج پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ کانفرنس کے دوسرے روز آرٹیفیشل انٹیلی جنس اور سوشل میڈیا کے عدلیہ پر اثرات کے عنوان پر ایک سیشن کا انعقاد کیا جائے گا۔

آسٹریلیا۔ بھارت عوام سے عوام کے تعلقات مضبوط ترین دور میں ہیں۔ ایم پی اینڈریو چارلٹن

گاندھی نگر۔ 12/جنوری۔ ایم این این۔ آسٹریلوی ممبر پارلیمنٹ (ایم پی) اینڈریو چارلٹن نے کہا ہے کہ آسٹریلیا۔ بھارت عوام سے عوام کے تعلقات اب اپنے مضبوط ترین دور میں ہیں۔ چارلٹن جو آسٹریلیا کی پارلیمنٹ میں پارلیمانی فرینڈز آف انڈیا کے چیئرمین کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں، نے کہا، میرا سادہ سا پیغام یہ ہے کہ ہمارے پاس آسٹریلیا۔ ہندوستان کے عوام سے عوام کے تعلقات کا اس وقت سب سے مضبوط دور ہے جتنا کہ آسٹریلیا بھارت تعلقات کے ہماری پوری تاریخ میں کبھی نہیں تھا۔ انہوں نے یہ ریمارکس اپنی کتاب "آسٹریلیاز پیوٹ ٹو انڈیا" کے اجراء کے موقع پر کہے۔ اپنی کتاب میں، اینڈریو چارلٹن نے آسٹریلیا۔ بھارت تعلقات کا ایک جائزہ پیش کیا ہے اور یہ کہ یہ وقت تعاون اور تال میل کا کیوں ہے۔ ایم پی نے آسٹریلیا۔ بھارت شراکت داری کے لیے اپنا وژن پیش کیا جو اکیسویں صدی میں آسٹریلیا کی سلامتی اور خوشحالی میں اضافہ کرے گا۔ گفٹ سٹی، گجرات میں آسٹریلیا کی ڈیکن یونیورسٹی کے برانچ کیمپس کے افتتاح کے موقع پر، چارلٹن نے کہا، میرے خیال میں یہ ایک بہت اہم شعبے کا آغاز ہے، جو آسٹریلیا اور ہندوستان کے درمیان تعلیمی تعلقات کو بڑھا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ ڈیکن یونیورسٹی ہندوستان میں کیمپس قائم کرنے والی پہلی یونیورسٹی ہے، لیکن یہ بہت سے لوگوں میں پہلی ہوگی اور ہمارے پاس آسٹریلیا اور ہندوستان کے درمیان تعلیمی مواقع کو فروغ دینے کے لیے کام کرنا ہے، جس سے دونوں ممالک کو فائدہ ہو سکتا ہے۔ ہندوستان میں آسٹریلیا کے ہائی کمشنر فلپ گرین نے بدھ کو گفٹ سٹی، گجرات میں آسٹریلیا کی ڈیکن یونیورسٹی برانچ کیمپس کے افتتاح کی ستائش کی، جو ہندوستان میں کیمپس کھولنے والی پہلی غیر ملکی یونیورسٹی ہے۔ آسٹریلیا کے ہائی کمشنر نے کہا مجھے بہت فخر ہے کہ دنیا میں کسی بھی جگہ سے ہندوستان میں کیمپس قائم کرنے والی پہلی یونیورسٹی گفٹ سٹی میں آسٹریلیا کی ڈیکن یونیورسٹی ہے۔ ایک سرکاری ریلیز کے مطابق، یونیورسٹی اس سال جولائی سے طلباء کو ماسٹر آف بزنس اینالیٹکس اور ماسٹر آف سائبر سیکیورٹی (پروفیشنل) کا مطالعہ کرنے کے قابل بنائے گی۔ دریں اثنا، آسٹریلیا میں ہندو مندروں پر حملوں پر بات کرتے ہوئے، آسٹریلوی ایم پی چارلٹن نے کہا کہ آسٹریلیا ہر کمیونٹی کی حفاظت اور ہر آسٹریلوی کی سلامتی کو یقینی بناتا ہے۔ چارلٹن نے کہا، آسٹریلیا میں امن اور تشدد کے بغیر عبادت کرنا ایک مقدس حق ہے، اور آسٹریلیا میں ہندوستانیوں سمیت تمام لوگوں کی حفاظت کو یقینی بنانا آسٹریلوی حکومت کی اولین ترجیح ہے، تاکہ وہ امن اور سلامتی کے ساتھ عبادت کر سکیں۔ دریں اثنا، ہندوستان اور آسٹریلیا میں کئی مشترکات ہیں جو قریبی تعاون اور کثیر جہتی تعامل کی بنیاد کے طور پر کام کرتی ہیں، جیسا کہ ہندوستان نے دوسرے مغربی ممالک کے ساتھ ترقی کی ہے۔ وزارت خارجہ امور کے مطابق دونوں مضبوط، متحرک، سیکولر اور کثیر الثقافتی جمہوریتیں ہیں۔

چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے C-DOT کا دورہ کیا

نئی دلی۔ 12/جنوری۔ ایم این این۔ چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے آج سنٹر فار ڈیولپمنٹ آف ٹیلی میٹکس (C-DOT) دلی کیمپس کا دورہ کیا، جو کہ ٹیلی کمیونیکیشن، وزارت مواصلات، حکومت ہند کے ایک پریمیئر ٹیلی کام آر اینڈ ڈی مرکز ہے۔ سی۔ ڈاٹ حکومت کے آتم نربھر بھارت ویژن کے مطابق ملک کی ضروریات کے لیے مقامی، محفوظ ٹیلی کام حل تیار کرنے میں سرگرم عمل ہے۔ سی ای او، سی۔ ڈی او ٹی، ڈاکٹر راج کمار اپادھیائے نے سی ڈی ایس جنرل انیل چوہان اور مسلح افواج کے دیگر سینئر افسران کو ٹیلی کام پروڈکٹ پورٹ فولیو/ کلیدی ٹیلی کام سیکورٹی شعبوں جیسے سیکورٹی آپریشن سینٹر (ریئل ٹائم پتہ لگانے) کے بارے میں ایک تفصیلی پریزنٹیشن دی۔ دیگر حل جیسے کہ 4G کور اور 4.جی آر اے این، 5.جی کور، 5.جی آر اے این، سی اے پی استعمال کرتے ہوئے ڈیزاسٹر مینجمنٹ سلوشن، آپٹیکل ٹرانسپورٹ اور ایکسس سلوشن، سوئچنگ اور روٹنگ سلوشن وغیرہ پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس کے بعد ان حلوں کے لیبارٹری مظاہروں کے ذریعے استعمال کے معاملات کو اجاگر کیا گیا۔ جنرل چوہان نے سی۔ ڈاٹ کے انجینئروں کے ساتھ بات چیت کی اور سی۔ ڈاٹ اور ہندوستانی مسلح افواج کے تینوں بازوؤں کے درمیان مستقبل اور جدید ترین محفوظ مواصلاتی حل کے انضمام کے لیے نیٹ ورک سینٹرک سے ڈیٹا سینٹرک میں منظر نامے کو تبدیل کرنے کے تناظر میں بہتر ہم آہنگی کی ضرورت پر زور دیا۔ سی ای او، سی۔ ڈاٹ، ڈاکٹر اپادھیائے نے سی ڈی ایس کو ہندوستانی مسلح افواج کی ضروریات اور ضروریات کے مطابق جدید ترین حفاظتی حل تیار کرنے کی طرف سی۔ ڈاٹ کے عزم کا یقین دلایا۔

آزادی کا امرت مہوتسو

اتر ریلوے

اسٹور کی سپلائی کے لئے طلبی ٹنڈر
الیکٹرانک ٹنڈر ای۔ سسٹم کے تحت

صدر جمہوریہ ہند کی نیابت میں ڈپٹی چیف میٹریل منیجر/اتر ریلوے/ اسٹور ڈپو مکینیکل ورکس/ امرتسر کے ذریعے سپلائروں سے درج ذیل آئٹموں کے لئے ای۔ ٹنڈر طلب کرتے ہیں:۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	مال کی تفصیل	مقدار	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ
.1	62245010	Slack Adjuster Complete for BVCM wagon, type IRSA-600 with control rod, RDSO DRG NO:WD-82064-S-01-RC ALT 12, item No, 01 to 48. RDSO Spec. No. 07-ABR-1992 Amendment No. 5 of Sept. 2016.	400 عدد	06-02-2024

ٹنڈر شرائط: IREPS کی ویب سائٹ www.ire ps. gov.in پر دستیاب ہے۔ تمام خواہش مند وینڈروں کو ای۔ ٹنڈر میں حصہ لینے اور رجسٹریشن کرنے کے لئے حکومت ہند آئی ٹی ایکٹ 2000 کے تحت با اختیار سرٹیفائنگ ایجنسی سے کلاس۔III ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ (اگر پہلے سے حاصل نہیں کیا ہے) حاصل کرنا ہوگا۔

تحریری ٹنڈر قبول نہیں کئے جائیں گے۔

ٹنڈر نوٹس نمبر:۔ 13/2023-24

مورخہ: 10-01-2024

149/2024

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

جاپان کا جہاز یاشیما ہندوستانی کوسٹ گارڈ کے ساتھ مشترکہ مشق کے لیے چنئی پہنچا

چنئی۔ 12/جنوری۔ ایم این این۔ جاپان کوسٹ گارڈ کا جہاز یاشیما ہندوستانی کوسٹ گارڈ کے ساتھ مشترکہ مشق کرنے کے لیے چنئی پہنچ گیا ہے۔ اس کی آمد پر، جے سی جی جہاز کا ریبینڈ، این سی سی کیڈٹس اور مقامی اسکولوں کے طلباء کے ساتھ روایتی استقبال کیا گیا۔ ہندوستانی کوسٹ گارڈ نے جمعرات کو ایکس پر ایک پوسٹ شیئر کی جس میں کہا گیا، جاپان کوسٹ گارڈ جہاز یاشیما انڈین کوسٹ گارڈز کے ساتھ مشترکہ مشق کے لیے چینئی پہنچ گیا۔ اس سے قبل بدھ کو، جاپان کوسٹ گارڈ کا جہاز یاشیما کے کمانڈنگ آفیسر کیپٹن یوچی موتویاما نے چنئی میں آئی جی ڈونی مائیکل، تمل ناڈو، کمانڈر کوسٹ گارڈ ریجن (ایسٹ) سے ملاقات کی۔ انہوں نے مہارت کے تبادلے کے ذریعے دوطرفہ تعاون کو مضبوط بنانے کے طریقوں پر مزید تبادلہ خیال کیا

از نیابت نوبورہ بااجلاس اویس احمد وانی صاحب ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

مضمون کاغذات درخواست اشفاق احمد ولد عبدل قیوم خان باٹلہ ساکنہ سلام آباد دھچنہ بمراد عطائی پہاڑی اسپیکینگ سرٹیفکیٹ بحق اولادان نابالغ فیضان احمد ایزان احمد زویہ اشفاق

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل/ سائلہ/ سائلان دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول ودیگر کاغذات رنیو ریکاڑ طلب کیا جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں سکونت پذیر ہے کنبہ سائل بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
اشفاق احمد ولد عبدل قیوم	مزدوری	32	
معمونہ بیگم	گھریلو کام	26	
فیضان احمد	زیر تعلیم	10	
ایزان احمد	--	09	
زویہ اشفاق	---	06	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زراعی مبلغ/6000 ہے لہذا اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

نائب تحصیلدار 008

از نیابت بونیار بااجلاس محمد ارشاد صاحب ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار بونیار

مضمون کاغذات درخواست عبدل کریم گوجر جنڈر ولد حاکم الدین جنڈر ساکنہ میدانن بمراد عطائی ایس ٹی سرٹیفکیٹ بحق اولادان نابالغ شوکت احمد وسمیرہ بانو

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل/ سائلہ/ سائلان دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول ودیگر کاغذات رنیو ریکاڑ طلب کیا جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں سکونت پذیر ہے کنبہ سائل بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
عبدل کریم گوجر جنڈر ولد حاکم دین	زمینداری	40	
منیرہ بیگم زوجہ	گھریلو کام	38	
شوکت احمد گوجر	زیر تعلیم	16	
سمیرا بانو دختر	--	14	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زراعی مبلغ/6000 ہے لہذا اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

نائب تحصیلدار 008

از نیابت نوشہرہ بااجلاس منظور احمد ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

مضمون کاغذات درخواست مدثر احمد شیخ ولد سیف الدین شیخ ساکنہ پہلی پورہ بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ تحت SRO 294 بحق روبینہ بیگم زوجہ مدثر احمد شیخ ساکنہ پہلی پورہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل/ سائلہ/ سائلان دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول ودیگر کاغذات رنیو ریکاڑ طلب کیا جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں سکونت پذیر ہے کنبہ سائل بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
مدثر احمد سائل	ملازمت	36	پہلی پورہ
زرینہ بیگم سائلہ	گھریلو کام	32	
شیخ عاطق پسر	زیر تعلیم	13	
شیخ آمیرہ دختر	--	10	
شیخ عدیم پسر	---	06	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زراعی مبلغ/60575 ہے لہذا اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

نائب تحصیلدار 008

از نیابت کرالہ کنڈ بااجلاس نائب تحصیلدار کرالہ گنڈ قاضی آباد

مضمون کاغذات درخواست عابد کریم گوجر چچی و بشارت کریم پسران نصرت جان دختر عبدل کریم گوجر چچی ساکنہ گنڈ کمال بمراد عطائی ایس ٹی سرٹیفکیٹ تحت SRO 294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل/ سائلہ/ سائلان دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول ودیگر کاغذات رنیو ریکاڑ طلب کیا جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں سکونت پذیر ہے کنبہ سائل بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
عبدل کریم ولد غلام محمد گوجر چچی	زمینداری	56	
بیگم جان زوجہ عبدل کریم	گھریلو کام	48	
عابد کریم ولد	زیر تعلیم	16	
بشارت کریم گوجر چچی	--	13	
نصرت جان دختر عبدل کریم	---	12	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے کنبہ کی سالانہ آمدنی مبلغ/92774 ہے لہذا اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

نائب تحصیلدار 008

از نیابت بارہ مولہ بی بااجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست مریم خورشید دختر وشاہد خورشید پسر خورشید احمد گنائی ساکنہ کاسپورہ بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل/ سائلہ بہ عنوان دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول ودیگر کاغذات رنیو ریکاڑ طلب کیا جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں سکونت پذیر ہے اور تا حال سکونت پذیر ہے کنبہ سائل بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
سروہ بیگم سربراہ	گھریلو کام	45	
مریم خورشید دختر	زیر تعلیم	27	
شاہد خورشید پسر	زیر تعلیم	19	

پورے کنبے کی ماہانہ آمدنی/5000 روپے دکھائی گئی ہے سائل/ سائلہ سند آر بی اے سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

نائب تحصیلدار 008

از نیابت بونیار بااجلاس محمد ارشاد ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

مضمون کاغذات درخواست پرویز احمد شیخ ولد سام شیخ ساکنہ ارنبون بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ تحت SRO 294 بحق دختر نابالغ ہینا پرویز

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل/ سائلہ بہ عنوان دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول ودیگر کاغذات رنیو ریکاڑ طلب کیا جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں سکونت پذیر ہے کنبہ سائل بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
پرویز احمد ولد سام شیخ	ملازم	45	
رفیقہ بیگم زوجہ	گھریلو کام	40	
زابتد پرویز پسر	زیر تعلیم	24	
نگہت پرویز	--	21	
وجیہ پرویز	---	18	
ہینا پرویز	--	17	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ/102693 ہے لہذا اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

نائب تحصیلدار 008

از نیابت پانزلہ گنڈبل

مضمون کاغذات درخواست علی محمد نجار ولد غلام احمد نجار ساکنہ سیالکوٹ تحصیل رفیع آباد نسبت عطائی لیگل ھیر (وارث جائز سرٹیفکیٹ بحق پسماندگان متوفیہ جانہ بیگم

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے مطابق رپورٹ پٹواری سائل علی محمد ولد غلام احمد نجار ساکنہ سیالکوٹ کا سکونت دار ہے سائل مذکور کی والدہ جانہ بیگم 19/11/2018 کو فوت ہو چکی ہے اور اپنے پیچھے بذیل پسماندگان وارث جائز چھوڑ گئی

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
علی محمد نجار ولد غلام احمد نجار	زمینداری	60	
ولی محمد نجار	--	55	
محمد مقبول نجار	--	43	
مسمات مغلی بیگم دختر	گھریلو کام	40	
مسمات سلیمہ بیگم دختر	--	32	

انکے علاوہ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے اب متوفی کے پسماندگان کو وارث جائز سرٹیفکیٹ کی ضرورت ہے لہذا اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

نائب تحصیلدار 010

مشیر بھٹناگر نے جموں میں جے کے ایس سی ایس ٹی اور بی سی ڈی سی کی 43ویں بورڈ میٹنگ کی صدارت کی

جموں/ لفٹیننٹ گورنر کے مشیر راجیو رائے بھٹناگر نے آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں جموں وکشمیر درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل اور پسماندہ طبقات ترقی کارپوریشن (جے کے ایس سی ایس ٹی اور بی سی ڈی سی) کی 43ویں بورڈ آف ڈائریکٹرز کی میٹنگ کی صدارت کی ۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری محکمہ سماجی بہبود ، سیکرٹری قبائلی امور، ڈی جی بجٹ، ڈی جی پلاننگ ،سماجی انصاف اور بااختیار بنانے کی مرکزی وزارت ،قبائلی امور کی مرکزی وزارت ، نیشنل شیڈیولڈ کاسٹ فائنانس اینڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن ، نیشنل شیڈولڈ ٹرائب فائنانس اینڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن ، نیشنل معذور فائناس اینڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن ، نیشنل صفائی ملازمین فائنانس اینڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے نمائندے، قومی پسماندہ طبقات مالیاتی اور ترقیاتی کارپوریشن اور قومی اقلیتی مالیاتی اور ترقیاتی کارپوریشن نے ذاتی طور پر اور ویڈیو کانفرنس کے ذریعے شرکت کی ۔ میٹنگ کے دوران بورڈ آف ڈائریکٹرز نے جاری منصوبوں کا جامع جائیزہ لیا، ترقیاتی پروگراموں کا جائیزہ لیا اور ان کمیونٹیز کو درپیش منفرد چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے اختراعی طریقوں پت غور وخوض کیا۔ بورڈ نے کارپوریشن کی کارکردگی اور مالی پوزیشن پر بھی تفصیلی غور و خوض کیا ۔ میٹنگ کے دوران افسران سے خطاب کرتے ہوئے مشیر بھٹناگر نے جامع ترقی کیلئے حکومت کے عزم پر زور دیا اور جموں و کشمیر میں درج فہرست ذاتوں ، درج فہرست قبائل اور پسماندہ طبقات کی سماجی و اقتصادی حیثیت کو بلند کرنے والی پالیسیوں کو نافذ کرنے میں کارپوریشن کے کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کارپوریشن کی انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ معاشرے کے پسماندہ طبقوں کیلئے تعلیم، روزگار اور صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کو بڑھانے کیلئے مواقع اور اقدامات تلاش کریں ۔ میٹنگ کے دوران بورڈ آف ڈائریکٹرز نے کارپوریشن کی مجموعی کارکردگی کو بہتر بنانے کیلئے متعدد اہم فیصلے لئے ۔ بورڈ نے کارپوریشن کی انتظامیہ سے کہا کہ وہ قرض حاصل کرنے کے طریقہ کار کو آسان بنائے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ کارپوریشن کے ذریعہ چلائی جانے والی اسکیموں سے فائدہ اٹھا سکیں۔ میٹنگ کے دوران ایم ڈی جے کے ایس سی ایس ٹی اینڈ بی سی ڈی سی نے کارپوریشن کی مجموعی کارکردگی اور کام کاج کے بارے میں تفصیلی پرذینٹیشن دی۔

گوئل نے بشناہ میں عوامی شکایات کے ازالے کے کیمپ کی صدارت کی

جموں/ ایڈیشنل چیف سیکرٹری (اے سی ایس)ہوم آر کے گوئل کی سربراہی میں آج تحصیل آفس بشناہ میں ایک خصوصی عوامی شکایات کا ازالہ کیمپ منعقد کیا گیا۔ میٹنگ میں ڈی ڈی سی کے وائس چیئر پرسن سورج سنگھ اور ڈی ڈی سی ممبر دیویندر کمار کے علاوہ ضلعی افسران نے بھی شرکت کی۔ عوام کے ارکان نے خاص طور پر بجلی کی لائنوں اور آبپاشی کی نہروں سے متعلق درخواستوں پر خصوصی توجہ کے ساتھ شکایات کا ایک سلسلہ پیش کیا۔ اس کے جواب میں متعلقہ افسران کو فوری طور پر عوام کی تکلیف کو دور کرنے کیلئے فوری ریلیف کو یقینی بناتے ہوئے اصلاحی اقدامات پر عمل درآمد کرنے کی ہدایت دی گئی۔ اے سی ایس نے ٹائم لائنز کی پابندی پر زور دیا اور طویل مدتی حل کے نفاذ پر زور دیا۔ کیمپ کے دوران سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ اور راشن کارڈز کے سلسلے میں مداخلت کی ضرورت سے متعلق کئی خدشات اٹھائے گئے اور ان کا مناسب طور پر ازالہ کیا گیا۔ منریگا اور دیہی ترقی کے محکمے سے متعلق معاملات کو بھی نمایاں طور پر اجاگر کیا گیا۔ کیمپ میں منشیات کی لعنت کے وسیع مسئلے پر ایک تعمیری بحث، اس کے اثرات کو روکنے کیلئے حکومت عملیوں کی تلاش اور ہدفی مداخلت کیلئے ہاٹ سپاٹ کی نشاندہی کی گئی۔ مزید براں مقامی ڈگری کالج میں انفراسٹرکچر کی ترقی کے مطالبات پیش کئے گئے اور ان پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ مسٹر گوئل نے صبر کے ساتھ مختلف قسم کے خدشات پر توجہ دی جن میں ایک شہید کے رشتہ داروں کی طرف سے اٹھائے گئے خدشات بھی شامل ہیں اور عوام کو متاثر کرنے والے مسائل کو حل کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ لینڈ اینڈ ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور اے سی ایس نے فوری حل کیلئے ہدایات دیں۔ اس موقع پر ڈی ایم، ایس ایس پی، چیف پلاننگ آفیسر، ایس ڈی ایم جموں ساؤتھ، تحصیلدار بشناہ کے علاوہ مختلف ضلعی افسران اور بڑی تعداد میں عوامی ممبران موجود تھے۔

لفٹیننٹ گورنر نے وائبرنٹ گجرات گلوبل سمٹ کے اختتامی اجلاس سے خطاب کیا

گجرات/ لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے آج وائبرنٹ گجرات گلوبل سمٹ کے اختتامی اجلاس سے خطاب کیا ۔ اختتامی اجلاس کی صدارت عزت مآب مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون مسٹر امت شاہ نے کی۔ لفٹیننٹ گورنر نے جموں وکشمیر میں صنعتی ترقی کو تیز کرنے کیلئے وزیر داخلہ مسٹر امت شاہ کا شکریہ ادا کیا۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اس سے پہلے جموں کشمیر دیگر وجوہات کی وجہ سے جانا جاتا تھا۔ انہوں ے مزید کہا کہ آج عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی اور وزیر داخلہ مسٹر امت شاہ جی نے جموں وکشمیر یو ٹی کو اس قابل بنایا ہے کہ وہ وائبرنٹ گجرات سمٹ جیسے عالمی سرمایہ کاری کے پروگراموں میں فعال طور پر حصہ لے سکیں۔ انہوں نے کہا کہ عزت مآب وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کی قیادت میں جموں وکشمیر اپنی حقیقی صلاحیتوں کا ادراک کر رہا ہے ۔ دہشت گردی کے پورے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات کئے جا رہے ہیں ۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہم جموں وکشمیر یوٹی کے متحرک صنعتی شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع حاصل کرنے اور جموں وکشمیر کو ایک جدید صنعتی خطہ میں تبدیل کرنے کیلئے عالمی شراکت داری اور تعاون کو فروغ دینے کیلئے کمپنیوں کے لئے مسابقتی اور مستحکم کاروباری ماحولیات پیدا کرنے کیلئے سرشار کوششیں کر رہے ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ اصلاحات اور ترقی پسند پالیسیوں کی وجہ سے جموں و کشمیر نے بہت کم وقت میں 90000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجاویز کو راغب کیا ہے ۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم مختلف شعبوں میں طاقت کا فائدہ اٹھانے اور جموں وکشمیر میں سرمایہ کاری اور توسیع میں کمپنیوں کی مدد کرنے کے لئے پرعزم ہیں۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جے اینڈ کے سرمایہ کاروں کیلئے بہترین مراعات اور معاون ماحول پیش کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں صنعت کے رہنماؤں کو جموں کشمیر میں سرمایہ کاری کرنے اور مرکز کے زیر انتظام علاقے کی ترقی کے سفر میں حصہ ڈالنے کی دعوت دیتا ہوں ۔ انہوں نے کہا کہ وائبرنٹ گجرات گلوبل سمٹ ایک طاقتور پلیٹ فارم بن گیا ہے جو ملک بھر میں سرمایہ کاری کے نئے امکانات کی راہ ہموار کرے گا ۔ انہوں نے وکشت بھارت کے ہدف کو حاصل کرنے اور مستقبل میں معیشت کی ترقی کو آگے بڑھانے میں قومی تعلیمی پالیسی کے اہم کردار پر بھی روشنی ڈالی۔

ڈاکٹر رشمی سنگھ نے نیشنل نوجوانوں کے قومی دِن کے موقعہ پر

نوجوانوں کی شمولیات کو فروغ دینے پر زور دیا

بارہمولہ/ کمشنر سیکرٹری مہمان نوازی و خاطر تواضع محکمہ ڈاکٹر رشمی سنگھ نے نوجوانوں کے قومی دن کی تقریبات پر ٹنگمرگ بارہمولہ میں متحرک نوجوانوں اور خواتین کے گروپوں کے ساتھ ایک ایک اِستفساری سیشن کی قیادت کی ۔ اِس سیشن کا مقصد مکالمے کو فروغ دینا اور اِختراعی خیالات کا اشتراک کرنا تھا جو '2047ء تک وِکست بھارت' کے اِجتماعی ویژن کے مطابق تھا۔ اِس موقعہ پر ڈائریکٹر مہمان نوازی و خاطر تواضع طارق احمد گنائی کے علاوہ ضلع کے دیگر متعلقہ اَفسران بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر رشمی سنگھ نے ملک کے مستقبل کی تشکیل میں نوجوانوں کے اہم کردار کا اعتراف کرتے ہوئے بصیرت افروز تبادلہ خیال میں مشغول رہے اور خیالات کے تبادلے کی حوصلہ افزائی کی ۔ نوجوانوں کی توانائی اور تخلیقی صلاحیتوں کو قومی ترقی کے اہم مقصد کی طرف راغب کرنے پر زور دیا گیا۔ کمشنر سیکرٹری نے مشترکہ کوششوں کے بارے میں اُمید کا اِظہار کرتے ہوئے کہا، ''نوجوانوں کا قومی دِن ہمارے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لئے ایک پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتا ہے ۔ اُن کے خیالات اور جوش و جذبہ 2047ء تک ترقی یافتہ ہندوستان کے ویژن کو عملی جامہ پہنانے میں اہم ہے۔'' اِس تقریب میں مختلف نوجوانوں اور خواتین کے گروپوں کی فعال شرکت دیکھی گئی جس میں مختلف نقطہ نظر اور اَقدامات کی نمائش کی گئی۔ اِستفساری سیشن میں تعلیم، اَنٹر پرینیور شپ اور سماجی ترقی جیسے شعبوں کا احاطہ کیا گیا۔ اُنہوں نے کہا کہ چوں کہ ہندوستان 2047ء تک 'وِکست بھارت' کا ہدف رکھتا ہے، اس طرح کی بات چیت نوجوانوں کی اُمنگوں سے مطابقت رکھنے والی پالیسیوں اور اَقدامات کو تشکیل دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ڈاکٹر رشمی سنگھ نے نوجوانوں کو ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کرنے کے لئے مواقع اور مدد فراہم کرنے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ تقریب کے اِختتام پر شرکا نے اَپنے خیالات کا اِظہار کرنے کے لئے فراہم کردہ پلیٹ فارم پر اِظہار تشکر کیا۔ کمشنر سیکرٹری نے ترقی یافتہ اور بااختیار ہندوستان کے مشترکہ ویژن کو حاصل کرنے کے لئے مسلسل تعاون اور مشترکہ ذمہ داری پر زور دیا۔ اِس سے قبل کمشنر سیکرٹری نے مختلف سرکاری محکموں کی جانب سے لگائے گئے سٹالوں کا معائینہ کیا جس میں عوام الناس کے لئے مختلف سرکاری معاونت والی سکیموں کے بارے میں اہم معلومات فراہم کی گئی تھیں۔

چیئر پرسن جموں وکشمیر کے وِی آئی بی ڈاکٹر حنا شفیع بٹ نے

جموں میں بینکرز جائزہ میٹنگ کی صدارت کی

جموں/ چیئر پرسن جموں وکشمیر کے وِی آئی بی ڈاکٹر حنا شفیع بٹ کی صدارت میں روزگار پیدا کرنے کے پروگراموں کی کامیاب عمل آوری کو تقویت دینے کے لئے ایک مشترکہ کوشش کے تحت صوبہ جموں کے بینکرز جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی ۔ میٹنگ میں بورڈ کے سینئر افسران، حصہ لینے والے بینکوں کے افسران اور کھادی وِلیج انڈسٹریز بورڈ (کے وِی آئی بی) صوبہ جموں کے ضلعی افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ میں جانکاری دی گئی کہ رواں مالی برس کے دوران جموں وکشمیر وی آئی بی کی جانب سے 5,966 یونٹوں کے قیام کے لئے 122.84 کروڑ روپے کی مارجن منی جاری کی گئی ہے جس سے 46,558 اَفراد کے لئے روزگار کے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔ میٹنگ میں مزید بتایا گیا کہ رواں مالی برس کے دوران نمٹائے گئے کل معاملات میں سے تقریباً 40 فیصد خواتین کاروباریوں کے ہیں۔ اس موقعہ پر چیئر پرسن جموں وکشمیر کے وِی آئی بی ڈاکٹر حنا شفیع بٹ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت جموں وکشمیر یوٹی میں دیرپا ترقی کو یقینی بنانے کے لئے خواہشمند کاروباری اَفراد اور بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ روزگار پیدا کرنے کے پروگرام جیسے پی ایم ای جی پی اور جے کے آر ای جی پی کو اَنٹر پرینیور شپ کی حوصلہ اَفزائی کرنے، لوگوں کو اپنا کاروبار شروع کرنے اور معاشی تنوع میں حصہ اَدا کرنے کے لئے بااِختیار بنانے کے لئے وضع کئے گئے ہیں۔ ڈاکٹر حنا شفیع بٹ نے روزگار پیدا کرنے والے پروگراموں کے کامیاب عمل آوری میں مالیاتی اِداروں کے عزم پر اعتماد کا اِظہار کیا۔ تاہم اُنہوں نے بینکوں کو متنبہ کیا کہ وہ کمزور بنیادوں پر مقدمات کو مسترد کرنے سے گریز کریں۔ اُنہوں نے فائنانسنگ بینکوں میں زیرِ اِلتواء معاملات کی بڑی تعداد کا حوالہ دیتے ہوئے بینکروں کو مشورہ دیا کہ وہ فائنانسنگ بینک برانچوں کو ہدایات دیں کہ وہ گائیڈ لائنز میں طے شدہ ٹائم لائنز کے مطابق معاملات پر کارروائی کریں۔ اُنہوں نے بینکروں پر زور دیا کہ وہ خواتین اور معاشرے کے پسماندہ طبقوں سے تعلق رکھنے والے اُمیدواروں کے ساتھ ترجیحی سلوک کریں اور ترجیحی بنیادوں پر اُن کے معاملات کو نمٹائیں۔ چیئر پرسن جموں وکشمیر کے وی آئی بی نے بینکروں اور عمل آوری ایجنسیوں کے درمیان بہتر تعاون کی ضرورت پر زور دیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ روزگار پیدا کرنے والے پروگراموں جیسے پی ایم ای جی پی اور جے کے آر ای جی پی کے فوائد ہدف آبادی تک پہنچیں۔

سٹیٹ الیکشن کمیشن نے پنچایت اِنتخابی فہرست 2024 کو اَپ ڈیٹ کرنے کیلئے رویژن شیڈول جاری کیا

جموں/ سٹیٹ الیکشن کمیشن نے جموں وکشمیر یوٹی میں پنچایت اِنتخابی فہرست 2024ء کو اَپ ڈیٹ کرنے کی تاریخوں کو جاری کیا ہے۔ کمیشن کی طرف سے جاری کردہ رویژن شیڈول کے مطابق مسودہ پنچایت اِنتخابی فہرست کی اشاعت 15/جنوری 2024ء سے شروع ہوگی۔ اس کے علاوہ 18 برس کی عمر حاصل کرنے والے اور پنچایت اِنتخابی فہرست 2024ء میں اَپنا نام درج کرنے کے اہل ہونے والے تمام افراد کے لئے یکم/جنوری 2024ء کو کوالیفائنگ تاریخ کے طور پر رکھا گیا ہے۔ اسی طرح دعوے، اعتراضات کے اِضافے، حذف کرنے، تصحیح اور منتقلی کی مدت 15/جنوری سے 5/فروری 2024ء تک ہوگی۔ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر کی جانب سے دعوؤں اور اعتراضات کو نمٹانے کی تاریخ 16/فروری 2024ء ہوگی جبکہ اِنتخابی فہرست 2024ء کی حتمی اشاعت 26/فروری 2024ء کو کی جائے گی۔ شیڈول میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ پولنگ بوتھ مقامات پر خصوصی کیمپ لگائے جائیں گے۔ پنچایت الیکشن بوتھ آفیسر جس میں وِلیج لیول ورکروں، ملٹی پرپز ورکروں اور گرام روزگار سیوک کے ساتھ اسمبلی بوتھ لیول اَفسران شامل ہوں گے، 28-27/جنوری اور 4-3/فروری 2024ء کو رائے دہندگان کی رہنمائی کے لئے مطلوبہ فارم اور پنچایت رول کے ساتھ دستیاب رہیں گے۔

سری نگر میونسپل کارپوریشن نے نواب بازار میں 'وِکست بھارت سنکلپ یاترا' کے تحت تقریبات کا اِنعقاد کیا

سری نگر/ سری نگر میونسپل کارپوریشن نے آج نواب بازار میں تقریبات کا اِنعقاد کرتے ہوئے 'وِکست بھارت سنکلپ یاترا' کی رَسائی کو بڑھایا جس سے سری نگر میونسپل کارپوریشن کے دائرہ اختیار میں اِس اَقدام کی کامیاب توسیع ہے۔ اِن اجتماعات نے مختلف محکموں کے افسران اور ملازمین کے لئے مقامی کمیونٹی کے ساتھ مشغول ہونے کے لئے ایک پلیٹ فارم کے طور پر کام کیا، تعاون اور علم کے اشتراک کے جذبے کو فروغ دیا۔ مختلف محکموں کے نمائندگان نے اِس موقعہ سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے اَپنی متعلقہ سکیموں کے بنیادی اہداف اور طریقہ کار کی پیچیدگیوں کی وضاحت کی جس کا مقصد معلومات کے خلا کو پُر کرنا اور اِس بات کو یقینی بنانا ہے کہ شہریوں کو ان کے لئے دستیاب متعدد فوائد اور اِمدادی پروگراموں کے بارے میں اَچھی طرح سے آگاہ کیا جائے۔

سکیرٹری دیہی ترقی محکمہ نے جامع ترقی اور شہریوں کو بااِختیار بنانے کے روڈ میپ پر تبادلہ خیال کیا

آر ڈی ڈی اور پی آر ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے نافذ کردہ سکیموں کا لیا جائزہ

جموں/ سیکرٹری دیہی ترقی محکمہ اور پنچایتی راج ڈاکٹر شاہد اقبال چودھری نے جموں وکشمیر یوٹی میں مختلف اقدامات اور سکیموں سے دیہی ترقی اور شہریوں کو بااختیار بنانے کے لئے ایکشن پلان پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے محکمہ کے سربراہوں کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی۔ سربراہوں کی جانب سے مختلف سکیموں کے تحت کارکردگی، اِن میں موجود مسائل اور ضروری اقدامات کے بارے میں تفصیلی پرزینٹیشنز پیش کی گئیں۔ ڈاکٹر شاہد اقبال چودھری نے ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کونسلوں اور لوکل سیلف گورنمنٹ کے اِدارے کو مضبوط بنانے، دیہی ترقی میں اختراعیت، دیہات میں نتائج پر مبنی ترقی کو زیادہ سے زیادہ کرنے کے لئے دیگر محکموں کے ساتھ ہم آہنگی، خدمات سے متعلق اُمور کو تیزی سے نمٹانے، ڈی پی سیز کے انعقاد، عوامی شکایات کے ازالے اور رسائی اور موثر بین الشعبہ جاتی کوآرڈی نیشن کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے ویژن کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ شہریوں کی شمولیت، بنیادی ڈھانچے کی ٹھوس ترقی، نوجوانوں کو بااختیار بنانے، عوامی رَسائی اور پسماندہ طبقوں کی شمولیت کو موثر طریقے سے یقینی بنانے کے اَقدامات کئے جائیں گے۔ سیکرٹری ان آر ڈی ڈی طارق زرگر نے منریگا کی عمل آوری کی صورتحال، سکیموں کی انتظامی اور مالی حالت، عملے سے متعلق چیلنجوں اور دیگر مسائل کے بارے میں تفصیلی پرزینٹیشن پیش کی ۔ اُنہوں نے بتایا کہ مالی برس 2023-24ء کے دوران 1,250 کروڑ روپے کے کل اخراجات کے مقابلے میں محکمہ کو 697 کروڑ روپے کے فنڈز دستیاب کئے گئے تھے جن میں سے 97 فیصد اخراجات کا اندراج کیا گیا ہے۔ سی ایس ایس کے کلیدی اِشاریوں کے مطابق ضلع وار کارکردگی پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔ بتایا گیا کہ امرت سرور کے تحت 4,291 پنچایتوں میں سے 2,371 پنچایتوں کا احاطہ کیا گیا ہے اور اس کے لئے کوششیں کی جارہی ہیں۔ ڈائریکٹر جنرل رول سینیٹیشن انو ملہوترا نے جموں وکشمیر یوٹی میں سوچھ بھارت مشن گرامین کی عمل آوری کے بارے میں ایک پرزینٹیشن پیش کی جس میں فلیگ شپ اَقدامات اور مداخلتیں شامل ہیں۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ پلان (ایس ڈبلیو ایم) کے تحت 5,979 دیہات کا احاطہ کیا گیا ہے جبکہ گرے واٹر مینجمنٹ (جی ڈبلیو ایم) کے تحت 3,009 گاؤں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ جموں وکشمیر دیہی ترقی محکمہ بھی سوچھتا مشن پر ری پبلک ٹیبلو کے لئے کوشش کر رہا ہے۔ مشن ڈائریکٹر رورل لائیولی ہڈ مشن اندو کنول چب نے ایک پرزینٹیشن پیش کرتے ہوئے بتایا کہ یہ پروگرام 20 اَضلاع کے 285 بلاکوں میں عملایا جا رہا ہے جس کے تحت دیہی گھرانوں کو 87,563 ایس ایچ جیز، 6,046 وی اوز اور 538 کلسٹر لیول فیڈریشنوں میں متحرک کیا گیا ہے۔ کمیونٹی پر مبنی تنظیم کو 422.39 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری فراہم کی گئی ہے۔ اُنہوں خدمات شعبے اور اجناس کی تجارت میں ایس ایچ جیز کو وسعت دینے کے منصوبے پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ سی ای او آئی ڈبلیو ایم پی بھارت بھوشن نے انٹگریٹیڈ واٹر شیڈ مینجمنٹ پلان کی عمل آوری کے بارے میں پرزینٹیشن دی اور ڈائریکٹر دیہی ترقی جموں محمد ممتاز علی، ڈائریکٹر کشمیر شبیر احمد بٹ، ڈائریکٹر پنچایتی راج شیام لال شرما نے سی ایس ایس اور یوٹی کیپ ایکس کے تحت شعبہ جاتی اَقدامات اور پیش رفت کے بارے میں پرزینٹیشن پیش کی۔ ڈائریکٹر فائنانس ریاض احمد شاہ، سی او ایمایت ذ جنیش گپتا، ایڈیشنل سیکرٹری سنجے کمار بھٹ، ایڈیشنل سیکرٹری (لیگل) پردیپ ٹھاکر، جوائنٹ ڈائریکٹر (پی اینڈ ایس) کمل کشور شرما، ڈپٹی سیکرٹری محمد فاروق خان، ڈپٹی سیکرٹری شیتل پنڈتا اور دیگر متعلقین شامل تھے۔ مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (منریگا)، جموں وکشمیر دیہی ذریعہ معاش مشن (جے کے آر ایل ایم)، سوچھ بھارت مشن (ایس بی ایم)، پردھان منتری آواس یوجنا (پی ایم اے وائی-جی)، انٹگریٹیڈ واٹر شیڈ مینجمنٹ پروگرام (آئی ڈبلیو ایم پی)، ہمایت، راشٹریہ گرام سوراج ابھیان (آر جی ایس اے) اور دیگر پروگراموں کے بارے میں تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

سوربھ بھگت کا بارہمولہ میں عوامی دربار کا اِنعقاد

بارہمولہ/ کمشنر سیکرٹری سائنس وٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ سوربھ بھگت اور ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ منگا شیر پا نے مشترکہ طور پر ڈاک بنگلو بارہمولہ میں ایک عوامی دربار کی صدارت کی۔ اِس تقریب نے عوامی نمائندوں، مختلف وفود، متعلقہ شراکت داروں اور لوگوں کو اَپنے مسائل اور مطالبات کا اِظہار کرنے کے لئے ایک پلیٹ فارم فراہم کیا۔ اِستفساری سیشن کے دوران سڑکوں کی میکڈیمائزیشن ، مزنگ پل کی تکمیل، ندی کے کناروں کی خوبصورتی، باغ اسلام بارہمولہ میں این ٹی پی ایچ سی کی اَپ گریڈیشن اور ضلع کے دُور دراز علاقوں میں مختلف سکولوں میں سولر پینلوں کی تنصیب سے متعلق اُمور نمایاں طور پر اُٹھائے گئے۔ کمشنر سیکرٹری سوربھ بھگت نے عوام کی طرف سے اُٹھائے گئے مسائل کو حل کرنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا، ''عوامی دربار کمیونٹی کی ضروریات کو سمجھنے کے لئے ہمارے لئے ایک براہِ راست چینل کے طور پر کام کرتا ہے۔ ہم ضلع میں بنیادی ڈھانچے اور خدمات کو بڑھانے کے لئے باہمی تعاون سے کام کرنے کے لئے وقف ہیں''۔ ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ منگا شیر پا نے اس طرح کے فورموں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا،'' آپ کے تحفظات ہماری ترجیحات ہیں۔ عوامی دربار کے دوران کھلے عام مکالمے ایکشن پلان بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں جو حقیقی معنوں میں لوگوں کی ضروریات اور اُمنگوں کی عکاسی کرتے ہیں۔'' اُنہوں نے کہا کہ افسران نے اُٹھائے گئے ہر مسئلے کا نوٹس لیا اور عوام کو ان کے حل کے لئے ایک منظم نقطہ نظر کی یقین دہانی کی۔ اُنہوں نے ترقیاتی عمل میں کمیونٹی کی شراکت کی اہمیت کو اُجاگر کیا اور ضلع کی بہتری کے لئے مسلسل تعاون پر زور دیا۔ عوامی دربار کمشنر سیکرٹری اور ضلع ترقیاتی کمشنر کی جانب سے اُٹھائے گئے مسائل پر نظر رکھنے اور ٹھوس حل تلاش کرنے کے عزم کے ساتھ اِختتام پذیر ہوا جو کمیونٹی کی مجموعی ترقی اور بہبود میں معاون ثابت ہوں۔ اِس موقعہ پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بارہمولہ ڈاکٹر ظہور احمد رینہ، چیف پلاننگ آفیسر بارہمولہ جاوید احمد، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو پیرزادہ ممتاز احمد، چیف ایجوکیشن آفیسر بارہمولہ بلبیر سنگھ رینہ اور دیگر ضلعی اَفسران کے علاوہ عوام الناس کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

”آنچل کی گانٹھ میں، پیسے کی جگہ، پورا وجود مُڑا پڑا تھا!“

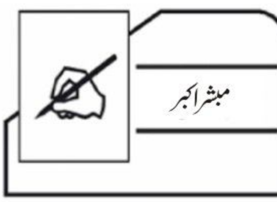

مبشر اکبر

ادب میں ہر دور میں اور ہر زبان میں یہ رجحان موجود رہا ہے۔تخلیق ادب کیلئے منتخب کئے جانے والے موضوعات عموماً اُن طبقات کے حالات سے اخذ کئے جاتے ہیں جو کسی ملک کی غالب آبادی کا حصہ ہوتے ہیں۔اس کے سبب شعوری یا غیر شعوری طور پر وہ طبقات ادیبوں شاعروں کی توجہ کا مرکز نہیں بن پاتے جو حاشئے پر رہتے ہیں۔اسی لئے ان طبقات کے معاملات ومسائل کا احاطہ کرنے والے ادب کو”حاشیائی ادب“ کا نام دیا جاتا ہے،مثلاً ہندوستان میں دلت ادب یا ادیباسی ادب وغیرہ۔وطن عزیز میں ادیباسی طبقات کی آبادی لگ بھگ ۹رفیصد (۴ ۱۰رملین) ہے مگر ان کی زندگی،ان کے مسائل،ان کی محرومیاں اوران کی خوشیاں اورغم ادب میں جگہ نہیں پاتے۔شاید اس کی وجہ یہ ہوکہ یہ طبقات دور دراز علاقوں میں سکونت پزیر ہیں اور ملک کی غالب آبادی سے ان کا رابطہ بہت کم ہے یا بالکل نہیں ہے۔

یہی وجہ ہے کہ دلت اور ادیباسی قلمکاروں کو ہمیشہ یہ شکایت رہی ہے کہ اُنہیں ادب میں مناسب نمائندگی نہیں ملتی یا ان کے تخلیق کردہ ادب کی ویسی پزیرائی نہیں ہوتی جیسا کہ اُس کا حق ہے۔گزشتہ دنوں ایک ادیباسی شاعرہ،ادیبہ اور صحافی جسنتا کیرکٹا نے ”انڈیا ٹوڈے“ گروپ کا ایوارڈ لینے سے انکار کردیا تو اُن کا نام صحافتی حلقوں میں گونجنے لگا اس کے باوجود قومی دھارا کے صحافتی اداروں، اخبارات اور ٹی وی چینلوں نے اس خبر کو اہمیت نہیں دی۔جسنتا کی بنیادی شکایت یہی ہے کہ ادیباسی ادیبوں،شاعروں اور فنکاروں کو نظر انداز کیا جاتا ہے اور اس طبقے کے مسائل کو اُجاگر کرنے میں حد درجہ بخل سے کام لیا جاتا ہے۔اُنہیں،اُن کی کتاب”ایشور اور بازار“ کیلئے ”آج تک ساہتیہ جاگرتی اُدیمان پرتبھا سمان“ دیا جانا تھا۔اس سلسلے میں دیئے گئے اپنے انٹرویوز میں اُنہوں نے کہا کہ”یہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب منی پور میں قبائلیوں کی زندگی کے تئیں احترام ختم ہو رہا ہے۔وسطی ہندوستان میں بھی اب اُن کے تئیں احترام کا جذبہ باقی نہیں رہا،دیگر فرقوں اور طبقوں کے ساتھ بھی یہی ہو رہا ہے،ان پر حملے ہو رہے ہیں،اسی باعث میرا ذہن پریشان رہتا ہے،جس کے سبب یہ اعتراف (ایوارڈ کی شکل میں) میرے لئے باعث مسرت نہیں بن سکا۔“جسنتا کیرکٹا کو یہ بھی شکایت ہے کہ مین اسٹریم میڈیا ادیباسیوں کے مسائل ومصائب کے ساتھ انصاف نہیں کرتا۔

جب آج تک کے نمائندہ نے اُن سے کہا کہ وہ اور اُن کا ادارہ اُن کی اور اُن کے تخلیق کردہ ادب کے تئیں قدر ومنزلت کا جذبہ رکھتا ہے تو کیرکٹا نے جواب دیا کہ”جب کوئی کتاب منظر عام پر آتی ہے تو اُس کتاب کو اہمیت حاصل ہو جاتی ہے،جس طبقہء آبادی کے بارے میں کتاب لکھی گئی اُسے اہمیت نہیں ملتی۔“

جسنتا کیرکٹا،جو ۳راگست ۱۹۸۳ءکو جھارکھنڈ کے ضلع مغربی سنگھ بھوم کے ایک گاؤں (کھدا پوش) میں پیدا ہوئیں، ادیباسی عوام کے ناگفتہ بہ مسائل اور حالات کو اپنی تحریروں کا مرکزی موضوع بناتی ہیں۔ابتداءاُنہوں نے صحافت سے کی اور کئی اخبارات سے وابستہ رہیں۔اس کے ساتھ ہی اُنہوں نے ادب بالخصوص شاعری کو اپنے احساسات اور جذبات کے اظہار کے وسیلے کے طور پر منتخب کیا۔اُن کی نظمیں قبائلیوں کی زندگی اوران کی محرومیوں کا آئینہ ہیں جنہیں پڑھ کر محسوس ہوتا ہے کہ جس طبقے کو ووٹ بینک کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے وہ آزادی کے ۷۵رسال بعد بھی قابل قدر زندگی گزارنے کے قابل نہیں ہوا بلکہ ترقی اور ڈیولپمنٹ کے نام پر اُنہیں اُجاڑا جا رہا ہے،جنگل کاٹے جارہے ہیں،برسہا برس سے وہ جس زمین پر رہتے آئے ہیں وہ اُن سے چھینی جارہی ہے، اس طرح اُنہیں اپنی جڑوں سے دور کیا جارہا ہے۔

جسنتا کیرکٹا کی دو کتابیں”انگور“ (جو انگار یعنی آگ سے مشتق ہے) اور”جڑوں کی زمین“ منظر عام پر آچکی ہیں جبکہ جس کتاب (ایشور اور بازار) کیلئے اُنہیں ایوارڈ دیا جانے والا تھا وہ اُن کی تیسری تصنیف ہے۔جسنتا نئی نسل کی شاعرہ ہیں۔ اُن کی نظموں میں احساس محرومی تو ہے ہی،شہروں اور دیہاتوں کی زندگی کا تضاد بھی موجود ہے جو دولت احساس اور بے حسی کے درمیان خط تفریق کھینچتا ہے۔اُن کی نظم”انگور“ (شہ زور کے وزن پر) کے یہ مصرعے اسی تفریق کو واضح کرتے ہیں:”شہر کا انگار جلتا ہے/ جلاتا ہے/ پھر راکھ ہو جاتا ہے/ گاؤں کے انگور/ ایک چولہے سے جاتے ہیں دوسرے چولہے تک/ اور سبھی چولہے سلگ اُٹھتے ہیں“۔اُن کی ایک نظم”ندی،پہاڑ اور بازار“ میں مسلسل محرومیوں سے پیدا ہونے والے شدید کرب کی تصویر پیش کرتی ہے:

”گاؤں میں وہ دن تھا اتوار/ میں ننھی پیڑھی کا ہاتھ تھام/ نکل گئی بازار/ سوکھے درختوں کے بیچ دیکھا/ ایک پتلی پگڈنڈی/ میں نے ننھی پیڑھی سے کہا/ دیکھو،یہی تھی کبھی گاؤں کی ندی/ آگے دیکھ زمین پر بڑی سی دراڑ/ میں نے کہا،اسی میں سما گئے سارے پہاڑ/ اچانک وہ سہم کر لپٹ گئی مجھ سے/ سامنے دور تک پھیلا ہوا تھا بھیاویہہ (خوفناک) قبرستان/ میں نے کہا دیکھ رہی ہو اسے؟/ یہی تھے کبھی تمہارے پُرکھوں (آباءواجداد) کے کھلیان/ ننھی پیڑھی دوڑی: ہم آگئے بازار/ کیا کیا لینا ہے پوچھنے لگا دکاندار/ بھیا تھوڑی سی بارش،تھوڑی گیلی مٹی/ ایک بوتل ندی،دو ڈبہ بند پہاڑ/ اِدھر دیوار پر ٹنگی ایک پرکرتی بھی دے دو/ اور یہ بارش اتنی مہنگی کیوں؟/ دکاندار بولا: یہ نمی یہاں کی نہیں،دوسرے گرہ سے آئی ہے/ مندی ہے،چھٹانک بھر منگوائی ہے/ پیسے نکالنے ساڑی کی کورٹولی/ چونکی،دیکھا، آنچل کی گانٹھ میں/ روپے کی جگہ/ پورا وجود مُڑا پڑا تھا۔“

یہ ہیں جسنتا کیرکٹا جن کی ایک نظم بھی ان کے مکمل تعارف کیلئے کافی ہوتی ہے۔ان نظموں کو پڑھ کر محسوس ہوتا ہے کہ اُنہوں نے اُس طبقہء آبادی،جس میں وہ پیدا ہوئی ہیں،کے درد کو کتنی شدت کے ساتھ اور کتنی گہرائی میں جا کر سمجھنے کی کوشش کی ہے۔یہ درد اور کرب ملک کے ادیباسی علاقوں تک محدود نہیں بلکہ وہاں تک وسیع ہے جہاں تک ترقی کے نام پر فطرت سے دور ہونے اور زمین سے جڑی ہوئی روایتوں سے کٹنے کے پُرجوش رجحان کا سایہ دراز ہے۔ بطور مثال ایک اور نظم”کسی نے نہیں دیکھا مجھے“ ملاحظہ کیجئے جس کا صرف ایک بند اس حساس شاعرہ کے احساسات کا ترجمان ہے:

”میں نے پھولوں کے ساتھ اُس دن/ مدھومکھیوں، چڑیوں کی بھی تباہی/ مٹی،بارش اور ہوا کو تڑپایا/ کسی نے نہیں دیکھا مجھے/ صرف میرے ہاتھوں کی صفائی جانتی ہے/ میرے گناہ کتنے بڑے ہیں!“

یہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب منی پور میں قبائلیوں کی زندگی کے تئیں احترام ختم ہو رہا ہے۔وسطی ہندوستان میں بھی اب اُن کے تئیں احترام کا جذبہ باقی نہیں رہا،دیگر فرقوں اور طبقوں کے ساتھ بھی یہی ہو رہا ہے،ان پر حملے ہو رہے ہیں،اسی باعث میرا ذہن پریشان رہتا ہے،جس کے سبب یہ اعتراف (ایوارڈ کی شکل میں) میرے لئے باعث مسرت نہیں بن سکا۔ جسنتا کیرکٹا

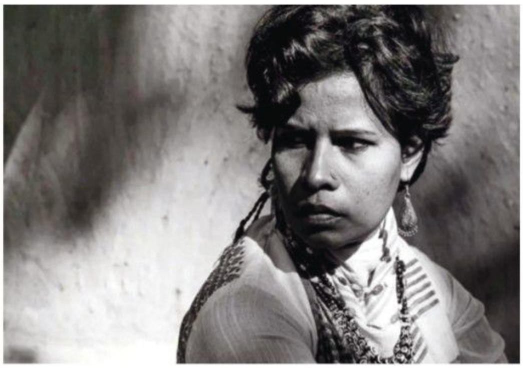

پیتل کا گلاس

از: آسیہ رئیس خان

جبین روز کی طرح ایک زوردار ٹھن اور پھر دور تک گلاس لڑھکنے کی آواز کی منتظر تھی تاکہ اس کے بعد اطمینان سے سو سکے۔اس نے ساری عمر ساس کو سہا تھا اور اب جب وہ بستر سے لگ کے لفظوں کے تیر چلانے اور چل پھر کر اس کی نگرانی اور روک ٹوک کے قابل نہیں رہی تھیں تو انہوں نے اسے تنگ کرنے کا نیا طریقہ ڈھونڈ لیا تھا۔وہ چاہتی تھیں بہو ان کے ڈر سے ہمیشہ مستعد اور چوکس رہے،کبھی دو گھڑی بیٹھ کر سکون کا سانس نہ لے۔

جبین سے سطوت خاتون کا سلوک ہمیشہ اُٹھتے جُوتی بیٹھتے لات والا تھا،ہر بات میں نکتہ چینی،حجت اور اپنی مرضی۔اس پر ستم یہ کہ گھر کی معمولی سے معمولی بات بھی ان سے مخفی نہیں رہتی تھی ایسی تیز نظر اور تند ذہن تھا ان کا۔عابد بھی ماں کا مرید تھا۔ماں پر ایک نگاہ ڈالتے ہی وہاں لکھا حکم،اعتراض،غصہ سب پڑھ لیتا تھا اور اس کے بعد عتاب کی زد میں ہمیشہ بیوی ہی ہوتی۔ساس اور میاں کے بیچ ایک عمر اس نے تنگ رسی پر چلتے گزاری تھی اسی لئے جب وہ لقوہ زدہ ہو کر چارپائی تک محدود ہوئیں تو جبین کو کمینی سی خوشی ہوئی تھی کہ اب ایک پہرے دار اور کوتوال سے جان چھوٹی۔بات بات پر مداخلت کا ڈر اور ہر پل ایک تنبیہی ہنکار اور جتاتی آنکھوں کا خوف اس کی زندگی سے نکل گیا تھا۔میاں بھی ماں کی تیمارداریوں میں لگا تھا اب اس کے لئے ماں کے لٹکتے چہرے کے تاثرات سمجھنا مشکل تھا سو اس کی جانب سے بھی کوئی دھڑکا نہیں تھا۔وہ جو ہمہ وقت گھبرائے سہمے ہرن کے بچے کی طرح مسلسل چوکنا رہتی تھی،اب اپنے گھر میں سکون کی شکاری ساس کی تاک سے لاپروا ہو کر قلانچیں بھرنے لگی تھی۔اسے زندگی میں پہلی بار اپنی مرضی سے بلاخوف وخطر کام کرنے اور اُٹھنے بیٹھنے کی آزادی ملی تھی مگر جلد ہی ایک نئی مصیبت شروع ہو گئی۔

بیمار پرسی کو آنے والا ہر بندہ اس کے گھر پر طائرانہ نظر ڈالتا اور پھر ایک سرد آہ بھر کے سطوت خاتون کو دیکھتا۔اس نظر میں زمانے بھر کی ستائش ہوتی تھی۔بنا ایک لفظ کہے وہ سب اس کی عمر بھر کی مشقت صفر کر دیتے تھے کہ سب کے نزدیک ان کی کڑی نگرانی اور سختی کا نتیجہ تھا جو اس کا سفید پوش گھرانہ اس قدر ٹھکانے پہ تھا۔سب کی آراءسن کر بھی وہ غصے میں بل کھانے اور تلملانے کے علاوہ کچھ نہ کر سکتی تھی۔اس ٹھکانے میں اس کا کیا کیا ٹھکانے لگ گیا تھا کسی کو احساس نہیں تھا۔ایسے وقت میں بھی سطوت خاتون کے ڈھیلے عضلات اکڑنے کی کوشش میں کپکپا کے رہ جاتے تھے۔ہر مہمان کی آمد اس کا خون جلانے کا سبب بنتی۔عادت سے مجبور وہ زیادہ دن اس کا سکون برداشت نہ کر سکیں۔مسلسل دواؤں اور ورزشوں کے بعد اب ان کے ہاتھوں میں ذرا حرکت لوٹ آئی تھی۔ہاتھ کچھ اوپر تک اور ذرا دائیں بائیں اٹھنے لگے تھے۔وہ بولنے کی کوشش کرتیں مگر منہ سے عجیب وغریب نافہم سی آوازیں باہر نکلتی تھیں۔ماں کے اشارے عابد ہی تھوڑے،بہت سمجھ لیتا تھا۔

گرمیوں کے دن تھے اور ان دنوں میں وہ ہمیشہ صحن میں سونا پسند کرتی تھیں لہٰذا اب بھی رات میں ان کی چارپائی کمرے سے اٹھا کر صحن میں لگادی جاتی۔اسے تو آج تک سمجھ نہ آیا لیکن عابد کا کہنا تھا ماں اشارے سے اپنا گلاس سرہانے رکھنے کا کہتی ہیں۔یہ عام سا گلاس نہ تھا۔سطوت خاتون اپنے جہیز میں ساتھ لائی تھیں۔لمبا چوڑا،گھر میں موجود سارے گلاسوں سے بڑا چمکتا پیتل کا گلاس،جس کے کناروں پر باریک نقاشی تھی۔وہ روز اسے پوتیوں سے رگڑ رگڑ کر دھلواتیں،پانی،شربت،لسی سب اسی میں پیتیں۔صحن میں جس چھوٹے اسٹول پر پنکھا رکھا جاتا تھا عابد روز اس پر پانی سے بھرا گلاس رکھنے لگا تھا۔جب دو تین دن لگاتار گلاس گرنے کی آواز پر اس کی آنکھ کھلی تو اسے اس بھرے گلاس کا مقصد اچھی طرح سمجھ آگیا۔سارا گھر بلکہ خاندان جانتا تھا کہ اس کی نیند اس قدر کچی ہے،ہلکی سی آہٹ پر ٹوٹ جاتی ہے اور کہاں یہ پکے فرش پر پیتل کا گلاس گرنے کی آواز۔اس کی دونوں بیٹیاں اور چھوٹا بیٹا عابد جیسی نیند سوتے تھے۔ان کے سروں پر رات بھر ڈھول تاشے بھی بجتے رہے تو وہ صبح نیند پوری کر کے ہی اُٹھتے۔پہلے پہل وہ باہر نکل کر دیکھتی اور گلاس دوبارہ بھر کے رکھنے کے بجائے اٹھا کر باورچی خانے میں رکھ آتی تھی لیکن جب ساس کا مقصد سمجھ آیا تو اس نے باہر نکلنا چھوڑ دیا۔ہاں صبح سب سے پہلے اٹھ کر صحن سے گلاس اٹھا لیتی تاکہ عابد کو علم نہ ہو ورنہ وہ اس کی روز رات دوبارہ پانی رکھنے کی ڈیوٹی لگا دیتا۔مہینے بھر سے یہی گورکھ دھندا جاری تھا۔ وہ کروٹ بدل بدل کر گلاس گرنے کا انتظار کرتی اور اس کے بعد سکون سے سو جاتی کہ اس کے بعد کوئی نیند میں مخل ہونے والا نہیں تھا۔

”جانے اماں کیا کہنا چاہ رہی ہے مجھے تو سمجھ نہیں آرہا۔“ماں کو دوائیاں دے کر باہر نکلا عابد تھکے سے انداز میں بولا۔”بیمار ہیں،کوئی تکلیف ہوتی ہو گی،تم بھی اتنا نہ سوچا کرو،دوائی اور ورزش سے ہو تو رہی ہیں ٹھیک۔“اُسے اچھی طرح معلوم تھا وہ کیا کہنا چاہ رہی ہیں۔”اپاہج ہو چکیں لیکن شکایتوں سے باز نہیں آئیں گی،اونہہ!“یہ وہ دل میں ہی سوچ سکتی تھی۔

اچھا ہی تھا کہ اب عابد ماں کے چہرے کی عبارت پہلے کی طرح پڑھ نہیں پا رہا تھا۔کام کا بوجھ تھا،بیٹیاں جوان تھیں،بڑی کے سسرال والے شادی کا تقاضہ کر رہے تھے،اس پر ماں کی بیماری اور اضافی اخراجات،اس کی توجہ بٹ گئی تھی اور حیات پر حقیقتوں کا بوجھ تھا پھر بھی وہ ماں کے قدموں تلے جنت پر نہ صرف ایمان رکھتا تھا بلکہ اسے حاصل کرنے کی جی توڑ کوشش بھی کر رہا تھا۔”اللہ پاک جلد میری ماں کو چلتا پھرتا کر دے بس۔““ہممم۔”ایسا آرام دہ اور بےفکری کا وقت گزر رہا تھا کہ اس کا من آمین بولنے پر بھی راضی نہ ہوا۔پہلی بار وہ اردگرد سے بےفکر ہو کر جو جی رہی تھی۔

کچھ اور وقت کروٹیں بدلتے گزرا پھر آخر صحن میں گلاس گر پڑا۔جبین نے گہری سانس لے کر چادر سینے تک کھینچی اور سکون سے آنکھیں بند کر لیں۔ صبح وہ کمرے سے باہر نکلی تو چارپائی کی طرف دیکھتے ہی بے اختیار اس کی چیخ نکل گئی۔گلاس کے ساتھ ہی چارپائی کے قریب آڑی ترچھی سطوت خاتون پڑی تھیں،پنکھا بھی اسٹول سے نیچے گر کر بند ہو گیا تھا۔اس نے پلٹ کر عابد کو جھنجھوڑ کے اٹھایا۔وہ بھاری بھرکم وجود اس اکیلی سے اٹھنے والا نہیں تھا۔کسی طرح دونوں نے مل کر انہیں واپس چارپائی پر ڈالا۔ اسے بے تحاشہ غصہ آگیا”کیسی عورت ہے،مجھے تنگ کرنے کے چکر میں اپنا نقصان اور بیٹے کا خرچا کروا بیٹھی.....“کچھ چوٹیں اور خراشیں آئی تھیں۔عابد ناشتہ کر کے ماں کو اسپتال لے جانے تیار تھا۔”ان سے کہتی ہوں اب اندر کمرے میں سلائیں،جتنی مار لگی ہے اس سے تو لگتا ہے مان ہی جائیں گے،میری نیند کا ستیاناس تو نہیں ہو گا کم سے کم....“”کہاں رہ گئی جبین....پانی دو جلدی....“عابد کی آواز پر اس کی سوچ ادھوری رہ گئی۔عابد ماں کو درد کی گولی دے رہا تھا۔اس نے اسی پیلے گلاس میں پانی بھرا جس کی چمک اب ماند پڑ چکی تھی۔

”امی......امی....ابا....!“تبھی اس کی چھوٹی بیٹی نادیہ کی گھبرائی سی آواز آئی۔”سعدیہ بھاگ گئی ہے،یہ لیٹر چھوڑا ہے اس نے.....مجھے کچھ دن پہلی سامنے والی نیلو کہہ رہی تھی تمہاری چھت پر روز رات کوئی آتا ہے اور وہ....“وہ رکے بنا تیزی سے کہے جا رہی تھی اور جبین کی پتھرائی سی نظر چارپائی پر پڑے معذور نگراں اور کوتوال پر جم گئی۔وہ یوں ساکت ہوئی تھی مانو روح قبض ہو گئی ہو۔اس کے ہاتھ سے چھوٹا پیتل کا گلاس آواز کرتا لڑھکتا چارپائی کے پاس جا کر ٹھہر گیا تھا۔

افسانہ
بند مٹھی

از:عمیرہ عرفان

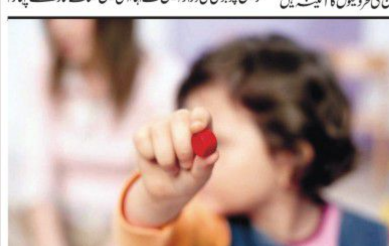

درد کی بیلیں جب جسم سے لپٹتی ہیں تو چیخیں دل سے نکلتی ہے لیکن درد جب روح تک رسائی حاصل کرے تو چیخیں خاموش ہو جاتی ہیں اور یہ خاموشی دل کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتی ہیں جو کبھی نہیں جڑ سکتے،کبھی بھی نہیں!اس آدمی کے جسم میں نہ تھرتھراہٹ تھی اور نہ آنکھوں میں بے چینی،وہ کسی سنگ مرمر کے بت کی مانند کھڑا تھا۔دھول اور مٹی سے اَٹے ہوئے جسم سے نکلنے والا خون اسی طرح منجمد ہو گیا تھا جیسے قریب کھڑے شخص کی حیات پر حاوی ہونے والا سکوت۔سہولیات کی قلت نے مریضوں کو مخصوص کمرہ تو دور اسٹریچر تک نصیب نہ ہونے دیا۔مریضوں کو میسر سہولیات میں یخ بستہ ہوائیں اور سخت ماربل کا فرش تھا جس پر لوگ جوتے پہن کر چلا کرتے تھے۔آج اسی فرش پر زخمی جسم لٹائے گئے تھے،ان حالات کے مارے ہوؤں کے لئے تو شاید آج خدا کی وسیع وعریض زمین بھی تنگ پڑ چکی تھی۔زمین پر نیم مردہ اس وجود کا معائنہ کرنے کے بعد ڈاکٹر نے جھریوں سے لبریز ایک ادھیڑ عمر کے شخص کی جانب دیکھا جو مسلسل اس زخموں سے چور وجود کو کرچی کرچی نظریں ٹکائے دیکھ رہا تھا۔ ڈاکٹر کے پاس اس سنگ مرمر کے آدمی کو دینے کیلئے دلاسہ،تسلی،ہمدردی کچھ نہیں تھا۔ غزہ میں خون کا بازار گرم تھا اور اس نفرت کی آگ نے سب سے زیادہ معصوموں کو جھلسایا۔ مسجد اقصیٰ کی پاک سرزمین پر آج کئی ننھی کلیوں کو کھلنے سے پہلے ہی مسل ڈالا گیا۔

”آپ کا معصوم فرزند اپنے ابدی سفر پر روانہ ہو چکا ہے یقیناً وہ آپ کو بھی جنت ساتھ لے جائے گا،ان شاءاللہ!“ڈاکٹر نے اس شخص کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر سوہان روح خبر سنائی جسے سن کر اس شخص کی حیات ہلکی بیدار ہوئیں اور اس نے آنکھوں کو نرمی سے بند کیا۔

شادی کے طویل عرصے بعد خدا نے اس آدمی کو اولاد دی تھی اور آج وہ بچہ جن نظروں کا نور تھا انہیں کو کرچی کرچی کئے اپنا رستہ چن چکا تھا۔آنکھیں بند کئے وہ شخص جذبات پر قابو پانے کی ایک ادنیٰ کوشش کر رہا تھا۔اس کے آنسو بھی اس کے بیٹے کے وجود کی طرح منجمد ہو گئے تھے۔وہ نہیں جانتا اسے اور اس کے بیٹے کو یہاں کون لایا کیسے لایا۔اسے خود کے سر پر لگی چوٹ اور الٹے پاؤں کا فریکچر تک یاد نہ تھا۔

ایک ہولناک آواز اور لمحے میں گرتی عمارت کو اس نے دیکھا اور آگے کچھ بھی یاد نہیں۔لڑکھڑاتے قدموں سے آگے بڑھ کر بیٹے کے بے حس وحرکت وجود کو سینے سے

لگائے وہ کھڑا تھا۔ننھے وجود پر لگے زخم اور گھاؤ سے چور نازک بدن پر جلد کا گورا پن کم اور خون کے دھبے زیادہ نظر آرہے تھے۔آنکھوں پر گرد کی ایک تہہ تھی ساتھ ہی ماتھے سے نکلا ہوا خون اب جم چکا تھا۔اس کا دل پھٹ سا گیا تھا۔وہ چیخنا چاہتا تھا لیکن زبان بے دم ہو گئی تھی،وہ رونا چاہ رہا تھا لیکن آنکھیں ساتھ نہیں دے رہی تھیں۔اس کے الفاظ زبان کی نوک تک آکر دم توڑ رہے تھے۔اس نے اپنے لختِ جگر کے گالوں کو چوما پھر چھوٹے چھوٹے پیروں کو چومنے لگا۔ابھی ہفتہ ہی تو گزرا تھا کہ ان پیروں نے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھانے شروع کئے تھے جنہیں آج ہمیشہ کے لئے مفلوج کر دیا گیا۔بیٹے کے ہونٹ دیکھ کر دل میں عجب سی ٹیسیں اٹھنے لگیں،یہ ہونٹ جب بھی کھلے تھے”بابا....بابا....“کی صدائیں سنائی دیتی تھیں۔اب تاعمر یہ رس بھری پکار سننے کے لئے کان ترستے رہیں گے۔

اپنے کئی جان سے پیاروں کو جان کی بازی ہارتے ہوئے وہ پہلے بھی دیکھ چکا تھا۔وہ تو آج تک ان خسارے سے نکل نہ پایا تھا اور آج اس کا آخری اثاثہ بھی لٹ گیا۔ ہاتھوں میں اپنے بیٹے کو بھینچے اس کے ذہن کے کینوس پر ایک پرانی تصویر ابھری،اس کی پہلی محبت،شریک سفر دل موہ لینے والی مسکراہٹ کے ساتھ ان دونوں کے بیٹے کو لئے کھڑی تھی۔وہ عزیزہ اپنی ترنم بھری آواز میں کہہ رہی تھی کہ”پیارے ضارب،کئی دنوں سے میں نے اسے گود میں نہیں اٹھایا اب تم اسے مجھے دے دو۔میں اسے سنبھال لوں گی اور ہاں جنت میں بھی مجھے تمہارا ساتھ چاہیئے۔ صرف تمہارا!تم نہیں جانتے ہمارے بیٹے کو میں کتنی شدت سے یاد کر رہی تھی۔لاؤ....مجھے تھماؤ....“

درد کا دریا دل میں شور برپا کرنے لگا جیسے دل کسی نے مٹھی میں دبا لیا ہو۔ ذہن میں آئی تصویر کہیں دھندلا گئی۔خون آلود پیشانی پر اس نے اپنے کانپتے لب رکھ دیئے پھر زبان سے اتنے عرصے میں پہلا جملہ ادا ہوا”حسبنا اللہ ونعم الوکیل“۔

بچے کے الٹے ہاتھ کی ہڈیاں بہت ٹوٹی تھیں،ایک ہڈی تو کہنی سے باہر نکل گئی تھی۔ڈاکٹر جا چکا تھا لیکن وہاں پر موجود ایک بوڑھی عورت بہت دیر سے اس شخص کو دیکھ رہی تھی اور شخص کو اپنے بیٹے کے علاوہ کچھ نظر ہی کہاں آرہا تھا۔اپنے بیٹے کا دایاں ہاتھ پکڑے ہوئے بڑے غور سے وہ دیکھ رہا تھا۔یکایک اس بوڑھی عورت سے اس کی نظریں ملیں۔عورت کو یہ آنکھیں کچھ بولتی نظر آئیں۔شخص نے پھر اپنے بیٹے کی جانب دیکھا، اسے محسوس ہوا کہ وہ عورت قریب آرہی ہے، پھر اس کی نظروں کے سامنے بوڑھے ہاتھ نظر آئے جو اس کے لخت جگر کے دائیں ہاتھ کی بند مٹھی شاید کھولنے آگے بڑھے تھے۔اس نے نظریں اٹھا کر بوڑھی عورت کو دیکھا اور انکار میں سر ہلا کر پیچھے ہو گیا۔عورت نے اشارہ سمجھ کر اپنے قدم پیچھے لئے۔

اس شخص نے آج تک کئی جنازے اٹھائے تھے لیکن یہ اس کی زندگی کا سب سے بھاری جنازہ تھا جس کا بوجھ اٹھانے میں مانو اس کی کمر ٹوٹ گئی تھی۔اس نے لڑکھڑاتے قدم اور ٹوٹے پیر سے اپنے بوجھل وجود کو گھسیٹتے ہوئے چلنا شروع کیا۔کچھ دور نکل جانے پر بھی عورت کی نظریں اس بچے کے دائیں ہاتھ پر ٹکی ہوئی تھی۔اس نے بہت قریب سے دیکھا کہ جنازہ بہت بھاری تھا کہ اٹھانے والے کندھے گر گئے۔شخص اور بچہ اس کی نظروں سے اوجھل ہو گئے تھے لیکن اس ننھے ہاتھ کی بند مٹھی میں موجود گرد ولہو میں لپٹی ہوئی ایک بڑی سی چاکلیٹ اس عورت کی نظروں سے اوجھل ہی نہ ہو سکی!بند مٹھی کی گرفت بہت مضبوط تھی جیسے وہ کبھی نہ کھلے گی۔ مرنے والوں کو درد سے نجات مل جاتی ہے لیکن مر مر کے جینے والوں کا درد کون جانے؟

□□□□□□□□

Saturday
13,January 2024

The Daily Srinagar Kashmir
CITY EXPRESS

روزنامہ سرینگر
ایکسپریس

نماز چھوڑنے پر وعید

از: خواجہ نورالزماں اویسی

نماز اسلام کے بنیادی ستونوں میں سے ایک اہم ترین ستون ہے جو ایک مومن کو کافر سے ممتاز کرتا ہے۔ قرآن وحدیث میں جہاں نماز پڑھنے کا حکم اور اس کے اجر وثواب کا ذکر کیا گیا ہے وہیں نماز ترک کرنے پر بڑی سخت وعید کی گئی ہے۔ جب اہل دوزخ سے پوچھا جائے گا کہ تمہیں دوزخ میں کون سی چیز لے آئی۔ ''وہ کہیں گے ہم نماز نہ پڑھتے تھے۔ ہم محتاجوں کو کھانا نہیں کھلاتے تھے۔ اور بے ہودہ مشاغل والوں کے ساتھ ہم بھی بے ہودہ مشاغل میں پڑے رہتے تھے۔''۔ (سورۃ المدثر)۔

سورۃ الماعون میں ارشاد باری تعالیٰ ہے'' تو ان نمازیوں کے لیے خرابی ہے۔ جو اپنی نماز سے بھولے بیٹھے ہیں۔ وہ جو دکھاوا کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے کہ جو لوگ نماز نہیں پڑھتے ان کو روز محشر ذلت و رسوائی سے دو چار ہونا پڑے گا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''جس دن ایک ساق کھولی جائے گی اور جب (لوگوں) کو سجدہ کے لیے بلایا جائے گا تو وہ سجدہ نہ کرسکیں گے۔ نیچی نگاہیں کیے ہوئے ان پر خواری چڑھ رہی ہوگی اور بیشک دنیا میں سجدہ کے لیے بلائے جاتے تھے جب تندرست تھے۔ (سورۃ القلم)

احادیث مبارکہ میں بھی نماز ترک کرنے والوں کو بڑی سخت وعید سنائی گئی ہے۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: انسان اور اس کے کفر و شرک کے درمیان نماز نہ پڑھنے کا فرق ہے۔ (مسلم شریف)

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے مجھے وصیت فرمائی: کوئی فرض نماز جان بوجھ کر ترک نہ کرنا پس جس نے ارادۃً نماز چھوڑی اس نے کفر کیا اور اس سے (اللہ) بری الذمہ ہوگیا۔ (ابن ماجہ)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز کی حفاظت کی اس کے لیے روز قیامت نور روشن دلیل اور نجات ہوگی اور جس نے نماز کی حفاظت نہ کی اس کے لیے نہ نور ہوگا اور نہ ہی دلیل اور نجات اور قیامت کے دن وہ قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔ (احمد بن حنبل)

حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک روایت نقل کرتے ہیں جس میں وہ دنیا میں بے نمازی کو ملنے والی سزاؤں کا ذکر کرتے ہیں۔ ۱: ایسے شخص کو صالح نہیں کہا جاتا۔ ۲: اس کی زندگی سے برکت اٹھالی جاتی ہے۔ ۳: اس کی روزی میں برکت نہیں ہوتی۔ ۴: اس کی کوئی نیکی قبول نہیں ہوتی۔ ۵: اس کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ ۶: نیک لوگوں کی دعاؤں میں اس کے لیے حصہ نہیں ہوتا۔

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر

مورخہ ۱۳ جنوری ۲۰۲۴ بروز سنیچروار

آنگن واڑی سنٹروں کا بنیادی مقصد فوت!

محکمہ آئی سی ڈی ایس کے تحت قائم آنگن واڑی سنٹروں کا بنیادی مقصد ہی فوت ہو چکا ہے کیونکہ ان سنٹروں میں کمسن بچوں کی تربیت اور ان کے حفظان صحت کے لئے مقوی غذا کی فراہمی کے لئے کوئی انتظام نہیں ہے جبکہ ان سنٹروں میں تعینات ورکرس و ہلپرس کو دوسرے محکموں بشمول شعبہ صحت، تعلیم، مال کے ساتھ منسلک کر کے ان کو مختلف کاموں میں مشغول رکھا جاتا ہے۔ حالانکہ ان کاموں کے ساتھ ان کا دور کا بھی واسطہ نہیں تھا۔ اب ویکسین، زچہ بچہ کے لوازمات، مردشماری، ناخواندگی کی شرح، ادھار، الیکشن کارڈ، راشن کارڈس کے لئے فہرست تیار کرنے کے کام ان سے لئے جاتے ہیں اور کبھی ان کو اسپتالوں، اسکولوں، تعلیمی شعبہ اور مال کے مختلف دفاتر میں کام پر لگا دیتے ہیں یا کبھی ان کے لئے جانکاری پروگرام منعقد جا رہے ہیں۔ اگرچہ تربیتی پروگراموں کا انعقاد کیا جا رہا ہے تو وہ خوش آئند بات ہے لیکن کیا ان تربیتی پروگروموں میں ان کو بچوں کی تربیت یا ان کو مقوی غذایات کی فراہمی کے حوالے سے تربیت دی جا رہی ہے؟ ایسا کچھ بھی نہیں ہے بلکہ ان کو ووٹنگ، پلس پولیو، کارڈس کی فراہمی اور دوسرے کاموں کے حوالے سے ان کو مختلف قسم کی جانکاریاں فراہم کرتے ہیں۔ اس سلسلے میں مختلف علاقوں کے معزز شہریوں نے بتایا کہ دیہاتوں میں محلہ سطح پر آنگن واڑی سنٹر قائم ہے ل اور ہر ایک سنٹر پر ایک ورکر اور ایک ہلپر تعینات ہوتا ہے لیکن وہ سنٹروں کے بجائے ان کو دفتروں یا فیلڈ میں کا کرنے کی ہدایت دی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آنگن واڑی سنٹروں کو مرکزی اسکیم کے تحت اس لئے قائم کیا گیا تھا تاکہ اس اسکیم کے ذریعے کمسن بچوں کی ابتدائی تربیت کی جاسکے اور ان کو مقوی غذا فراہم کیا جائے لیکن سنٹروں میں آجکل کسی بچوں کو فراہم کرنے کے لئے غذایات محدود کئے جاچکے ہیں اور سنٹروں میں جن بچوں کو درج رکھا گیا ہے وہ اسکولوں میں زیر تعلیم ہوتے ہیں کیونکہ یہاں شہر و دیہات میں چھوٹے بچوں کے لئے کریچ قائم کیا جاچکے ہیں اور والدین کمسنی میں ہی اپنے بچوں کو ان میں ڈال دیتے ہیں۔ جو بچے ان سنٹروں میں درج ہوتے ہیں ان کو سرکاری اسکولوں میں مڈڈے میلز کے تحت کھانا فراہم کرتے ہیں اور وہ دن بھر اسکول میں ہی رہتے ہیں ان کو آنگن واڑی سنٹروں تک جانے کا موقعہ فراہم کیسے ہوگا؟ انہوں نے کہا کہ بسا اوقات سنٹر میں تعینات ورکر اور ہلپر اثر رسوخ کی بنیاد پر سنٹر کے نزدیکی ہمسایوں میں ان میں موجود اسٹاک تقسیم کرتے ہیں یا وہ مل بیٹھ کر آپس میں بانٹ دیتے ہیں اور ان سے مختلف کام لئے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح ان آنگن واڑی سنٹروں کا قیام ہی فضول اور بے سود ثابت ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ پورے ملک میں اس اسکیم کو ایک اہم مقصد کے لئے متعارف کیا تھا لیکن وہ مقصد فوت ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آنگن واڑی ورکر یا ہلپر کا کام صرف بچوں تک ہی محدود تھا لیکن ان پر ذمہ داریوں کا اتنا بوجھ ڈال دیا گیا ہے کہ وہ بھی پریشان ہیں اور وہ اپنا اصلی کام ہی بھول گئے ہیں۔ ان کے بقول ان آنگن واڑی ورکروں اور ہلپرس کی تنخواہیں موجودہ مہنگائی کے دور میں نہ ہونے کے برابر ہیں لیکن پھر بھی وہ ان کو وقت پر واگذار نہیں کی جاتی ہے۔ ان سے مستقل ملازمین سے زیادہ کام لیا جاتا ہے مگر وہ مراعات فراہم نہیں کئے جاتے ہیں جس کے وہ حقدار ہیں۔ اس سلسلے میں انہوں نے سرکار پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان آنگن واڑی سنٹروں کو بند کیا جائے اور اس میں تعینات ورکرس و ہلپرس کو شعبہ صحت یا تعلیم میں منتقل کیا جائے تاکہ بچوں کے نام پر بلاوجہ کسی محکمہ کو منسلک نہ رکھا جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ آنگن واڑی میں بچوں کے نام پر خرچ ہونے والے رقومات کا متبادل طریقہ تلاش کر کے اسکالرشپ کی صورت میں فراہم کیا جائے تاکہ اس مرکزی اسکیم کا صحیح استعمال ہوسکے۔

جَو، تلبینہ اور زراعت، دین اور تاریخ کے حوالوں سے

(آخری قسط)

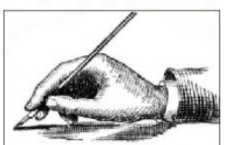

از: ڈاکٹر محمد اقتدار حسین فارقی

زراعتی اناج میں جو (نباتاتی نام Hordeum vulgare) کی تاریخ سب سے زیادہ قدیم ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس کی کاشت ایتھوپیا کے علاقہ میں پانچ ہزار سال قبل باقاعدہ ہوا کرتی تھی۔ مصر میں قاہرہ کے قریب فیوم کی کھدائی میں جو کی کاشت کئے ہوئے ایسے دانے دستیاب ہوئے ہیں جن کی بابت کاربن ڈیٹنگ Carbon Dating کی مدد سے بتایا گیا ہے کہ وہ آٹھ سے دس ہزار سال پرانے ہیں۔ دنیا کے تقریباً سبھی اہم عجائب گھروں میں جو کے ہزاروں سال پرانے دانے موجود ہیں۔

قبل مسیح کے ایسے اطالوی سکے بھی دستیاب ہوئے ہیں جن پر جو کی بالی بنی ہوئی ہے۔ یہ سکے قدیم دور کے روم۔ یونان، مصر، شام اور فلسطین میں جو کی اہمیت ثابت کرتے ہیں۔ فلسطین میں جو کی وقعت و منزلت کا اندازہ بائبل کی ان بتیس آیات سے ہوتا ہے جن میں جو کے کھیت، جو کی روٹی اور جو کا چارہ وغیرہ کا تفصیلی ذکر ہے۔ جو کے لئے بائبل میں جو الفاظ استعمال ہوئے ہیں، وہ ہیں ساعورہ، سعورم (عبرانی) اور مرتبین (یونانی)۔

مقدس ویدوں میں عموماً اور رگ وید میں خصوصاً جو کا ذکر ''یوا'' یا ''جوا'' کے نام سے ہوا ہے۔ ان تذکروں سے ثابت ہوتا ہے کہ ہندوستان کی آریائی قوموں میں جو کا استعمال عام تھا۔

موجودہ دور میں سب سے زیادہ جو کی پیداوار روس، امریکہ، چین اور کینیڈا میں ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ہندوستان، جنوبی اٹلی، جنوبی فرانس، مصر، یونان اور شمالی افریقہ کے چند ممالک میں جو کی خاصی کاشت کی جاتی ہے۔ ہندوستان میں ہر سال تقریباً تیس لاکھ ہیکٹر زمین میں کاشت کر کے تین ملین میٹرک ٹن سے زیادہ جو کی پیداوار حاصل کی جاتی ہے۔ اس پیداوار کا خاص علاقہ راجستھان ہے۔

پیغمبر اسلام نے اپنے ارشادات کے ذریعے، بہت واضح طور پر جو کی اہمیت کو بیان فرمادیا ہے۔ یہی نہیں بلکہ خود بھی ساری زندگی جو کا استعمال کر کے اس کی افادیت کو جتایا ہے۔ حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر جو کی روٹی تناول فرماتے۔ (ترمذی)

صحیح بخاری کی کتاب الاطعمہ کی کئی احادیث جو حضرت انسؓ اور حضرت سوید بن نعمانؓ سے مروی ہیں، کے مطابق حضور اکرم ﷺ بھوک لگنے پر اکثر جو کے ستو پھانک لیا کرتے تھے۔ حضور ﷺ جو یا کسی دوسرے اناج کے باریک پسے ہوئے آٹے کو زیادہ چھاننا پسند نہیں فرماتے تھے۔ کبھی کبھی آٹے سے پھونک کر تھوڑی سی چوکر الگ کر دیتے۔ اسی لئے سہل بن سعدؓ سے روایت کی گئی حدیث میں کہا گیا ہے کہ ''آخیر عمر تک رسول اللہ ﷺ کے حضور کبھی میدہ (چوکر نکلی ہوئی آٹے کی روٹی) پیش نہیں کی گئی''۔ (بخاری)۔

حضور اکرم ﷺ کو جو کا کھانا پسند تھا، اسی لئے زیادہ تر صحابہ کرامؓ جو کو گیہوں پر ترجیح دیتے تھے۔ چنانچہ ایک واقعہ بیان ہوا ہے جس کی رو سے ایک عورت چقندر کو جو کے آٹے کے ساتھ اس طرح پکاتی کہ وہ بوٹیاں لگنے لگیں۔ یہ کھانا وہ جمعہ کے دن بناتی تھی۔ سارے مسلمانوں کو جمعہ کے دن کا انتظار رہتا کیونکہ وہ نماز جمعہ کے بعد اس کھانے کو کھاتے۔ (بخاری۔ کتاب الجمعہ۔ کتاب الاطعمہ۔ راوی۔ حضرت سہل بن سعدؓ)۔

حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے اہل خانہ میں جب کوئی بیمار ہوتا تو حکم ہوتا کہ ''اس کے لئے جو کا دلیہ تیار کیا جائے، پھر فرماتے تھے کہ یہ دل سے بیماریوں کے غم کو اتار دیتا ہے اور اس کی کمزوری کو یوں اتار دیتا ہے جیسے کہ تم میں سے کوئی اپنے چہرے کو پانی سے دھو کر اس سے غلاظت اتار دے۔ (سنن ابن ماجہ)

حضرت ام المنذر سے ایک طویل حدیث مروی ہے، جس میں بیان کیا گیا ہے کہ ''ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت علیؓ کے ہمراہ تشریف لائے تو ان کی خدمات میں کھجوریں پیش کی گئیں۔ اس میں سے دونوں نے تناول فرمایا۔ ''جب حضرت علیؓ نے چند کھجوریں کھالیں تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں روک دیا اور فرمایا کہ تم ابھی بیماری سے اٹھے ہو اور کمزور ہو۔ مزید مت کھاؤ۔ اس کے بعد ان کے لئے جو کی روٹی اور چقندر تیار کئے گئے۔ نبی کریمؐ نے حضرت علی سے فرمایا کہ تم اس میں سے کھاؤ کہ یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ (ابن ماجہ۔ ترمذی)۔

بخاری شریف میں مذکور ایک حدیث کے بموجب حضرت عائشہؓ اکثر بیمار کے لئے تلبینہ (جو سے بنا کھانا) تیار کرنے کا حکم دیا کرتی تھیں کیونکہ پیغمبر اسلام ﷺ کے ارشادات کے مطابق ''یہ بیمار کے لئے از حد مفید ہے''۔

حضرت عائشہ سے ہی مروی بخاری، مسلم، نسائی اور ترمذی کی ایک، بہت اہم حدیث بیان ہوئی ہے، جس کی رو سے آنحضرت ﷺ تلبینہ کو مریض کے دل کے امراض کا علاج بتاتے تھے۔ حضرت عائشہؓ نے بھی فرمایا ''کہ رسول خدا ﷺ سے جب کوئی بھوک کی کمی کی شکایت کرتا تو آپ اسے تلبینہ کھانے کا حکم دیتے اور فرماتے یہ تمہارے معدوں سے غلاظت کو صاف کردیتا ہے''۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو کو بہت پسند فرماتے تھے۔ اس کے بظاہر دو اسباب تھے، ایک تو گیہوں کی نسبت جو کا زیادہ فائدہ مند ہونا اور دوسرے گیہوں کے مقابلہ میں جو کا زیادہ ارزاں ہونا۔ بخاری شریف کی کتاب الزکاۃ میں مذکور ہے کہ ''حضور ﷺ کے عہد میں صدقہ فطر عام طور سے کھجور اور گیہوں کی جو مقدار مقرر کی گئی اس کی دوگنی جو کی مقدار طے پائی۔ اس حدیث سے صاف ظاہر ہے کہ گیہوں کی قیمت ان دنوں جو سے یقیناً دوگنی تھی۔

ایک بات یہاں واضح کر دینا مناسب ہوگا۔ وہ یہ کہ آنحضرت ﷺ بعض غذائی اشیا کو بہت پسند تو فرماتے تھے اور دوسروں کو بھی اس کے استعمال کی تلقین کرتے لیکن جو غذائی چیزیں آپ ﷺ کو ناپسند تھیں ان کو کبھی برا نہ کہتے۔ اسی ضمن میں ایک حدیث حضرت ابو ہریرہؓ سے منسوب ہے، جس کا ترجمہ مولانا عبدالحکیم نے اس طرح کیا ہے کہ حضور ﷺ کبھی کسی غذائی چیز میں کیڑے نہ نکالتے یعنی (برا نہ کہتے)۔ (بخاری)۔

بعض فائدہ مند کھانوں کو پسند کرنا لیکن ناپسندیدہ کھانوں کو برا نہ کہنا میانہ روی کی وہ مثال ہے جو ''روش نبویؐ'' ہے اور جس کی پیروی ہم سب پر لازم ہے۔

نوٹ: 2023 میں جو کی عالمی پیداوار 152 ملین ٹن تھی۔ پیداوار کی مقدار کے لحاظ سے اناج میں مکئی، چاول اور گندم کے بعد جو چوتھے نمبر پر ہے۔ روس جو پیدا کرنے والا سب سے بڑا ملک ہے۔ اس کے بعد اسپین، جرمنی، کینیڈا، فرانس، آسٹریلیا اور ترکی کا نمبر آتا ہے۔

ہندوستان میں جو کی کاشت سب سے زیادہ راجستھان میں ہوتی ہے۔ اس کے بعد اتر پردیش، پنجاب اور مدھیہ پردیش کا نمبر آتا ہے۔ چاول، گندم اور مکئی کے بعد اناج کی چوتھی اہم ترین فصل جو ہے۔

جو میں فاسفورس، سلینیم، کاپر اور وٹامن بی وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ یہ دل کی بیماری اور ٹائپ 2 ذیابیطس کے خطرے کو کم کرنے کے لئے نہایت موزوں غذا ہے۔ جو روزانہ استعمال کرنے سے خون میں کولیسٹرول کی سطح کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے جو کہ دل کی بیماریوں کے لئے خطرہ ہے۔

استغفار؛ جامع ترین دُعا

از: شید شہنشاہ حسین نقوی

قرآنِ کریم، سورۂ آلِ عمران میں اللہ رحمٰن و رحیم نے یوں راہ نمائی فرمائی، مفہوم:

''اور وہ لوگ جب (اتفاقاً) کوئی برائی کر بیٹھتے ہیں، یا آپ اپنے اُوپر ظلم کرتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں۔''

سورۂ نساء میں ہم سب کو یہ ہدایت ملتی ہے، مفہوم:

''اور جو شخص کوئی بُرا کام کرے، یا (کسی طرح) اپنے نفس پر ظلم کرے، اس کے بعد اللہ سے اپنی مغفرت کی دُعا مانگے تو اللہ کو بڑا بخشنے والا مہربان پائے گا۔''

پچھلی رات کو استغفار کرنے والے کون لوگ ہیں؟

اِس ضمن میں قرآن کریم سے دُنیا جہان کو یہ ہدایت ملتی ہے، مفہوم:

''یہی لوگ ہیں صبر کرنے والے، سچ بولنے والے، (اللہ کے) فرماں بردار، (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے اور پچھلی رات میں توبہ و استغفار کرنے والے۔'' (سورۂ آلِ عمران)

استغفار کرنے سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس بارے میں یہ رُشد و ہدایت دیکھیے۔

سورۂ ھود میں ارشادِ ربّ العزت ہوا، مفہوم:

''اور یہ بھی کہ تم اپنے پروردگار سے مغفرت کی دُعا مانگو، پھر اُس کی بارگاہ میں (گناہوں سے) توبہ کرو، وہی تمہیں ایک مقررہ مدت تک اچھے لطف کے فائدے اُٹھانے دے گا اور وہی ہر صاحب بزرگی کو اس کی بزرگی (کی داد) عطا فرمائے گا۔''

سورۂ ھود ہی میں ارشاد ہوا، مفہوم:

''اور اے میری قوم! اپنے پروردگار سے مغفرت کی دُعا مانگو اور پھر اُس کی بارگاہ میں (اپنے گناہوں سے) توبہ کرو تو وہ تم پر موسلا دھار مینہ آسمان سے برسائے گا، تمہاری قوت کو بڑھا دے گا اور مجرم بن کر اس سے منہ نہ موڑو۔''

جنہیں توبہ و استغفار فائدہ نہیں دیتے، اُن کے متعلق سورۂ منافقون میں یہ صراحت کی گئی ہے، مفہوم:

''(اے رسول ﷺ)! خواہ تم ان منافقوں کے لیے مغفرت کی دُعا مانگو یا ان کے لیے مغفرت کی دُعا نہ مانگو (ان کے لیے برابر ہے) تم ان کے لیے ستر بار بھی مغفرت کی دُعا مانگو گے پھر بھی اللہ ان کو ہرگز نہ بخشے گا۔ یہ (سزا) اِس سبب سے ہے کہ ان لوگوں نے اللہ اور اُس کے رسول (ﷺ) کے ساتھ کفر کیا۔ اور اللہ بدکاروں کو منزلِ مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا۔''

جانِ کائنات، فخرِ موجودات، رسالت مآب حضرت محمد مصطفی ﷺ فرماتے ہیں، مفہوم:

''بہترین دُعا استغفار ہے۔''

''بہترین عبادت استغفار ہے۔''

''اُس شخص کے لیے خوش خبری ہے، جس کے نامۂ اعمال میں کثیر تعداد میں استغفار پائی جاتی ہے۔''

''نامۂ اعمال میں استغفار نُور کی طرح جگمگا رہا ہوگا۔'' (کنز العمال)

''اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین استغفار گناہوں سے باز رہنا اور ان پر پشیمان ہونا ہے۔''

''جسے یہ بات پسند ہے کہ اُس کا نامۂ اعمال اُسے خوش کرے تو اُسے کثرت سے استغفار کرنا چاہیے۔''

''کثرت سے استغفار کیا کرو، کیوں کہ خداوند عزّوجل نے تمہیں یونہی استغفار کی تعلیم نہیں دی بلکہ اس طرح وہ تمہارے گناہوں کو بخش دینا چاہتا ہے۔''

''اللہ تعالیٰ تمام گناہ گاروں کو معاف کر دے گا سوائے اُن لوگوں کے جو خود گناہوں کی مغفرت نہیں چاہتے۔''

آپؐ سے پوچھا گیا: ''یارسول اللہ ﷺ! کون گناہوں کی مغفرت نہیں چاہتا؟''

آپؐ نے ارشاد فرمایا: ''جو استغفار نہیں کرتا۔'' (مستدرک الوسائل)

''جس پر غموں کی بوچھار ہوجائے اُسے استغفار کرنا چاہیے۔'' (فروعِ کافی)

''اللہ تعالیٰ نے میری اُمت کے لیے مجھ پر دو امانتیں نازل فرمائی ہیں، وہ یوں کہ فرماتا ہے: ''اللہ ان لوگوں پر عذاب نہیں کرے گا جب تک (اے پیغمبرؐ) آپؐ ان میں موجود ہیں اور ان پر عذاب نہیں اُتارے گا جب کہ یہ لوگ توبہ و استغفار کر رہے ہوں گے۔ جب میں اس دُنیا سے رخصت ہوجاؤں گا تو پھر ان میں قیامت کے دن تک استغفار باقی رہ جائے گی۔''

(کنز العمال)

حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں، مفہوم:

''بہترین وسیلہ جوئی استغفار ہے۔''

''گناہ گار کا ہتھیار استغفار ہے۔''

''استغفار سے بڑھ کر کوئی اور کام یاب سفارش کنندہ نہیں ہے۔''

''اُس شخص کے لیے خوش خبری ہے، جس کے نامۂ اعمال میں بہ روزِ قیامت ہر گناہ کے نیچے استغفر اللہ لکھا ہُوا پایا جائے گا۔'' (بحار الانوار)

''جسے استغفار نصیب ہو وہ مغفرت (کی نعمت) سے محروم نہیں ہوتا۔'' (نہج البلاغہ)

''ایسا نہیں کہ اللہ تعالیٰ کسی بندے کے لیے شکر کا دروازہ کھولے اور (نعمتوں کی) افزائش کا دروازہ بند کردے یا کسی بندے کے لیے دُعا کا دروازہ کھولے اور قبولیت کے در کو اس کے لیے بند رکھے، یا کسی بندے کے لیے توبہ کا دروازہ کھولے اور مغفرت کا دروازہ بند کردے۔'' (نہج البلاغہ)

''دُنیا میں عذابِ خدا سے دو چیزیں امان کا باعث تھیں، ایک اُن میں سے اُٹھ گئی مگر دوسری تمہارے پاس موجود ہے۔ لہٰذا اسے مضبوطی سے تھامے رہو۔ وہ امان جو اُٹھالی گئی وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے، اور وہ امان جو باقی ہے وہ توبہ و استغفار ہے۔ جیسا کہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے فرمایا ہے، مفہوم: ''اللہ ان لوگوں پر عذاب نہیں کرے گا جب تک (اے پیغمبرؐ) آپ ان میں موجود ہیں اور اللہ ان پر عذاب نہیں کرے گا جب کہ یہ لوگ توبہ و استغفار کر رہے ہوں گے۔'' (نہج البلاغہ)

حضرت امام جعفر صادقؓ کے ارشاداتِ عالیہ کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں، آپ فرماتے ہیں، مفہوم:

''یقین رکھو! کہ استغفار جامع ترین دُعا ہے۔'' (بحار الانوار)

''جو شخص تہجد کے لیے وتر ادا کرے اور اس میں کھڑے ہو کر ستر مرتبہ: ''استغفر اللّٰہ ربّی و اَتوبُ اِلیہ'' کہے اور مسلسل ایک سال تک اس کی پابندی اختیار کرے تو اللہ تعالیٰ اسے سحر کے وقت توبہ و استغفار کرنے والوں میں لکھ دیتا ہے اور اللہ کی طرف سے اُس کی مغفرت واجب ہوجاتی ہے۔'' (نور الثقلین)

''جب بندہ گناہ کرتا ہے تو اُسے صبح سے رات تک مہلت دی جاتی ہے۔ اگر وہ اِس دوران توبہ و استغفار کرلیتا ہے تو اس کا گناہ نہیں لکھا جاتا۔'' (اصولِ کافی)

حضرت لقمان نے اپنے فرزند کو جو نصیحتیں کیں، اُن میں سے یہ بھی تھی: ''اے بیٹے! مرغ کو تجھ سے زیادہ سمجھ دار نہیں ہونا چاہیے کہ وہ تو سحر کے وقت اُٹھ کھڑا ہو اور استغفار کرے لیکن تُو سوتا رہ جائے۔'' (مستدرک الوسائل)

عزیزانِ گرامی! کبھی غور کیا کہ نماز میں دو سجدے کیوں ہیں؟ پہلا سجدہ اس لیے ہے کہ ہمیں یاد رہے کہ ہم اِس مٹی سے بنے ہیں، اور دوسرا سجدہ اس لیے ہے کہ ہمیں واپس اسی مٹی میں جانا ہے۔ لہٰذا جس کی زندگی میں استغفار ہمیشہ شامل حال رہا ہے، اُسی کی زندگی درحقیقت کام یاب و کام ران زندگی ہے اور اُسی کا انجام فی الواقع مبارک اور بہ خیر انجام ہے۔

باقیات

دسمبر 2023

میں دن کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 22.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا تھا۔محکمہ موسمیات نے ساتھ ہی کہا کہ اس کے برعکس، گھنی دھند میں لپٹی ہوئی جگہوں پر معمول سے 9 سے 10 ڈگری سینٹی گریڈ کم درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔انہوں نے مزید جانکاری دی کہ جموں، سانبہ اور کٹھوعہ میں 11 جنوری کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 8.6، 8.8 اور 8.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔محکمہ موسمیات کے مطابق جاری طویل خشک سالی نے ساتھ سال 2015، 2016 اور 2018 نے ماضی میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت کے اسی طرح کے رُجحانات دکھائے ہیں۔تاہم موسمیاتی ماہرین نے بتایا کہ خشک موسم 20 جنوری تک جاری رہنے کا امکان ہے۔ جموں ڈویژن میں 13 جنوری کو مرئیت میں معمولی بہتری اور گھنی دھند میں کمی اور 13 سے 16 جنوری تک سردون کے حالات کے ساتھ دوبارہ ترقی کرنے کی امید ہے۔محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ موسم کا منظر نامہ بھی انتہائی مایوس کن ہے کیونکہ 25 جنوری تک کسی بڑی برف باری کا امکان نہیں ہے۔موسمی صورتحال میں ممکنہ تبدیلی کا امکان ظاہر کرتے ہوئے ویدر کشمیر نامی ایک گروپ نے بتایا کہ کمزور مغربی ڈسٹربنس کے نتیجے میں، آج یعنی جمعہ کو رات گئے یا ہفتہ کی صبح تک سونہ مورگ اور گاندربل کے دیگر اونچے علاقوں اور میں ہلکی برف باری کا 40 فیصد امکان ہے، جبکہ وادی گریز، کپواڑہ اور بانڈی پورہ کی اونچے مقامات بشمول، پہلگام اور کارگل میں ہلکی برف باری کا 25 سے 30 فیصد تک امکان ہے اور گلمرگ، اننت ناگ کے دیگر اونچے علاقوں نیز، لیہہ میں برف باری کا 15 سے 20 فیصد تک امکان ہے۔قابل ذکر ہے کہ 21 دسمبر 2023 کو شروع ہونے والے 40 روزہ چلہ کلان کے 23 دن خشک گزرے ہیں اور اب تک کوئی بارش یا برف باری نہیں ہوئی ہے جسکے نتیجے میں بیشتر آبی ذخائر میں پانی کی سطح برائے نام رہ گئی ہے اور اس صورتحال کے چلتے محکمہ جل شکتی کو نلوں کے ذریعے پینے کے پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے میں مشکلات درپیش ہیں۔

سری نگر میں دوران شب

الگ تھلگ اونچائی والے مقامات پر ہلکی برفباری کی توقع ہے ۔قابل ذکر ہے کہ 21 دسمبر 2023 کو شروع ہونے والے 40 روزہ چلہ کلان کے 23 دن مکمل طور پر خشک گزرے ہیں ،اوراس دوران کشمیر وادی ،خطہ پیر پنچال اور وادی چناب میں کوئی برف باری یا بارش نہیں ہوئی۔محکمہ موسمیات نے خشک موسمی صورتحال کا دورانیہ 20 جنوری تک جاری رہنے کی پیش گوئی کو دوہراتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ 12 سے 17 جنوری کی شام تک مطلع ابر آلود رہنے کے بیچ ایک کمزور مغربی ہواؤں کے قریب آنے کے پیش نظر 17 جنوری کی شام کو الگ تھلگ اونچائی والے مقامات پر ہلکی برفباری کی توقع ہے۔انہوں نے کہا کہ 18 سے 20 جنوری تک عام طور پر موسم خشک رہنے کا امکان ہے جبکہ 20 جنوری تک مجموعی طور پر خشک موسم متوقع ہے۔محکمہ موسمیات کے علاقائی مرکز کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مختار احمد نے ساتھ ہی کہا کہ جموں کے میدانی علاقوں میں گھنی دھند اگلے 2 دنوں کے دوران جاری رہنے کا امکان ہے۔محکمہ موسمیات کے علاقائی ڈائریکٹر ڈاکٹر مختار احمد نے بتایا کہ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت میں منفی 4.0 ڈگری سینٹی گریڈ اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔محکمہ موسمیات کے مطابق گزشتہ رات قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 4.2، پہلگام میں منفی 5.3، کپواڑہ میں منفی 4.4، کوکرناگ میں منفی 2.4، گلمرگ میں منفی 3.2، کونی بل پانپور میں منفی 6.0، سونہ مرگ منفی 1 . 4، اننت ناگ میں منفی 5.6، گاندربل میں منفی 3.0، پلوامہ میں منفی 6.0، بانڈی پورہ میں منفی 4.3، بارہمولہ میں منفی 5.1، بڈگام میں منفی 4.4، کولگام میں منفی 2.1، اور شوپیاں میں منفی 6.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔

24 گھنٹوں میں

فائر اینڈ ایمرجنسی عملے کی بروقت کارروائی کے نتیجے میں آگ پر قابو پایا گیا تاہم آتشزدگی کی اس واردات میں رہائشی مکان کو نقصان پہنچا۔حاجن بانڈی پورہ میں درمیانی شب رہائشی مکان سے آگ نمودار ہونے کی اطلاع ملتے ہی فائر اینڈ ایمرجنسی کے اہلکار جائے موقع پر پہنچے اور انتھک کوشش کے بعد آگ پر قابو پایا۔ٹنگڈار میں اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب رہائشی مکان سے آگ نمودار ہوئی جس نے آناً فاناً اپنے متصل اور ایک مکان کو لپیٹ میں لے لیا۔معلوم ہوا ہے کہ فائر اینڈ ایمرجنسی عملے کی بروقت کارروائی کے نتیجے میں گرچہ آگ پر قابو پایا گیا تاہم آتشزدگی کی اس واردات میں دو رہائشی مکان اور ایک دکان پوری طرح سے خاکستر ہوئے ہیں۔پولیس نے آگ لگنے کی وجوہات جاننے کی خاطر کیس درج کرکے تحقیقات شروع کی۔بانڈی پورہ ضلع کے دور افتادہ علاقے تلیل میں بھی آگ کی واردات میں رہائشی مکان خاکستر ہوا ہے جبکہ کپرن اننت ناگ میں آتشزدگی کی بھیانک واردات کے دوران رہائشی مکان خاکستر ہوا ہے۔بانڈی پورہ کے ہی سمبل اندر کورٹ میں درمیانی شب آگ کی واردات میں رہائشی مکان کو نقصان پہنچا۔موصوف آفیسر نے بتایا کہ پنزگام کپواڑہ میں آتشزدگی کی واردات میں گاؤخانہ خاکستر ہوا جبکہ اننت ناگ میں بینڈ سال کو بھی نقصان پہنچا ہے۔انہوں نے بتایا کہ پازال پورہ بجبہاڑہ میں درمیانی شب آگ کی ایک واردات میں گاؤخانہ مکمل طور پر تباہ ہوا۔عہدیدار نے بتایا کہ درمیانی شب کئی جنگلی علاقوں میں بھی آگ نمودار ہوئی تاہم وقت رہتے آگ کی ان وارداتوں پر قابو پایا گیا۔دریں اثنا محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی کے ایک سینئر آفیسر نے خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ اگر احتیاطی تدابیر پر عمل کیا جائے گا اور محکمے کی طرف سے جاری کی جانے والی ایڈوائزری کو عمل میں لایا جائے گا تو آگ کی وارداتوں میں کمی درج کی جاسکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ گرمی کے الیکٹرک یا گیس پر چلنے والے آلات کا استعمال کرتے وقت حد درجہ احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا الیکٹرانک ہیٹر ہو یا گیس ہیٹر ہو، سونے سے قبل اس کے بند کرنے کو ہر حال میں یقینی بنایا جانا چاہئے۔

سرخ فیتہ نہیں

کیا، اور کہا کہ امت شاہ کی قیادت میں مرکزی سیکٹر اسکیم کے اہم کردار پر زور دیا۔منوج سنہا نے جموں وکشمیر کے لیے سرمایہ کاری کے ماحول میں ایک مثبت تبدیلی کی نشاندہی کرتے ہوئے اہم مراعات فراہم کرنے کے لیے مرکزی حکومت کی ستائش کی۔انہوں نے مزید کہا کہ جموں میں ملک کے تمام پریمیئر تعلیمی ادارے ہیں۔ ہنر مند افرادی قوت کی کوئی کمی نہیں۔ ہینڈلوم کی برآمد میں اضافہ ہو رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ تبدیلی کے لیے 4 سال کا وقت یاد رکھا جائے گا جبکہ جرائم گجرات سے کم ہیں۔لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ہم سرخ فیتہ سے نہیں بلکہ سرخ قالین کے ساتھ استقبال کریں گے۔انہوں نے کہا کہ یوٹی میں میگنیشیم کے بڑے ذخائر بھی پائے جاتے ہیں، اور جموں وکشمیر میں قدرتی وسائل موجود ہیں۔لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ جموں وکشمیر میں سرمایہ کاری کیوں کی جائے؟ کیونکہ وہاں کاروبار کے لیے اچھا ہے اور بہتر صحت کی دیکھ بھال بھی فراہم کرتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم مودی نے طویل عرصے کے بعد اسے کاروبار کے لیے سازگار بنایا۔آپ کو زیادہ سے زیادہ منافع ملے گا اور جموں وکشمیر کو ہندوستان کے حصے کے طور پر مضبوط کریں گے۔منوج سنہا نے خطے میں ایک قابل عمل ماحول کے قیام کے لیے مشترکہ کوششوں پر زور دیا، جس کا مقصد سرمایہ کاری کو راغب کرنا اور کشمیر کے ہندوستان کے ساتھ انضمام کو مستحکم کرنا ہے۔لیفٹننٹ گورنر نے کہا کہ کوئی تب ہی سرمایہ کاری کرے گا جب کسی قسم کا منافع ہو۔انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں سرمایہ کاری کا مطلب ہندوستان میں سرمایہ کاری، ہندوستان کے اتحاد اور سالمیت میں سرمایہ کاری کرنا ہے۔منوج سنہا نے ہندوستان کی ترقی کی رفتار میں گجرات کے اہم کردار کو تسلیم کیا اور ماضی کے زخموں کو تسلیم کیا، پچھلے چار سالوں میں دیکھنے میں آنے والی تبدیلی کی تبدیلیوں کے بارے میں امید کا اظہار کیا۔جموں وکشمیر کے لیے وزیر اعظم مودی کے وژن کو اجاگر کرتے ہوئے، منوج سنہا نے ایک حالیہ رپورٹ کا حوالہ دیا جس میں اس خطے کو آن لائن سب سے زیادہ تلاش کی جانے والی منزل کے طور پر رکھا گیا، یہاں تک کہ سوئٹزرلینڈ کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔انہوں نے اس دلچسپی کو جموں وکشمیر میں پیدا ہونے والے مستحکم، قابل عمل اور پرامن ماحول کو قرار دیا، جس سے عالمی سطح پر مثبت توجہ مبذول ہوئی۔لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ہم اسے ڈیووس سے بہتر بنائیں گے، سوئس ایلپس کے اس شہر کا حوالہ دیتے ہوئے جو ورلڈ اکنامک فورم کی میزبانی کے لیے مشہور ہے۔انہوں نے اعلیٰ تعلیمی اداروں کی میزبانی کے لیے جموں کی تعریف کی اور خطے میں ہنر مند افرادی قوت کی کثرت پر زور دیا۔منوج سنہا نے مثبت اقتصادی اشاریوں پر روشنی ڈالی، جس میں ہینڈلوم کی برآمدات میں اضافہ اور گجرات کے مقابلے جرائم کی شرح میں کمی آئی۔انہوں نے سرمایہ کاروں کو یقین دلایا کہ جموں وکشمیر ان کا استقبال ریڈ کارپٹ کے ساتھ کرے گا، سرخ فیتہ نہیں، سازگار کاروباری ماحول کو فروغ دے گا۔قدرتی وسائل کی طرف توجہ مبذول کراتے ہوئے، منوج سنہا نے خطے میں سرمایہ کاری کے امکانات پر زور دیتے ہوئے بڑے میگنیشیم کے ذخائر کی دریافت کا ذکر کیا۔انہوں نے جموں وکشمیر میں سرمایہ کاری کرنے کی وجوہات بیان کیں، کاروبار اور صحت کی دیکھ بھال کے لیے اس کے فوائد پر زور دیا۔سیکورٹی خدشات کو دور کرتے ہوئے، لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ جموں اور کشمیر ہندوستان کا حصہ ہے۔ جموں وکشمیر میں دہشت گردی اپنی آخری سانسیں لے رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمارے پڑوسیوں نے کئی بار کوشش کی ہے۔ دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کو تباہ کر دیا جائے گا۔منوج سنہا کا کہنا تھا کہ ہم امن کو خریدنے میں نہیں بلکہ اسے قائم کرنے میں یقین رکھتے ہیں۔انہوں نے خطے کی اقتصادی خوشحالی اور استحکام کی جانب بڑھنے والے راستے پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے اسے خریدنے کی بجائے امن کے قیام کے عزم کا اعادہ کیا۔

DGP کا

جہاں آپ (لوگ) عوامی سماعت کیلئے اپنے آپ کو رجسٹر کر سکتے ہیں۔

طویل خشک سالی

باراں کیلئے بارگاہ الٰہی سے رجوع کر رہے ہیں ۔اس سلسلے میں انجمن اوقاف جامع مسجد سری نگر نے کشمیر میں جاری طویل خشک موسمی صورتحال سے نجات کیلئے نماز جمعہ کے فوراً بعد نماز استسقاء کا اہتمام کیا، جس میں لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور اللہ تعالیٰ سے اپنے رحم وکرم اور رحم وکرم کے لیے دعا کی۔اس دوران کشمیر کی مختلف مساجد، خانقاہوں، درگاہوں اور امام بارگاہوں میں خشک سالی اور خراب موسمی حالات سے نجات کے لئے دعائیں مانگی گئیں۔ اور ان مجالس میں مساجد کے آئمہ کرام اور علمائے کرام نے عوام کو اپنے رب کی بارگاہ میں استغفار کرنے کی تلقین کی۔انجمن اوقاف کی جانب سے جاری بیان کے مطابق کشمیر میں موجودہ موسمی حالات اور اس موسم میں شدید خشک سالی نے زراعت اور باغبانی کے شعبے کو متاثر کرنے کے ساتھ ساتھ لوگوں کو شدید مشکلات اور تکالیف کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اس خشک موسم کی وجہ سے کشمیر کا موسم سرما کا سیاحتی موسم بھی بری طرح متاثر ہو رہا ہے۔ کشمیر کے نہ صرف آبی ذخائر سوکھ گئے ہیں بلکہ لوگوں کو مختلف بیماریوں کی صورت میں کئی مسائل کا سامنا ہے۔انجمن اوقاف نے کہا کہ کشمیری عوام کو اللہ تعالیٰ سے دعا کرنے اور اس کی رحمت اور برکت حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔

داچھی گام

شروع کی اور انتھک کوشش کے بعد جنگل میں لگی آگ پر قابو پایا گیا۔فائر اینڈ ایمرجنسی محکمہ کے ایک عہدیدار نے یو این آئی اردو کو بتایا کہ داچھی گام کے ملہ نار جنگلی علاقے میں درمیانی شب آگ نمودار ہونے کی اطلاع ملتے ہی محکمہ کے اہلکار فوری طور پر جائے موقع پر پہنچے۔انہوں نے بتایا کہ چونکہ یہ پہاڑی راستہ ہے لہذا فائر اینڈ ایمرجنسی کی گاڑیاں ملہ نار جنگلی علاقے تک نہیں پہنچ پائیں جس کے بعد فائر اینڈ ایمرجنسی اور محکمہ جنگلات حیات کے اہلکاروں نے پیدل مسافت طے کرنے کے بعد موٹروں کے ذریعے آگ پر قابو پایا۔ان کا مزید کہنا تھا کہ آتشزدگی کی اس واردات میں چند درختوں اور بیل بوٹوں کو نقصان پہنچا ہے۔دریں اثنا وادی کے معروف ماہر موسمیات فیضان عارف نے یو این آئی اردو کو بتایا کہ گرچہ جنگلات میں آتشزدگی کی کئی وجوہات ہوسکتی ہیں لیکن جموں وکشمیر خاص کر وادی میں جاری خشک موسم اس کی ایک وجہ ہوسکتی ہے۔انہوں نے کہا: 'عام طور پر اس سیزن میں جنگلوں میں آگ نہیں لگتی ہے لیکن ماہ دسمبر سے کشمیر اور صوبہ جموں کے کچھ حصوں میں خشک موسم چل رہا ہے جو جنگلوں میں آگ کی وارداتوں میں اضافے کا باعث ہوسکتی ہے'۔موصوف ماہر موسمیات نے کہا کہ موسم خشک رہنے سے جنگلوں میں درخت اور دیگر سبزہ زار خشک ہوتے ہیں اور معمولی چنگاری سے آگ چشم زدن میں پھیل جاتی ہے۔انہوں نے کہا کہ سٹیلائٹ سے حاصل شدہ جانکاری کے مطابق اس وقت جموں وکشمیر کے متعدد علاقوں کے جنگلات آگ کی لپیٹ میں ہیں۔ان کا کہنا تھا: 'جنگلوں میں آتشزدگی سے ہمارے گرین گولڈ کو بھی نقصان ہوتا ہے اور موحولیات پر بھی مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔اس دوران معلوم ہوا کہ کشتواڑ قصبہ کے نزدیکی جنگلوں میں گزشتہ کئی دنوں سے بھیانک قسم کی آگ لگی ہوئی ہے، جو قابو میں نہیں آرہی ہے۔مقامی لوگوں نے بتایا کہ بے قابو آگ نے درجنوں پیڑ پودوں اور درختوں نیز جڑی بوٹیوں کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے ،اور محکمہ جنگلات کو آگ پر قابو پانے میں سخت دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

معاشرے سے

معاشرے سے منشیات کی لعنت کا خاتمہ پولیس کا ایک اہم ترین مشن ہے۔آئی جی پی کشمیر کا کہنا تھا کہ ہم اس لعنت کا خاتمہ کرنے کیلئے پُرعزم ہیں۔آئی جی پی کشمیر نے بارہمولہ پولیس کی منشیات مخالف مہم کی سراہنا کرتے ہوئے کہا کہ منشیات فروشوں کی گرفتاری ،منشیات کی برآمدگی ،منشیات فروشوں کی جائیداوں کی ضبطی کا مقصد معاشرے سے منشیات کی وبا کا مکمل خاتمہ کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ سخت گیر منشیات فروشوں کیخلاف PIT-NDPS ایکٹ کے تحت سخت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے اور اس سلسلے میں بارہمولہ پولیس کا رول قابل تعریف رہا ہے۔آئی جی پی کشمیر نے تاہم کہا کہ کافی کام ہوا ہے لیکن ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔انہوں نے منشیات کی لعنت کا خاتمہ کرنے کیلئے عوام سے بھرپور تعاون طلب کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس معاشرے سے منشیات فروشی ونوشی کو جڑ سے اُکھاڑ پھینکنے کیلئے پُرعزم ہے۔

انت ناگ پولیس

ذرائع سے اطلاع ملی کہ ایک خاندان جس میں میاں، بیوی اور اُن کا بیٹا بشمول محمد رمضان گنائی ولد رسول گنائی، شہزادہ اختر ولد محمد رمضان گنائی اور زبیر رمضان گنائی ولد محمد رمضان گنائی ساکنان سیر ہمدان مٹن شامل ہیں، ایک منصوبہ بند مجرمانہ سازش کے تحت مسلسل ناجائز شراب کے ساتھ ساتھ چرس کے چرس پاؤڈر کی غیر قانونی تجارت میں ملوث ہیں۔قابل اعتماد ذرائع نے یہ بھی انکشاف کیا ہے کہ تینوں نے بھاری مقدار میں غیر قانونی شراب کے ساتھ ساتھ بھنگ چرس پاؤڈر کی بھاری مقدار چھپا رکھی ہے۔ اور ملزمان کے رہائشی مکان، سوفٹ ڈزائر کار، بلینو کار اور موٹر سائیکل میں خاص طور پر منشیات کو چھپانے اور اسمگلنگ کیلئے بنائے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں ایک مقدمہ ایف آئی آر نمبر 4/2024 تحت سیکشن 8/29,20 این ڈی پی ایس ایکٹ اور 48.50 ایکسائز ایکٹ پولیس تھانہ مٹن میں درج کیا گیا۔اننت ناگ پولیس اور متعلقہ ایگزیکیٹو مجسٹریٹ پر مشتمل ایک سرچ ٹیم تشکیل دی گئی جس نے ملزمان کے گھر کی تلاشی لی۔تلاشی کے دوران سرچ پارٹی نے تقریباً 9.27 کلو چرس پاؤڈر اور غیر قانونی شراب کی 867 بوتلیں برآمد کی گئیں جنہیں موقع پر ہی قبضے میں لے لیا گیا۔تینوں ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا۔گاڑیاں سوفٹ ڈزائر بلینو کار KTM موٹر سائیکل اور 13325 روپے کی نقدی بھی ضبط کرلی گئی۔فوری کیس میں مزید تفتیش جاری ہے۔پولیس نے کہا کہ کیمونٹی ممبران سے درخواست ہے کہ وہ اپنے پڑوس میں منشیات فروشوں کے بارے میں کسی بھی معلومات کے ساتھ آگے آئیں۔ منشیات فروشی میں ملوث پائے جانے والے افراد کے خلاف قانون کے مطابق سختی سے نمٹا جائے گا۔منشیات فروشوں کے خلاف ہماری مسلسل کارروائیوں سے کمیونٹی کے افراد کو یقین دلانا چاہیے کہ ہم اپنے معاشرے کو منشیات کی لعنت سے پاک رکھنے کے لیے کوششیں کر رہے ہیں۔

لیفٹننٹ جنرل

ترجمان نے ایک بیان میں کہا کہ فوج کی شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل اپیندر دویدی اور وائٹ نائٹ کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ لیفٹیننٹ جنرل نوین سچدیوا نے جمعہ کے روز راجوری سیکٹر میں فارورڈ پوسٹوں کا دورہ کیا،بیان کے مطابق فوج کے دونوں سینئر جنرلوں نے لائن آف کنٹرول پر تعینات فوجی افسروں اور جوانوں کے ساتھ بات چیت کی اور بلند حوصلے اور 24 گھنٹے چوکس رہنے پر ان کی تعریف کی۔دونوں جنرلوں نے دراندازی کی کوشش کو ناکام بنانے اور کسی بھی صورتحال کا مقابلہ کرنے کیلئے فوجی دستوں کی تعیناتی اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔انہوں نے افسروں اور جوانوں پر زور دیا کہ وہ مستحکم سیکورٹی ماحول فراہم کرنے کیلئے جوش اور لگن کے ساتھ کام کرتے رہیں۔

شراکوارہ واگورہ

اہلکار نے بتایا کہ تیندوے کو اس وقت پکڑا گیا جب محکمہ وائلڈ لائف کے شرکوارہ علاقے میں اس کی موجودگی کی اطلاع موصول ہوئی۔انہوں نے کہا کہ تیندوے کو بغیر کسی نقصان یا چوٹ کے پکڑ لیا گیا۔ اہلکار نے بتایا کہ بعد ازاں تیندوے کو محفوظ مقام پر لے جا کر آزاد کر دیا جائے گا۔

کوٹ بلوال

مقدمات درج کیے گئے ہیں۔قابل ذکر ہے کہ چند روز قبل جیل حکام نے جیل میں بند لشکر طیبہ کے جنگجو کے قبضے سے ایک موبائل فون بھی برآمد کیا تھا۔ذرائع نے بتایا کہ کٹھوعہ کے ہری چک کے حبیب نامی ایک قیدی سے ایک اسمارٹ فون برآمد ہوا اور اسے جموں وکشمیر پولیس کے حوالے کیا گیا۔ ہم سیکیورٹی کی اس خلاف ورزی کو دیکھنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ یہ اسمارٹ فون جیل کے اندر کیسے پہنچا۔ برآمد ہونے والا اسمارٹ فون چینی مینوفیکچرر POCO کا ہے۔حبیب کو گزشتہ سال جنوری میں نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی نے ڈرون (Hexacopter) کو روکنے اور ڈرون (Hexacopter) اور UBGL اور میگنیٹک بموں کے راؤنڈز ضلع کٹھوعہ کے دائرہ اختیار میں دھلی کے قریب سے برآمد کرنے کے معاملے میں چارج شیٹ کیا تھا۔جیل ذرائع کے مطابق حبیب نے جیل کے اندر اپنی جان کی بازی بھی لگائی لیکن حکام کی بروقت مداخلت سے اسے روک دیا گیا۔انہوں نے بتایا کہ موبائل فونز کی برآمدگی کے معاملے کی تفتیش کے لیے اسے پولیس ریمانڈ پر لیا جانا تھا۔واضح رہے کہ 22 نومبر 2023 کو جیل میں کرکٹ بال کے اندر سے منشیات کی کھیپ برآمد ہوئی تھی، 28 نومبر کو منشیات پکڑی گئی تھی، 2 جنوری کو جیل کے احاطے کے اندر سے موبائل فون اور ائرفون برآمد ہوئے تھے، 9 جنوری کو قیدی کے قبضے سے ایک موبائل فون برآمد ہوا، 9 جنوری کو ہی جیل کے احاطے سے تین موبائل فون برآمد ہوئے اور 11 جنوری کو جیل کے اندر سے ایک قیدی سے موبائل فون برآمد ہوا۔(ایجنسیاں)

بارہمولہ کے نوجوان

15 لاکھ روپے دیے اور مہینوں میں بارہمولہ خاص طور پر پرانے شہر کو خوبصورت بنادیا۔اشفاق ڈار اور ان کی ٹیم کے ارکان کے ساتھ زمین کے اس ٹکڑے کو حقیقت میں بدلنے کے لیے میر احسن کا خصوصی شکریہ جنہوں نے یہ حقیقت بننے تک سخت محنت کی۔ کہانی یہیں ختم نہیں ہوئی، بعد میں صدر ٹریڈرز فیڈریشن بارہمولہ ایر طارق مغلو اور میونسپل کونسل کے سابق چیئرمین عمر ککرو کی کوششوں نے اپنا اثر ورسوخ استعمال کرتے ہوئے فٹبال اسٹیڈیم کو گراؤنڈ کے لیے منظور کروایا۔انہوں نے اس سلسلے میں اعلیٰ حکام سے ملاقاتیں کیں اور حال ہی میں ٹریڈرس فیڈریشن کے ایک وفد نے جموں میں عہدیداروں کے ساتھ سلسلہ وار میٹنگیں کیں اور فائل ٹینڈر اپ لوڈ کرایا۔ڈی ڈی سی کی چیئرپرسن سفینہ بیگ کا شکریہ جنہوں نے بھی اس پروجیکٹ میں اپنا کردار ادا کیا۔ بارہمولہ کے لوگ کمشنر سیکرٹری یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس سرمد حفیظ اور سیکرٹری اسپورٹس کونسل نزہت گل کے شکر گزار ہیں جنہوں نے اپنی کوششوں سے اس خواب کو سچ کر دکھایا اور بارہمولہ کو ایک اضافی خوبصورت گراؤنڈ مل گیا اور اس طرح اس خالی زمین پر نظر رکھنے والے لینڈ گرابروں کے عزائم کو ناکام بنادیا۔

کولگام کی چھوٹی لڑکی

میری زندگی کا مقصد ڈاکٹر بننا ہے۔انہوں نے کہا کہ پچھلے 2 سالوں سے میں نے زون کی سطح سے اور پھر ضلع کی سطح سے اس کے بعد ریاستی اور قومی سطح سے آغاز کیا ہے۔اپنی کامیابی کی عکاسی کرتے ہوئے، عنیقہ اپنی کامیابیوں کا سہرا اپنے کوچ اور اس کے خاندان کی جانب سے فراہم کردہ غیر متزلزل حمایت اور حوصلہ افزائی کو دیتی ہے۔اس کے والد اشتیاق نے کہا کہ میں بہت خوش ہوں کہ میری بیٹی نے چیمپئن شپ میں گولڈ میڈل حاصل کیا ہے۔ وہ ہمیشہ کھیلوں کی طرف مائل تھی اور آج اس کی محنت رنگ لائی ہے۔اگر ہم اپنی بیٹیوں کو مناسب تعاون کے ساتھ صحیح سمت میں رہنمائی کرتے ہیں تو وہ یقینی طور پر اپنے والدین کیلئے باعث فخر ہوں گی۔

کولگام میں دو منشیات

درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔پولیس نے کہا کہ ہم عام لوگوں سے گزارش کرتے ہیں کہ اگر آپ اپنے آس پاس کہیں بھی منشیات فروشی یا کوئی اور جرم دیکھتے ہیں تو بلا جھجھک قریبی پولیس اسٹیبلشمنٹ سے رابطہ کریں یا 112 پر ڈائل کریں۔ لوگوں سے درخواست ہے کہ معاشرے سے منشیات کی لعنت کو روکنے میں پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔ہم کمیونٹی ممبران کو یقین دلاتے ہیں کہ پولیس قانون کے مطابق مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔

روایتی طرز زندگی

ہے۔جس میں کئی طرح کے کیمیکل بھی موجود ہوتے ہیں جو کھانا پکانے کے دوران کھانا اور پانی میں مل جاتے ہیں اور لوگ کئی طرح کی بیماریوں میں جکڑ جاتے ہیں۔اس ضمن میں ڈاکٹر ہلال احمد جی ایم سی اننت ناگ کے ساتھ وی او آئی نمائندے لان ملک نے بات کی جنہوں نے بتایا کہ روایتی طرز زندگی میں تبدیلی کی وجہ سے کینسر اور دیگر مہلک بیماریوں میں اضافہ ہوا ہے۔انہوں نے بتایا کہ کینسر کی بنیادی وجہ پلاسٹک اور پالتھین کا زیادہ استعمال ہے۔انہوں نے بتایا کہ پہلے کے زمانے میں لوگ مٹی کے برتنوں کا کھانے پینے کیلئے استعمال کرتے تھے لیکن آج تانبے کے برتن، پلاسٹک، "المونیم" وغیرہ کا استعمال ہوتا ہے جبکہ سبزی اور دیگر اشیاء خوردنی لانے کیلئے بھی کپڑے کا تھیلا استعمال نہیں ہوتا بلکہ پالتھین کے بیگ استعمال کئے جاتے ہیں جن میں کئی طرح کے مہلک کیمیکل ملے ہوئے ہوتے ہیں جو کھانے کی اشیاء میں مل کر انسانی جسم میں چلے جاتے ہیں جو بیماریوں کو جنم دیتے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ ہمیں روایتی طرز زندگی کی طرف توجہ دینی چاہئے اور آرام طلبی کو چھوڑ کر محنت کے کام کرنے ہوں گے جس سے ہماری صحت بھی بہتر رہے گی اور ہم بیماریوں سے بھی محفوظ رہیں گے۔

حضرت شیخ جمال الدین

ساتھ ساتھ عقیدت مندوں کی طرف سے دعائیہ مجلس اور فاتحہ خوانی بھی کی گئی۔ایک مقامی رہائشی نے کہا کہ ہم یہ کہنا چاہیں گے کہ خدا ہمیں کامیابی اور خوش قسمتی عطا کرے۔انہوں نے کہا کہ تصوف کشمیر کے معاشرے کی تعریف کرتا ہے۔تصوف کا ایسا اثر تھا کہ اس نے کشمیر کے لوگوں میں سپر اسٹرکچر اور ذیلی ڈھانچہ اقدار اور عقائد کے نظام کو تشکیل دیا۔

۲۶ جنوری کے

کے دیگر تمام ضلع ہیڈکوارٹروں پر آنے والے دنوں میں پولیس، سی آر پی ایف، آئی ٹی بی پی اور ایس ایس بی کی مزید نفری کو تعینات کیا جائے گا۔ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ سرینگر کے داخلی راستوں پر جہاں جہاں فورسز اور پولیس کے ناکے بٹھائے گئے ہیں عارضی چیک پوسٹ قائم کئے جاچکے ہیں جہاں پر تمام چھوٹی بڑی گاڑیوں کو روک کران کی باریک بینی سے تلاشی لی جارہی ہے اس کے ساتھ ساتھ گاڑیوں میں سفر کرنے والے ڈرائیوروں اور دیگر افراد کے شناختی کارڈ چیک کرکے ان کے سامان کی تلاشی لینے کے علاوہ ان سے سخت پوچھتاچھ کی جارہی ہے ۔ خاص کر جنوبی کشمیر سے سرینگر داخل ہونے والی گاڑیوں میں سفر کرنے والوں سے مختلف قسم کے سوالات بھی پوچھے جاتے ہیں۔واضح رہے کہ یوم جمہوریہ کی تقریبات کے حوالے سے گذشتہ کئی برسوں سے سرینگر اور دیگر قصبہ جات میں حفاظت کے سخت اقدامات اُٹھائے جارہے ہیں اور تقریب سے ایک ہفتہ قبل سرینگر میں فورسز کی اضافی نفری کو تعینات کیا جاتا ہے تاہم اس بار قریب 14 روز قبل ہی یوم جمہوریہ ہند کی تقریبات کے حوالے سے سخت حفاظت کے انتظامات کئے جارہے ہیں۔

آئی جی پی کشمیر

کا معائنہ کیا، ایک مضبوط اور جدید سہولت کے قیام کی اہمیت پر زور دیا جو علاقے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی ابھرتی ہوئی ضروریات کے مطابق ہو۔ آئی جی پی کشمیر نے پولیس سٹیشن بارہمولہ کا بھی دورہ کیا اور معائنہ کیا جس نے جاری اقدامات کی تاثیر کا جائزہ لینے پر گہری زور دیتے ہوئے جرائم کے اعداد وشمار اور اعداد وشمار جیسے ضروری عناصر کو نمایاں طور پر نشانہ بنایا۔ اس کا مقصد قانون نافذ کرنے والے آلات کو مزید تقویت دینے کے لیے بہتری کے لیے علاقوں کی نشاندہی کرنا تھا۔ انہوں نیو ومن ہیلپ ڈیسک، کرائم اینڈ کریمنل ٹریکنگ نیٹ ورک اینڈ سسٹم (سی سی ٹی این ایس)، رپورٹنگ سسٹم اور جوانوں کے لیے فراہم کردہ رہائش اور اس سے منسلک سہولیات کے آپریشنل پہلوؤں کا جائزہ لیا۔ پولیس اسٹیشن میں موثر ریکارڈ کیپنگ کے اہم کردار پر زور دیتے ہوئے، آئی جی پی کشمیر نے قانون نافذ کرنے والی کوششوں کی مجموعی کارکردگی کے لیے ہموار عمل اور منظم دستاویزات کی اہمیت پر زور دیا۔پولیس اسٹیشن میں تعینات اہلکاروں اور جوانوں کے ساتھ بات چیت کے دوران انہوں نے ان کی لگن اور عزم کی تعریف کی اور ان پر زور دیا کہ وہ اپنے فرائض کو اسی جذبے کے ساتھ جاری رکھیں اور اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران عوام دوست طرز عمل اپنانے پر زور دیں۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ پولیس اسٹیشن میں رپورٹ ہونے والی شکایات کے ازالے کو پیشہ ورانہ انداز میں ترجیح دیں اور مقامی لوگوں کے ساتھ بار بار بات چیت کو یقینی بنائیں جس سے پولیس اور عوام کے درمیان مضبوط رشتہ قائم کرنے میں مدد ملے گی۔ شری وی کے بردی نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ اس طرح کے کمیونٹی آوٹ ریچ پروگرام لوگوں کو درپیش مسائل کو بہتر طور پر سمجھنے میں ہماری مدد کریں گے۔

انت ناگ بلاک

میں اقدامات اُٹھائے اور سڑکوں کے کناروں گلی کوچوں ندی نالوں پارکوں پر گندگی وغلاظت ڈالنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرے۔

بنگال کے سرحدی

ہی نہیں ہوئی ہے۔اپوزیشن جماعتوں نے بائیکاٹ کیا تھا اس لئے وہاں ہتھیاروں کی طلب بہت زیادہ نہیں تھی۔اس لئے غیر مستعمل ہتھیار واپس آرہے ہیں۔اب یہاں کے تاجر لوک سبھا انتخابات کی تاریخ کا انتظار کر رہے ہیں۔ذرائع کے مطابق حال ہی میں آصف شیخ نامی اسلحہ ڈیلر پکڑا گیا ہے۔ انہوں نے جرح میں کہا کہ 9 ایم ایم پستول کی قیمت عام طور پر 70 سے 75 ہزار روپے ہوتی ہے۔ سات ایم ایم پستول کے لیے 45-50 ہزار روپے ملتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک شٹر اور دوسرے پستول کی قیمت 15 سے 20 ہزار تک بڑھ جاتی ہے۔کیا بنگلہ دیش سے لوٹے گئے ہتھیاروں میں منافع کی کوئی امید ہے؟ ندیا کے بھیم پور بارڈر پر ایک اسلحہ ڈیلر نے بتایا کہ اس نے مونگیر سے خریدے گئے ہتھیار بنگلہ دیش پہنچا کر اوسطاً پانچ سے سات ہزار روپے کا منافع کمایا تھا۔موجودہ قیمت پر ہم پستول واپس لے رہے ہیں، اگر ہم کچھ دن روک کر صحیح وقت پر فروخت کر دیں تو کم از کم 15 سے 20 ہزار روپے کا منافع ہوگا۔ اسلحہ تاجر نے کہا کہ غیر قانونی کاروبار میں ہمیشہ خطرات رہیں گے۔لیکن اگر آپ آہستہ آہستہ تجارت کرتے ہیں تو خطرہ بہت کم ہوتا ہے۔ وہاں سے بوریوں، تھیلوں یا بھوسے کے ڈھیر میں ہتھیار سپلائی کی جاتی ہے۔ بی ایس ایف کی نگرانی سے بچنے کے لیے سرحد کے قریب جھاڑیوں میں اسلحہ رکھا جاتا ہے۔حالات معمول پر آنے کے بعد پھر اسلحہ سپلائی کیا جاتا ہے۔اس درمیان بہت سے لوگ پکڑے بھی جاتے ہیں۔ پولس ذرائع کے مطابق مرشدآباد کی پولیس غیر قانونی اسلحہ برآمد کرنے کے لیے ضلع بھر میں مسلسل کارروائیاں کر رہی ہے۔ جنگی پور پولیس ضلع کے سپرنٹنڈنٹ آنند رائے نے کہا کہ ”سراغ رساں اور ذرائع سے موصول ہونے والی اطلاع کی بنیاد پر کئی مقامات پر تلاشی اور بچاؤ آپریشن جاری ہے۔ ضلع میں کسی بھی غیر قانونی اسلحہ کی تجارت کی اجازت نہیں دی جائے گی۔بی ایس ایف کے جنوبی بنگال فرنٹیئر کے ڈی آئی جی اے کے آریہ نے بھی کہا کہ ”بی ایس ایف نے بنگلہ دیش کے عام انتخابات کے دوران غیر قانونی ہتھیاروں کی تجارت کو روکنے کے لیے بہت فعال طریقے سے کام کیا ہے۔باقی انٹیلی جنس کی بنیاد پر نگرانی کی جارہی ہے۔

ہندوستان دنیا کی

چاہیے۔آج مجھے کالا رام مندر جانے اور مندر کے احاطے کی صفائی کا شرف حاصل ہوا۔ میں اس بات کا اعادہ کروں گا۔میری اہل وطن سے درخواست ہے کہ وہ ملک کے تمام مندروں اور زیارت گاہوں میں صفائی مہم چلائیں اور رام مندر میں زندگی کے تقدس کے موقع پر اپنی محنت عطیہ کریں“۔ انہوں نے کہا ”ہمارے ملک کے باباؤں، باباؤں اور سنتوں سے لے کر عام آدمی تک، سبھی نے ہمیشہ نوجوانوں کی طاقت کو سب سے اوپر رکھا ہے“۔سری اروبندو کہتے تھے کہ اگر ہندوستان کو اپنے مقاصد کو حاصل کرنا ہے تو ہندوستان کے نوجوانوں کو ہونا چاہیے۔ہمیں سوچ کے ساتھ آگے بڑھنا پڑے گا۔سوامی وویکانند یہ بھی کہا کرتے تھے کہ ہندوستان کی امیدیں ہندوستان کے نوجوانوں کے کردار اور عزم پر ٹکی ہوئی ہیں۔انہوں نے کہا” مجھے آپ سب پر، ہندوستان کے نوجوانوں پر سب سے زیادہ بھروسہ ہے۔ جس رفتار سے ملک کے کونے کونے میں نوجوان 'میرا یووا بھارت سنگٹھن' میں شامل ہو رہے ہیں اس سے میں بھی بہت پرجوش ہوں“۔مودی وزیر اعظم نے کہا کہ وقت یقینی طور پر ہر ایک کو ان کی زندگی میں ایک سنہری موقع فراہم کرتا ہے۔ ہندوستان کے نوجوانوں کے لیے اب وہ سنہری موقع ہے، یہ لافانی دور ہے۔آج آپ کے پاس تاریخ رقم کرنے کا، تاریخ میں اپنا نام درج کرنے کا موقع ہے۔ آپ ایسا کام کریں کہ آنے والی صدی میں اس وقت کی نسل آپ کو یاد رکھے۔ آپ ہندوستان اور پوری دنیا کی تاریخ میں اپنا نام سنہری حروف میں لکھ سکتے ہیں۔اس لیے میں آپ کو 21ویں صدی کے ہندوستان کی سب سے خوش قسمت نسل سمجھتا ہوں۔

راجباغ میں دو

امداد کی خاطر نزدیکی ہسپتال منتقل کیا جہاں پر ایک کی حالت تشویشناک بنی ہوئی ہے۔پولیس نے معاملے کی نسبت کیس درج کر کے مزید تحقیقات شروع

ملک میں کووڈ19

کیسز کی تعداد دوہرے ہندسوں پر آگئی تھی لیکن ایک نئی قسم اور سرد موسم کی صورتحال کے سامنے آنے کے بعد کیسز بڑھنے لگے۔سرکاری ذرائع نے بتایا کہ 5 دسمبر کے بعد 31 دسمبر 2023 کو 841 نئے کیسز رپورٹ ہوئے جو مئی 2021 میں رپورٹ ہونے والے چوٹی کے کیسز کا 0.2 فیصد تھے۔فی الحال دستیاب اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ JN.1 ویریئنٹ نہ تو نئے کیسوں میں تیزی سے اضافے کا باعث بن رہا ہے اور نہ ہی اسپتال میں داخل ہونے اور اموات میں اضافہ ہوا ہے۔ بھارت نے ماضی میں کووڈ 19 کی تین لہریں دیکھی ہیں اور اپریل-جون 2021 میں ڈیلٹا لہر کے دوران روزانہ نئے کیسز اور اموات کے سب سے زیادہ واقعات رپورٹ ہوئے ہیں۔اپنے عروج پر، 7 مئی 2021 کو 4,14,188 نئے کیسز اور 3,915 اموات ہوئیں۔2020 کے اوائل میں وبائی مرض شروع ہونے کے بعد سے، 4.5 کروڑ سے زیادہ لوگ متاثر ہو چکے ہیں اور اس کے بعد سے ملک بھر میں 5.3 لاکھ سے زیادہ کی موت ہو چکی ہے۔وزارت کی ویب سائٹ کے مطابق، اس بیماری سے صحت یاب ہونے والوں کی تعداد 4.4 کروڑ سے زیادہ ہے جس کی قومی بحالی کی شرح 98.81 فیصد ہے۔

ڈی پی آئی آئی ٹی

اے آر جی مینٹر شپ سیریز کے تحت پہلے مینٹر شپ سیشن میں ’خیال سے عمل درآمد تک-ایک ٹھوس کاروباری منصوبہ بنانے پر پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اجلاس میں کاروباری خیالات کو ایک منظم کاروباری منصوبے میں تبدیل کرنے، شرکاء کو شامل کرنے، اور چیلنجنگ منظرناموں کی عکاسی کرنے والے کیس اسٹڈیز کا استعمال کرتے ہوئے بنیادی باتوں کی وضاحت کرنے کے عمل کے بارے میں بصیرت کا اشتراک بھی کیا گیا۔خواہشمند کاروباریوں کے لیے مائی بھارت پورٹل پر بھی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ اس کے علاوہ،’اسٹارٹ اپ شالا‘- اسٹارٹ اپ انڈیا کا فلیگ شپ ایکسلریٹر پروگرام اسکیل اپ مرحلے پر اسٹارٹ اپس کے وسیع پیمانے پر ہینڈ ہولڈنگ کے لیے شروع کیا گیا تھا۔ یہ اقدام ابتدائی مرحلے کے آغاز کے لیے ایک 3 ماہ کا ایکسلیٹر پروگرام ہے تاکہ انھیں علم، نیٹ ورک، فنڈز، یا رہنمائی تک رسائی فراہم کی جا سکے۔ ہر پروگرام سے متعلق گروپ ایک خاص شعبے پر توجہ مرکوز کرے گا، اس میں پہلا کلین ٹیک سیکٹر ہے۔ درخواستیں 10 جنوری 2024 سے اسٹارٹ اپ انڈیا پورٹل پر دی جاسکتی ہیں۔ کامرس اور صنعت، امور صارفین، خوراک اور عوامی تقسیم، ٹیکسٹائل کے مرکزی وزیر جناب پیوش گوئل نے وائبرنٹ گجرات گلوبل سمٹ 2024 کے دوران بھارت متحدہ عرب امارات سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے بھارت کے ابھرتے ہوئے اسٹارٹ اپ کے منظر نامے اور اسٹارٹ اپ کے فروغ کے لیے مستقبل کے نقش راہ پر روشنی ڈالی۔ ماحولیاتی نظام، ڈپارٹمنٹ فار پروموشن آف انڈسٹری اینڈ انٹرنل ٹریڈ (ڈی پی آئی آئی ٹی) کے جوائنٹ سکریٹری، سنجیو نے مختلف پروگراموں میں شرکت کی اور بھارتی اسٹارٹ اپس کے لیے بین الاقوامی نمائش کی اہمیت نیز بین الاقوامی مارکیٹ تک رسائی کو آسان بنانے میں اسٹارٹ اپ برج کے اہم کردار پر بھی روشنی ڈالی۔

چیف آف ڈیفنس

کے معاملات کو اجاگر کیا گیا۔ جنرل چوہان نے سی ڈی اوٹی کے انجینئروں کے ساتھ بات چیت کی اور سی ڈی اوٹی اور بھارتی مسلح افواج کے تینوں شاخوں کے درمیان جدید جنگ میں مستقبل اور جدید ترین محفوظ مواصلاتی حل کے انضمام کی خاطر، نیٹ ورک پر مرکوز سے اعداد وشمار پر مرکوز منظر نامے میں تبدیل کرنے کے تناظر میں بہتر ہم آہنگی کی ضرورت پر زور دیا۔سی ڈی اوٹی کے سی ای او، ڈاکٹر اپادھیائے نے سی ڈی ایس کو بھارتی مسلح افواج کی ضروریات اور ضرورتوں کے مطابق جدید ترین حفاظتی حل تیار کرنے کے تئیں سی ای او کے عزم کی یقین دہانی کرائی۔ جنرل انیل چوہان نے کہا، ”ہمارا ملک تبدیلی کے دور سے گذر رہا ہے، ہم ڈیجیٹلائزیشن کی راہ پر گامزن ہیں، ہمارے تمام اقدامات دیسی بنانے کی سمت کوشاں ہیں۔“انہوں نے مزید کہا،” سی ڈی اوٹی کے دورہ کے دوران انھیں انکشاف ہوئے، جنرل انیل چوہان نے مزید کہا کہ میں اپنے مواصلاتی نظام اور سائبر اسپیس کی حفاظت کرنے کے ہمارے ملک کی صلاحیتوں پر اعتماد کے ساتھ واپس جاؤں گا۔ سی ڈی اوٹی نے سی ڈی ایس جنرل انیل چوہان کی قیادت میں پوری دفاعی ٹیم کا شکریہ ادا کیا اور نہایت جوش وخروش کا اظہار کیا نیز اس مصروفیت کو شاندار کامیابی کے ساتھ آگے بڑھانے کے لیے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کیا۔

وزیراعظم نے کیا

کے لیے اپنی زندگیاں وقف کر دی ہیں۔ وزیر اعظم نے قوم سے کہا کہ وہ ان کے ساتھ جڑیں۔انھوں نے لوگوں سے دعا کرنے کی درخواست کی اور کہا کہ وہ ان کے ساتھ اپنے تاثرات شیئر کریں۔

ازنیابت محکمہ بااجلاس الطاف حسین حجام ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست نائرہ شبیر دختر شبیر احمد شیخ ساکنہ براری پورہ بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ تحت SRO 294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/ سائلہ بہ عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رنیو ریکارڈ طلب کیا جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں سکونت پذیر ہے کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
شبیر احمد شیخ ولد غنی پنڈت	پرائیوٹ	48	براری پورہ
مسرت بیگم زوجہ	گھریلو کام	44	
نائیرہ شبیر دختر	زیر تعلیم	20	
سمرن دختر	--	18	
وسیم احمد پسر	--	16	
رضوان پسر	--	12	

اسکے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے کنبہ کی ماہوار آمدنہ زرعی وغیر زرعی مبلغ/5500 تک ہے لہذا اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

008 نائب تحصیلدار

ازنیابت بادمولہ بااجلاس نائب تحصیلدار بارہ مولہ

مضمون کاغذات درخواست عادل فیروز ولد مرحوم فیروز الدین چچی ساکنہ کنیا کوائی بابت اجرائی سندوارث جائز

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں کی نسبت درخواست سائل/ سائلہ/ سائلان دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس ضمن میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی اور مطابق رپورٹ پٹواری و سندوفات سائل والد فیروز الدین چچی ولد نیک محمد چچی مورخہ 05/10/2014 کو فوت ہو چکا ہے متوفی مذکورہ پیشہ سے مزدور تھا متوفی مذکور کے وارثان جائز بذیل دریافت ہوئے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
عادل فیروز پسر	زیر تعلیم بلا شادی شدہ	21	
عمر فیروز پسر	زیر تعلیم بلا شادی شدہ	16	
عابدہ بانو دختر	گھریلو کام بلا شادی شدہ	23	
شائستہ بانو دختر	زیر تعلیم بلا شادی شدہ	19	
شمیمہ بیگم زوجہ	گھریلو کام	52	

مزید متوفی کا والد اور والدہ نیک محمد و ریشمی جان قبل از یں فوت ہو چکے ہیں لہذا اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

008 نائب تحصیلدار

Irshad Rasool: Published From 2nd floor Khidmat Complex, The Bund Abi Guzar Srinagar.Printed at Khidmat Offset Press
The Bund Abi Guzar Srinagar . RNI No. JKURD/2004/17814, Phone Office: 0194-2471410, Email: dailycityexpress121@gmail.com, advtcityexpress936@gmail.com visit:- www.dailyciityexpress.com

جنگ کی آگ بل آخر مشرق وسطیٰ میں پھیل گئی

امریکا اور برطانیہ نے یمن میں نیا محاذ کھول دیا

جنگ کی آگ بل آخر مشرق وسطیٰ میں پھیلا دی گئی۔ امریکا اور برطانیہ نے یمن میں حوثیوں کے خلاف نیا محاذ کھول دیا، فلسطینیوں سے حمایت کے اظہار میں پیش پیش رہنے والے یمنی حوثیوں کے خلاف امریکی اور برطانوی طیاروں نے بمباری شروع کردی، دارالحکومت صنعا میں بھی دھماکوں کی آوازیں گونجنے لگی۔ یمن پر امریکی و برطانوی فضائی حملوں کے بعد یمن کے انقلابی رہنما عبدالمالک بدرالدین الحوثی نے جارحیت کا مقابلہ کرنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے قوم کو پیغام دیا کہ دشمن کو میزائلوں اور ڈرونز کا نشانہ بنایا جائے۔ عرب میڈیا کی رپورٹ کے مطابق لڑاکا طیاروں، بحری جہازوں اور آبدوزوں کی مدد سے یمن کے دارالحکومت صنعا، بندرگاہی شہر حدیدہ اور شمالی

شہر سعدہ میں درجن بھر سے زائد مقامات پر بمباری کی گئی ہے، حملوں میں ٹام ہاک میزائلوں کا بھی استعمال کیا گیا۔ حملوں کے بعد بیان میں امریکا کے صدر بائیڈن نے کہا کہ یہ حملے بحر احمر میں بین الاقوامی جہازوں پر ان حملوں کا جواب ہیں جن میں پہلی بار اینٹی شپ بیلسٹک میزائل بھی استعمال کیے گئے تھے۔ اپنے بیان میں برطانوی وزیراعظم رشی سونک نے کہا کہ حوثیوں کو جہازوں پر حملوں سے کئی بار خبردار کیا گیا تھا اور یہ صورتحال برداشت نہیں کی جاسکتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل سے تعلق رکھنے والے بحری جہازوں کو بحیرہ احمر، بحیرہ عرب اور باب المندب سے گزرنے سے ہر صورت روکا جائے۔ عبدالمالک الحوثی نے کہا کہ پہلے امریکی ایجنٹوں کے خلاف ہزاروں یمنی شہریوں نے جانیں پیش کی تھیں، اب فلسطینیوں کیلئے امریکا، برطانیہ اور اسرائیل سے براہ راست نمٹنے کیلئے تیار ہیں۔ دوسری جانب سعودی عرب نے یمن پر امریکی و برطانوی حملوں پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ یمن کے متعدد مقامات پر امریکا اور برطانیہ کے فضائی حملوں پر گہری تشویش ہے۔ یمن میں حوثیوں پر امریکی و برطانوی حملوں پر کانگریس میں ڈیموکریٹک اراکین کی جانب سے بھی تحفظات کا اظہار کیا گیا ہے۔ برطانوی خبرایجنسی کے مطابق کیلی فورنیا سے ڈیموکریٹک رکن آر او کھنہ کا کہنا تھا کہ یمن میں حوثیوں کے خلاف فوجی آپریشن شروع کرنے اور مشرق وسطیٰ میں ایک نیا تنازعہ شروع کرنے سے قبل امریکی صدر کو کانگریس سے منظوری لینی چاہیے تھی۔ انہوں نے کہا کہ صدر پر ایسی منظوری کیلئے یہ پابندی امریکی آئین عائد کرتا ہے، میں ڈیموکریٹک یا ریپبلکن کا فرق کیے بغیر آئین کی بالادستی کے حق میں کھڑا ہوں۔

ایک عارضی وقفہ روس کے مفاد میں ہوگا

جو بعد میں ہمیں کچل سکتا ہے: ولادیمیر زیلنسکی

کیف، 12 جنوری (یو این آئی) یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے گزشتہ روز ایک ایسے وقت میں جنگ بندی کو مسترد کر دیا جب ان کا ملک روسی فوج کا سامنا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کریملن کی افواج یوکرین کی افواج کو شکست دینے کے لیے دوبارہ مسلح ہونے اور دوبارہ منظم ہونے کے لیے وقفے کا فائدہ اٹھائیں گی۔ زیلنسکی نے ایسٹونیا کے دورے کے دوران کہا کہ "یوکرین کے میدان جنگ میں ایک وقفے کا مطلب جنگ میں وقفہ نہیں ہوگا۔ ایک عارضی وقفہ اس کے (روس) کے مفاد میں ہوگا اور بعد میں ہمیں کچل سکتا ہے"۔ روس کی جانب سے 2022 میں یوکرین

میں فوجی آپریشن شروع کرنے کے بعد سے وقتاً فوقتاً محدود جنگ بندی کی تجاویز پیش کی جاتی رہی ہیں، لیکن انہوں نے کبھی تسلیم نہیں کیا۔ دونوں فریق 22 ماہ کی لڑائی کے بعد اپنے ہتھیاروں کو دوبارہ بھرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہیں طویل مدتی تصادم کے امکان کا سامنا ہے۔ اس جمود کو دیکھتے ہوئے کہ فرنٹ لائن جو کہ تقریباً 1500 کلومیٹر لمبی ہے۔ زیادہ تر موسم سرما کے علاقوں پر مشتمل ہے۔ دونوں کو توپ خانے کے گولوں، میزائلوں اور ڈرونز کی ضرورت ہے تاکہ وہ طویل فاصلے تک جنگ لڑ سکیں۔ العربیہ کے مطابق زیلنسکی نے کہا کہ ماسکو کو شمالی کوریا سے توپ خانے اور میزائل اور ایران سے ڈرون ملتے ہیں۔ 4 جنوری کو وائٹ ہاؤس نے امریکی انٹیلی جنس حکام کے حوالے سے کہا کہ روس نے شمالی کوریا سے بیلسٹک میزائل حاصل کیے ہیں اور وہ ایران سے حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

ڈونلڈ ٹرمپ نے عدالت میں جج کو ڈانٹ دیا

ڈونلڈ ٹرمپ نے عدالت میں جج کو ڈانٹ دیا، اپنے موکل کو سنبھالو، جج نے امریکا کے سابق صدر کے وکیل کو تنبیہ کردی۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے سول فراڈ کیس کی سماعت کرنے والے جج جسٹس آرتھر انگورن کے گھر پر بم حملے کی دھمکی دی۔ سماعت کے دوران ٹرمپ بھی دلائل خود دینا چاہتے تھے تاہم بعض پابندیوں کو تسلیم کرنے سے انکار کی وجہ سے انہیں اجازت نہیں دی گئی تھی۔ جج آرتھر نے ٹرمپ کے وکیل کو سننے کے بعد سابق صدر کو اضافی مگر مختصر بیان کی اجازت دی تو ساتھ ہی کہا کہ وہ کمرہ عدالت کا احترام کریں۔ جج کی جانب سے خبردار کیے جانے کے باوجود ٹرمپ نے کمرہ عدالت کو انتخابی دنگل میں تبدیل کردیا، بولے پراسیکیوٹرز کی کوشش ہے کہ انہیں دوبارہ صدر بننے سے روکیں اور اگر وہ اس پر بات نہیں کرسکتے تو یہ ٹھیک نہیں ہوگا۔ جج نے مداخلت کی کوشش کی تو ٹرمپ نے انہیں بھی جھڑک دیا اور کہا کہ تمہارا ابھی اپنا ایجنڈہ ہے، تم ایک منٹ سے زیادہ سن نہیں سکتے جس پر جج نے ٹرمپ کے وکیل کو تنبیہ کی کہ اپنے موکل کو قابو میں رکھو۔ پیشی کے بعد پریس کانفرنس میں ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ وہ بے گناہ ہیں، کسی کو دھوکا نہیں دیا۔

میانمار کی بحریہ نے 1.45 ٹن منشیات قبضے میں لیں

ینگون، 12 جنوری (یو این آئی) میانمار کی بحریہ نے اپنے سمندری علاقے سے 1.45 ٹن میتھام فیٹا مائن (آئی سی ای) ضبط کی ہے۔ یہ منشیات ملک کی سنٹرل کمیٹی فار ڈرگ ابیوز کنٹرول (سی سی ڈی اے سی) کی جانب سے میانمار کے سمندری علاقے میں میں لکڑی کی ایک کشتی کی تلاشی کے بعد برآمد کی گئیں۔ ابتدائی تفتیش سے معلوم ہوا ہے کہ منشیات کو کاوتھاؤنگ کے راستے بیرون ملک منتقل کیا جانا تھا۔ ضبط شدہ منشیات کی مالیت کی قیمت 170 لاکھ امریکی ڈالر سے زیادہ بتائی جارہی ہے۔

امریکہ نے روس کے خلاف نئی پابندیوں کا اعلان کیا

واشنگٹن، 12 جنوری (یو این آئی) امریکہ نے روس اور شمالی کوریا (ڈی پی آر کے) کے درمیان ہتھیاروں کی منتقلی سے مبینہ طور پر منسلک ایک فرد، تین اداروں اور چار طیاروں پر پابندیوں کا اعلان کیا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے ایک بیان میں کہا، "محکمہ خارجہ آج نومبر 2023 کے آخر سے روس میں شمالی کوریا کے بیلسٹک میزائلوں کی منتقلی اور روس کے ذریعہ تجربہ میں ملوث ایک فرد اور تین اداروں پر پابندیاں عائد کر رہا ہے۔ محکمہ امریکہ کی طرف سے نامزد "ملٹری ٹرانسپورٹ ایوی ایشن (وی ٹی اے) کی ملکیت والے چار طیاروں پر بھی پابندیاں عائد کر رہا ہے۔" بیان میں کہا گیا ہے کہ پابندی سرکاری ملکیت والی ایئر لائن کمپنی 224ویں فلائٹ یونٹ کے جنرل ڈائریکٹر ولادیمیر میخنیک کو نشانہ بناتی ہے۔ ساتھ ہی پابندیوں کا ہدف ولادیمیروکا ایڈوانسڈ ویپنز اینڈ ریسرچ کمپلیکس اور اشولوک فائرنگ رینج بھی ہے۔

جنوبی لبنان میں اسرائیلی حملے میں دو امدادی کارکن جاں بحق اور ایک ایمبولینس تباہ

بیروت، 12 جنوری (یو این آئی) مسلح گروپ حزب اللہ سے وابستہ ریکیو فورس کے مطابق جمعرات کو جنوبی لبنان میں ایک شہری دفاع کے مرکز پر اسرائیلی حملے میں دو امدادی کارکن جاں بحق اور ایک ایمبولینس تباہ ہوگئی۔ العربیہ کے مطابق اسلامک ہیلتھ اتھارٹی کے شہری دفاع کے آپریشنز روم نے کہا کہ "حنین قصبے میں ایک ہنگامی مرکز پر براہ راست اسرائیلی بمباری" میں یونٹ کے دو مرد ارکان جاں بحق ہو گئے۔ اسرائیلی فوج کی جانب سے فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا۔ سرحد پار سے ہونے والی گولہ باری کے تین ماہ سے زیادہ عرصے میں یہ پہلا موقع تھا جب کسی ہنگامی مرکز پر اسرائیلی حملہ ہوا۔ دیگر واقعات میں امدادی کارکن اور طبی عملے اسرائیلی بمباری میں زخمی ہوئے ہیں جب انہوں نے سابقہ حملے کے مقام تک پہنچنے یا لاشیں نکالنے کی کوشش کی۔ ان سے جنوبی لبنان پر اسرائیلی گولہ باری میں جاں بحق ہونے والے شہریوں کی تعداد 25 ہوگئی ہے، جن میں بچے اور صحافی بھی شامل ہیں۔

موسمیاتی شدت اور گمراہ کن انفارمیشن کسی عالمی بحران کی وجہ بن سکتے ہیں: عالمی اقتصادی فورم

عالمی اقتصادی فورم کی گلوبل رسک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ موسمیاتی شدت اور گمراہ کن انفارمیشن اگلے 2 برس میں کسی عالمی بحران کی وجہ بن سکتے ہیں۔ عالمی اقتصادی فورم کی گلوبل رسک رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ مس انفارمیشن اور ڈس انفارمیشن، اس سال منتخب ہونے والی حکومتوں کی قانونی حیثیت کو متاثر کرسکتی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق 2024 انسانی تاریخ کا سب سے بڑا الیکشن کا سال ہے، پاکستان، انڈیا، انڈونیشیا، میکسیکو، برطانیہ اور امریکا میں اس سال عام انتخابات ہیں، مس انفارمیشن کی وجہ سے داخلی پراپیگنڈا اور سنسرشپ میں بھی اضافہ ہوگا۔ رپورٹ میں اگلے دو برس کے امکانات منفی بتائے گئے ہیں جو اگلی ایک دہائی میں مزید خراب ہوسکتی ہیں۔ عالمی اقتصادی فورم کی رسک رپورٹ میں سماجی رائے عامہ میں اختلافی شدت اور مہنگائی پر بھی تشویش ظاہر کی گئی ہے۔

فلسطینی پناہ گزین رفح کی خیمہ بستی میں پتے کھانے پر مجبور

اسرائیلی بربریت کے باعث رفح شہر خیموں کی بستیوں میں تبدیل ہو کر رہ گیا ہے، ایسے وہاں دل دہلا دینے والے واقعات دیکھنے کو مل رہے ہیں، بے بسی کا عالم یہ ہے کہ فلسطینی پناہ گزین بھوک مٹانے کے لیے درختوں کے پتے کھانے پر مجبور ہو چکے ہیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق رفح سے ملنے والی اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ بہت سارے فلسطینی خیموں کے بغیر کھلے آسمان زندگی بسر کرنے پر مجبور ہیں۔ تقریباً 100 دن سے جاری جنگ نے ہزاروں فلسطینیوں کو بے گھر کردیا ہے۔ شدید سردی اور بارش سے بچاؤ کے لیے بھی ان کے پاس کچھ نہیں ہے۔ پناہ گزینوں کی مدد اور ان کے روزگار پر مامور بین الاقوامی ایجنسی (اونروا) کے اعداد و شمار کے مطابق مصری سرحد سے ملنے والے رفح شہر کی خیمہ بستی میں کم از کم 10 لاکھ فلسطینی سکونت اختیار کئے ہوئے ہیں۔ یہ تعداد غزہ پٹی کے کل باشندوں کا 50 فیصد ہے۔ ایک فلسطینی عبدالسلام حمد نے دردناک صورتحال سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ تین دن سے بغیر خیمے کے کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے خیمے میں رہنے والے دیگر پناہ گزینوں سے خواتین کو اپنے یہاں ٹھہرانے کی اجازت طلب کی تھی، جس پر ان کے مرد خیموں سے باہر آگئے اور عورتوں کو خیمے میں پہنچا دیا گیا۔ ایک اور پناہ گزین غنام کا کہنا تھا کہ خوراک کا حصول انتہائی مشکل ہوگیا ہے ہمیں بتایا گیا ہے کہ کئی لوگ بھوک دور کرنے کے لیے پتوں کا سہارا بھی لے رہے ہیں۔

□□□□□□

مصری خاتون رکن پارلیمنٹ امتحان میں نقل کرتے پکڑی گئیں

مصر کی خاتون رکن پارلیمنٹ کو امتحان میں نقل کرتے ہوئے پکڑ لیا گیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ساؤتھ ویلی یونیورسٹی 'انتساب' میں فیکلٹی آف لاء کے تیسرے سال کے امتحانات میں نگران خاتون ٹیچر نے رکن پارلیمنٹ نشوہ محمد رائف کو ہیڈ فون کے ذریعے نقل کرتے رنگے ہاتھوں پکڑا تھا۔ رپورٹس کے مطابق اس دوران ان کے اور ٹیچر کے درمیان تکرار اور ہاتھا پائی بھی ہوئی تھی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اس واقعے کے بعد خاتون رکن پارلیمنٹ کو یونیورسٹی کی طرف سے مزید امتحانی عمل سے بھی باہر کردیا گیا تھا۔

شام میں امریکی اڈے پر میزائل داغے گئے

دمشق، 12 جنوری (یو این آئی) شام کے شمال مشرقی صوبے الحسکہ کے الشدادہ شہر میں ایک امریکی اڈے پر چار میزائل داغے گئے ہیں۔ ایک مقامی ذریعے نے روسی خبر رساں ایجنسی سپوتنک کو بتایا کہ "الشدادہ بیس پر چار میزائل داغے جانے کے بعد دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔" قابل ذکر ہے کہ حماس اور اسرائیل کے درمیان تنازعہ بڑھنے کے بعد سے عراق میں بین الاقوامی اتحاد کی قیادت کرنے والے امریکی اڈوں کے ساتھ ساتھ شام میں موجود امریکی فوجیوں پر بھی لگاتار حملے ہوتے رہے ہیں۔ عراق میں سرگرم مسلح شیعہ گروپ ان حملوں کی ذمہ داری قبول کرتے ہیں۔ امریکی افواج مشرقی اور شمال مشرقی شام میں دیر الزور، الحسکہ اور الرقہ صوبوں پر کنٹرول رکھتی ہیں، جہاں شام کے سب سے بڑے تیل اور گیس کے ذخائر واقع ہیں۔

لندن، 72 سالہ امام پر لاپرواہی سے ڈرائیونگ کرنے کا جرم ثابت

لندن میں 72 سالہ امام پر لاپرواہی سے ڈرائیونگ کرتے ہوئے موت کا سبب بننے کا جرم ثابت ہو گیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق امام نے دو افراد کے انتباہ کے باوجود سڑک کے درمیان لیٹے شخص پر گاڑی چڑھادی تھی۔ امام نے پولیس کو بتایا کہ وہ دونوں افراد کو نشے میں دھت سمجھے تھے۔ واضح رہے کہ لیڈی مارگریٹ روڈ پر 4 مئی 2021 کے واقعے میں 49 سالہ شخص کی موت واقع ہوگئی تھی۔ میڈیا رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امام کو سزا سنائے جانے تک ضمانت پر رہائی مل گئی ہے۔

سعودی عرب اور ایران کا فون پر غزہ میں تازہ پیش رفت پر تبادلہ خیال

ریاض، 12 جنوری (یو این آئی) کل جمعرات کو سعودی عرب کے وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان اور ان کے ایرانی ہم منصب حسین امیر عبداللہیان نے فون پر غزہ میں تازہ پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا۔ سعودی پریس ایجنسی (ایس پی اے) کی جانب سے شائع ہونے والی خبر کے مطابق بات چیت کے دوران دونوں وزراء نے دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات اور انہیں مختلف شعبوں میں ترقی دینے کے طریقوں کا جائزہ لینے کے علاوہ خطے کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ خاص طور پر غزہ کی پٹی اور اس کے گردونواح میں ہونے والی پیش رفت پر بات چیت کی۔ یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب غزہ میں اسرائیلی فوجی آپریشن جاری ہے جس میں روزانہ مزید ہلاکتیں اور زخمی ہو رہے ہیں۔ خطے کے دیگر محاذوں پر بھی کشیدگی دیکھی جا رہی ہے۔

کوئی بھی امریکی حملہ بے جواب نہیں جائے گا: حوثی رہنما

صنعاء، 12 جنوری (یو این آئی) حوثی گروپ کے رہنما عبدالملک الحوثی نے جمعرات کو ایک ٹیلیویژن تقریر میں کہا، یمن کے حوثی باغیوں پر کسی بھی امریکی حملے کا جواب دیئے بغیر نہیں رہیں گے۔ العربیہ کے مطابق انہوں نے کہا کہ ایسا کوئی بھی ردعمل حالیہ حملے سے بڑا ہوگا جس میں گروپ کے ڈرونز اور میزائلوں نے بحیرۂ احمر میں ایک امریکی بحری جہاز کو نشانہ بنایا تھا۔ انہوں نے کہا، "کوئی بھی امریکی حملہ بے جواب نہیں جائے گا۔ جواب اس حملے سے بڑا ہوگا جو بیس ڈرونز اور متعدد میزائلوں سے کیا گیا تھا۔" یمن کے ایرانی حمایت یافتہ حوثی مزاحمت کاروں نے غزہ میں اسرائیل کی جنگ کے خلاف احتجاج کے طور پر بحیرۂ احمر میں تجارتی جہازوں پر حملے تیز کردیے ہیں۔ نقل وحمل کی مختلف کمپنیوں نے افریقہ کے گرد طویل سفر کرنے کے بجائے تجارتی کارروائیاں معطل کردی ہیں۔ الحوثی نے کہا، "ہم اسرائیل سے منسلک بحری جہازوں کو نشانہ بنانے کے لیے زیادہ پرعزم ہیں اور ہم اس سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔"

تائیوان؛ ووٹرز انتخابی مہم میں ملنے والا ڈٹرجنٹ کھا کر اسپتال پہنچ گئے

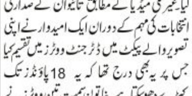

تائے پے: تائیوان میں صدارتی الیکشن کی مہم کے دوران 3 ووٹرز نے غلطی سے ڈٹرجنٹ کھا لیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق تائیوان کے صدارتی انتخابات کی مہم کے دوران ایک امیدوار نے اپنی تصویر والے پیکٹ میں ڈٹرجنٹ ووٹرز میں تقسیم کیا جس پر یہ بھی درج تھا کہ یہ 18 پاؤنڈز تک کپڑے دھوسکتا ہے۔ خاتون سمیت تین ووٹرز نے غلطی سے ڈٹرجنٹ کھالیا جنہیں اسپتال منتقل کردیا گیا۔ ڈٹرجنٹ کھانے والی خاتون کا کہنا تھا کہ انہیں لگا کہ یہ کھانے کے لیے ٹافی نما کوئی چیز ہے۔ تینوں کو پیٹ سے ڈٹرجنٹ نکال کر اسپتال سے ڈسچارج کردیا گیا۔

حماس نے غزہ میں جنگ بندی سے قبل قیدیوں کی رہائی کے امکان کو ایک بار پھر مسترد کردیا

غزہ، 12 جنوری (یو این آئی) حماس نے غزہ میں جنگ بندی سے قبل قیدیوں کی رہائی کے امکان کو ایک بار پھر مسترد کردیا ہے۔ جب کہ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ تحریک سرنگوں کو ڈھال کے طور پر استعمال کرتی ہے جہاں اس نے قیدیوں کو یرغمال بنا رکھا ہے۔ حماس کے ذرائع نے العربیہ اور الحادث کو بتایا کہ ہم ثالثوں کی کوششوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں لیکن کسی بھی قسم کے مذاکرات سے پہلے جنگ روکنا اولین ترجیح ہے۔ ذرائع نے کہا کہ جنگ کے خاتمے سے اسرائیل کے کسی بھی قیدی کی رہائی نہیں ہوگی۔ حماس کے ذرائع نے "کسی بھی معاہدے کے بارے میں بات کرنے کی تردید کی ہے جس میں تحریک کے رہنماؤں کا غزہ چھوڑنا شامل ہے"۔ اس نے العربیہ اور الحدث کو بتایا کہ "غزہ میں جنگ بندی سے پہلے کوئی بات چیت یا ڈیل نہیں ہیں"۔ قبل ازیں العربیہ اور الحدیث ذرائع نے اسرائیل اور حماس کے درمیان قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے پر دوبارہ مذاکرات کے لیے ثالثوں کے ساتھ مصری تیاریوں کا انکشاف کیا تھا۔ ذرائع نے مزید کہا کہ مصر حماس اور اسرائیل کے درمیان مذاکرات کی بحالی کے بعد ایک نئے معاہدے کے تیاری کے لیے کام کر رہا ہے۔ العربیہ کے ذرائع نے عندیہ دیا کہ قاہرہ فلسطینی دھڑوں کے درمیان مذاکرات کے طریقہ کار پر بات چیت کے لیے نئی ملاقاتوں کے انتظامات پر کام کر رہا ہے، اس کے علاوہ مصر غزہ کے حوالے سے مفاہمت تک پہنچنے کے لیے اپنے پرانے اقدام میں بنیادی تبدیلیاں کرے گا۔ زمینی طور پر غزہ میں جنگ اس ہفتے اپنے چوتھے مہینے میں داخل ہوگئی ہے۔ اقوام متحدہ اور بین الاقوامی تنظیموں کی جانب سے غزہ جنگ کے خطرناک نتائج کے باوجود کشیدگی میں اضافے کی اطلاعات آئی ہیں۔ تازہ ترین پیش رفت میں وزارت صحت نے جمعرات کو اعلان کیا کہ غزہ کی پٹی پر اسرائیلی بمباری سے 7 اکتوبر سے اب تک 23,469 افراد ہلاک ہوئے ہیں، اس کے علاوہ 59,604 زخمی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ متاثرین میں زیادہ تر خواتین اور بچوں کی ہے۔ اس نے اعلان کیا کہ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران غزہ کی پٹی پر اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں 112 فلسطینی شہید اور 194 زخمی ہوئے۔

سعودی عرب نے یمن میں امریکہ اور برطانیہ کے حملوں کے درمیان امن برقرار رکھنے کی اپیل کی

دوحہ، 12 جنوری (یو این آئی) سعودی عرب نے یمن میں انصار اللہ موومنٹ (حوثی) کے ٹھکانوں کے خلاف امریکہ اور برطانیہ کے فضائی حملوں کے درمیان بحیرہ احمر کے علاقے میں تحمل سے کام لینے اور بڑھتی ہوئی کشیدگی سے بچنے کی اپیل کی ہے۔ سعودی عرب نے جمعہ کے اوائل میں کہا ہے کہ وہ بحیرۂ احمر کے علاقے میں ہونے والی فوجی کارروائیوں اور یمن میں متعدد مقامات پر فضائی حملوں کو "بڑی تشویش" کے ساتھ دیکھ رہا ہے۔ سعودی پریس ایجنسی کے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا، "جبکہ مملکت بحیرۂ احمر کے خطے کی سلامتی اور استحکام کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیتی ہے، جس میں جہاز رانی کی آزادی ایک بین الاقوامی مطالبہ [اور] پوری دنیا کے مفاد میں ہے تو خطے میں جاری واقعات کی روشنی میں [سعودی عرب] تحمل اور کشیدگی سے گریز کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔" یہ بیان امریکہ اور برطانیہ کے اعلان کے کچھ

اقوام متحدہ کی اعلیٰ عدالت میں منافقت اور جھوٹ پیش کیا گیا ہے: نیتن یاہو

تل ابیب، 12 جنوری (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے جمعرات کو کہا کہ اقوام متحدہ کی اعلیٰ عدالت میں منافقت اور جھوٹ پیش کیا گیا ہے اور مزید کہا کہ جنوبی افریقہ کا اسرائیل پر غزہ میں نسل کشی کا الزام صرف اس وقت ممکن ہے جب دنیا الٹ جائے۔ نیتن یاہو نے کہا، "ہم دہشت گردوں سے لڑ رہے ہیں، جھوٹ سے لڑ رہے ہیں۔ آج ہم نے ایک الٹائی ہوئی دنیا دیکھی۔ اسرائیل پر نسل کشی کا الزام ہے جبکہ وہ نسل کشی کے خلاف لڑ رہا ہے۔" انھوں نے کہا، "اسرائیل ان قاتل دہشت گردوں سے لڑ رہا ہے جنہوں نے انسانیت کے خلاف جرائم کیے: انھوں نے ذبح کیا، عصمت دری کی، جلایا، ٹکڑے ٹکڑے کیے انھوں نے سر قلم کیے — بچوں، عورتوں، بزرگوں، جوان مردوں اور عورتوں کے۔"

وراثت میں ملے 25 ملین یورو عوام میں تقسیم کرنے کا عجب پلان

31 سالہ مارلین اینگلھورن چاہتی ہیں کہ ان کے ملک آسٹریا کے 50 شہری انھیں یہ بتائیں کہ وہ وراثت میں ملنے والی دولت میں سے اپنے 25 ملین یورو کیسے عوام میں تقسیم کریں۔

ویانا میں رہائش پذیر مارلین نے اس رقم کی تقسیم کے لیے شہریوں کا ایک گروپ اس وقت بنایا جب انھیں اچانک اپنی دادی سے وراثت میں ایک بڑا حصہ مل گیا۔ وہ کہتی ہیں کہ 'مجھے وراثت میں خطیر رقم ملی لہذا میرے پاس ایک اختیار ہے جو مجھے کچھ کیے بغیر مل گیا اور ریاست اس رقم پر ٹیکس بھی عائد نہیں کرنا چاہتی۔'

آسٹریا نے سنہ 2008 میں وراثت کی منتقلی پر ٹیکس ختم کر دیا تھا۔ یہ ان چند یورپی ممالک میں سے ہے جہاں وراثتی ٹیکس نہیں جبکہ آخری رسومات کی ذمہ داریوں پر اضافی اخراجات وصول نہیں کیے جاتے۔ مارلین کا خیال ہے کہ یہ نامناسب ہے۔

وہ جرمن کیمیکل اور ادویات کی کمپنی بی اے ایس ایف کے بانی فریڈرچ اینگلھورن کی نسل میں سے ہیں۔ ستمبر 2022 میں ان کی دادی کی وفات ہوئی جس پر انھیں وراثت میں لاکھوں یوروز مل گئے۔ امریکی میگزین فوربز نے ان کی دادی کے اثاثوں کا تخمینہ 2.4 ارب ڈالر لگایا تھا۔ ان کی موت سے قبل ہی پوتی نے اعلان کر دیا تھا کہ وہ اپنی وراثت کا قریب 90 فیصد حصہ لوگوں میں تقسیم کر دیں گی۔ آسٹریا میں بدھ کو بے ترتیبی سے چُنے گئے 10 ہزار شہریوں کو دعوت نامے ان کے لیٹر باکسز میں موصول ہونے لگے۔

اینگلھورن نے 'گڈ کونسل فار ری ڈسٹریبیوشن' قائم کیا ہے اور ان کی دعوت پر اس میں آن لائن یا بذریعہ فون اندراج کیا جاسکتا ہے۔ 16 سال سے زیادہ عمر کے 10 ہزار آسٹریئن شہریوں میں سے 50 کا انتخاب کیا جائے گا۔ ان کی عدم موجودگی کی صورت میں 15 اضافی ارکان ہوں گے۔ انھوں نے ایک بیان میں اپنا مؤقف کچھ یوں پیش کیا: 'اگر سیاستدان اس تقسیم کے لیے اپنا کام نہیں کریں گے تو مجھے خود اپنی دولت تقسیم کرنی ہوگی۔'

'فُل ٹائم نوکری کے باوجود لوگوں کا گزر بسر مشکل ہے۔ وہ کمائے گئے ہر یورو پر ٹیکس دیتے ہیں۔ میں اسے سیاست کی ناکامی سمجھتی ہوں۔ اگر سیاست ناکام ہوتی ہے تو شہریوں کو اپنے لیے خود کچھ کرنا پڑتا ہے۔' اس مہم کی حمایت کرنے والی تنظیم فورسائٹ انسٹیٹیوٹ کے مینیجنگ ڈائریکٹر کرسٹوف ہوفنگر نے کہا ہے کہ مارلین کو وراثت میں ملنے والی دولت کو تقسیم کرنے کے لیے قائم کردہ کونسل میں 50 لوگ شامل ہیں جو کہ مختلف عمروں، وفاقی ریاستوں، سماجی طبقات اور پس منظر سے تعلق رکھتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ اس گروہ سے کہا جائے گا کہ وہ مشترکہ طور پر اپنے خیالات کے ذریعے سماجی مفاد میں ایک اجتماعی منصوبہ تشکیل دیں۔

رواں سال مارچ سے جون تک سالزبرگ میں ادبی اور سماجی شخصیات ملاقاتیں کریں گی۔ منتظمین نے کہا کہ یہ اجلاس بلا رکاوٹ ہوں گے، یہاں بچوں کی دیکھ بھال کی سہولیات کے ساتھ ضرورت پڑنے پر مترجم بھی ہوں گے۔ تمام شرکا کے سفری اخراجات برداشت کیے جائیں گے اور انھیں ہر ہفتہ وار چھٹیوں پر آنے کے عوض 1200 یورو دیے جائیں گے۔ مارلین کا خیال ہے کہ یہ بات چیت 'جمہوریت کی خدمت' ہوگی لہذا شرکا کو اس کا اچھا معاوضہ ملنا چاہیے۔ 'میرے پاس ویٹو کا کوئی اختیار نہیں۔ میں اپنے اثاثوں کی ذمہ داری ان 50 لوگوں پر چھوڑ رہی ہوں اور ان پر اعتماد کروں گی۔'

اگر وہ کوئی مشترکہ فیصلہ نہ کرسکے تو یہ پیسے واپس مارلین کے پاس جائیں گے۔ یہ غیر واضح ہے کہ ان کی وراثت میں سے کتنی دولت تقسیم کی جائے گی۔ 2021 میں انھوں نے کہا تھا کہ وہ کم از کم 90 فیصد حصہ تقسیم کر دیں گی کیونکہ انھوں نے اسے کمانے کے لیے کچھ نہیں کیا اور یہ صرف خوش قسمتی سے ان کی 'برتھ لاٹری' تھی۔

ان کی ٹیم نے اس حوالے سے تصدیق نہیں کی کہ مارلین کتنی دولت اپنے پاس رکھیں گی۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ کچھ رقم مالی طور پر مستحکم رہنے کے لیے اپنے پاس رکھیں گی۔ آسٹریا میں وراثت پر ٹیکس کے خاتمے کے 16 سال بعد یہ معاملہ تنازع کا باعث بنا ہوا ہے۔ حزب اختلاف کی بڑی جماعت سوشل ڈیموکریٹس اسے دوبارہ لاگو کرنا چاہتی ہے۔ سوشل ڈیموکریٹ رہنما آندریاس بابلر نے سرکاری نشریاتی ادارے او آر ایف کو بتایا کہ اتحاد کے قیام کے لیے مذاکرات میں یہ مرکزی شرط ہوگی۔ رواں سال آسٹریا میں عام انتخابات ہونے جا رہے ہیں۔ آسٹریا کی اتحادی حکومت میں روایت پسند پیپلز پارٹی کے پاس اکثریت ہے جبکہ ان کے پاس گرینز پارٹی شریک ہے۔ اس نے یہ پیشکش مسترد کی ہے۔ جماعت کے جنرل سیکریٹری کرسٹین شاکر نے کہا کہ بابلر دولت اور وراثت پر ٹیکس عائد کر کے 'ہمارے ملک کے لوگوں پر مزید بوجھ ڈالنا چاہتے ہیں جبکہ پیپلز پارٹی انھیں ریلیف دینا چاہتی ہے۔ ہم نئے ٹیکسز کو مسترد کرتے ہیں۔ لوگوں کے پاس مزید آمدن ہونی چاہیے۔'

'پلمونری ایمبولزم' کیا ہے؟

آپ نے سوشل یا الیکٹرونک میڈیا میں کبھی نہ کبھی ایسی وڈیو دیکھی ہوگی جس میں دکھایا جاتا ہے کہ کوئی شخص بیٹھا دوست احباب سے باتیں کر رہا ہے۔

اچانک اس نے اپنے سینے پہ ہاتھ رکھا اور ایک جانب لڑھک گیا۔ لوگ اسے دیکھنے دوڑ پڑتے ہیں۔ عموماً ایسا انسان جلد ہی مر جاتا ہے اور اسے ہسپتال لے جانے کی نوبت بھی نہیں آتی۔

یہ وڈیو دیکھنے والے حیران ہو کر سوچتے ہیں کہ مرنے والا دیکھنے میں تو بھلا چنگا تھا، پھر موت نے یک دم کیوں اسے آن دبوچا؟ اس کی موت کا ذمے دار ایک ایسا طبی خلل بھی ہوسکتا ہے جس کے بارے میں پاکستانی زیادہ نہیں جانتے۔ یہ طبی خلل "پلمونری ایمبولزم" (Pulmonary embolism) کہلاتا ہے۔

امریکا میں سالانہ دس لاکھ باشندے اس میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ان میں سے ایک لاکھ طبی خلل کا بروقت علاج نہ ہونے کی وجہ سے چل بستے ہیں۔ امریکا میں امراض قلب کے گروہ میں پلمونری ایمبولزم، ہارٹ اٹیک اور سٹروک کے بعد اموات کا تیسرا بڑا ذمے دار ہے۔ پلمونری ایمبولزم کا علاج بڑا پیچیدہ اور کٹھن ہے۔ اسی لیے اس کا شکار ہزارہا مرد وزن دوران علاج ہی چل بستے ہیں۔

پچھلے سال ایک کشمیری نژاد امریکی معالج، ڈاکٹر ریاض بشیر نے پلمونری ایمبولزم کا سہل علاج دریافت کر کے پورے امریکا میں شہرت وعزت پالی۔ ان کے ایجاد کردہ آلات سے یہ ممکن ہوگیا کہ جو لاکھوں امریکی اور دیگر ممالک میں بھی رہنے والے لوگ پلمونری ایمبولزم کی وجہ سے موت کے دہانے پہ پہنچ چکے، ان کی قیمتی زندگیاں بچائی جاسکیں۔ ایک انسان کی جان بچانا بہت بڑی سعادت و نیکی ہے جو خوش قسمت معالجین ہی کو ملتی ہے۔ ڈاکٹر ریاض بشیر کی ایجاد کیا ہے، یہ جاننے سے قبل پلمونری ایمبولزم کو سمجھ لیجیے کہ آخر یہ بلا کیسی ہے۔

پلمونری ایمبولزم میں درج ذیل مرد وزن مبتلا ہوتے ہیں:

☆ جو موٹر سائیکل، کار، بس، ریل یا ہوائی جہاز میں طویل سفر کرتے ہوئے کئی گھنٹے زیادہ حرکت نہ کریں۔ یہ حالت آپریشن کے بعد بھی رونما ہو سکتی ہے۔ ☆ جن کی ٹانگوں یا بازوؤں میں فریکچر ہوا ہو یا کوئی زخم لگ گیا ☆ برتھ کنٹرول گولیاں استعمال کریں یا ہارمون ریپلیسمنٹ تھراپی اپنا لیں ☆ سگریٹ نوشی کریں ☆ فربہ ہوں جس کی وجہ سے وزن بڑھ جائے ☆ حاملہ خاتون یا پچھلے چھ ہفتے میں بچے کو جنم دیا ہو ☆ بازو یا ٹانگ میں کیتھیٹر کا استعمال۔ ہوتا یہ ہے کہ درج بالا کسی بھی صورت حال کی وجہ سے خصوصاً ٹانگ یا بازو کی کسی رگ (vessel) میں رواں دواں خون جم جاتا ہے۔ معنی یہ کہ رگ میں کسی جگہ خون کا لوتھڑا (clot) جنم لیتا ہے۔ اکثر اوقات یہ خونی لوتھڑا خون کے ساتھ بہتے بہتے پھیپھڑوں کی شریانوں (arteries) میں پہنچ جاتا ہے۔ یہی حالت پھر "پلمونری ایمبولزم" کہلاتی ہے۔

ہمارا "قلبی وعائی نظام"

یہ یاد رہے کہ ہمارے جسم میں خون چل پھر کر کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس جذب کرتا ہے جو خلیوں کی سرگرمیوں کے باعث جنم لیتی ہے۔ خون انہی خلیوں کو آکسیجن گیس بھی سپلائی کرتا ہے جو اس نے پھیپھڑوں سے لی ہوتی ہے۔ تاہم خون جب جسم کا چکر لگا کر واپس دل تک پہنچے تو اس میں آکسیجن کی مقدار کم جبکہ کاربن ڈائی آکسائیڈ کی زیادہ ہوتی ہے۔ لہذا دل یہ گندا خون پھیپھڑوں کی طرف بھیج دیتا ہے تاکہ وہاں نہ صرف اسے آکسیجن مل جائے بلکہ کاربن ڈائی آکسائیڈ سے بھی پاک صاف ہوسکے۔ پھیپھڑوں کی شریانیں گندا خون وہاں تک لاتی جبکہ ان کی وریدیں (veins) آکسیجن والا خون دل تک لے جاتی ہیں۔

دل اور پھیپھڑوں کے تعاون سے خون کی صفائی کا یہ نظام "پھیپھڑائی گردش" (Pulmonary circulation) کہلاتا ہے۔ یہ انسانی جسم میں خون کی گردش کے نظام یعنی "قلبی وعائی نظام" (Circulatory system) کا ذیلی حصہ ہے۔ خون کی گردش میں دل اور پھیپھڑوں کے قریبی تعلق کی وجہ ہی سے پلمونری ایمبولزم یعنی خون کا لوتھڑا خاص طور پہ پھیپھڑے میں پہنچ کر بہت خطرناک ہو جاتا ہے۔

وجہ یہ ہے کہ لوتھڑے کی وجہ سے پھیپھڑوں میں خون کی روانی میں رکاوٹ جنم لیتی ہے۔ تب دل کو یہ رکاوٹ دور کرنے کے لیے ضرورت سے زیادہ زور لگانا پڑتا ہے۔ دل جب مسلسل تیزی سے دھڑکتا رہے تو قدرتاً کمزور ہونے لگتا ہے۔ اگر خون کا لوتھڑا اپنی جگہ قائم رہے تو کبھی نہ کبھی دل تھک ہار کر رک جاتا ہے۔ تبھی انسان پہ ہارٹ اٹیک کا حملہ ہوتا ہے۔ اگر یہ حملہ زوردار ہو تو انسان جلد چل بستا ہے۔ اور دیکھنے والے حیران پریشان رہ جاتے ہیں۔ انھیں سمجھ نہیں آتا کہ بظاہر تندرست نظر آنے والا ان کا پیارا اچانک موت کا شکار کیسے ہوگیا۔ طبی معائنے کے بعد ہی انکشاف ہوتا ہے کہ موت کی وجہ پھیپھڑوں کی شریان میں جما خون کا لوتھڑا تھا۔ اسی لیے اس موذی کا بروقت علاج کرنا بہت ضروری ہے ورنہ یہ جان لیوا ثابت ہوسکتا ہے۔

ڈاکٹر ریاض بشیر سری نگر کشمیر میں پیدا ہوئے۔ چھوٹے ہی تھے کہ والدین امریکا چلے آئے۔ انھوں نے وہیں ڈاکٹری کی تعلیم پائی اور امراض قلب کو اپنا شعبہ بنایا۔ طویل عرصے سے فلاڈلفیا شہر میں واقع ہسپتال، ٹیمپل یونیورسٹی ہوسٹل سے بطور سرجن امراض قلب وابستہ ہیں۔ نیز اسی شہر میں واقع تعلیمی ادارے، ٹیمپل یونیورسٹی سکول آف میڈیسن میں پروفیسر میڈیسن بھی ہیں۔۔۔۔۔(جاری)

90 فی صد غذاؤں میں پلاسٹک کے زہریلے ذرات کی موجودگی کا انکشاف

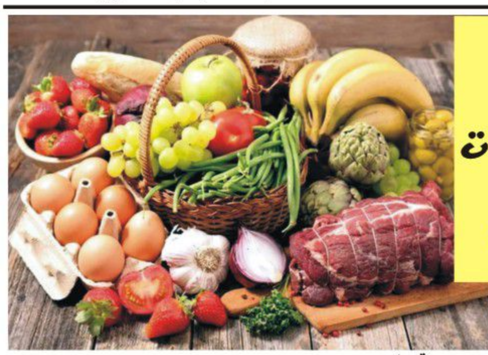

واشنگٹن:

ایک نئی تحقیق میں گوشت اور پودوں پر مبنی اس کی متبادل غذاؤں کے ایسے باریک پلاسٹک ذرات سے آلودہ ہونے کا انکشاف ہوا ہے جن کا تعلق کینسر سے ہوتا ہے۔

تحقیق میں سائنس دانوں نے 16 اقسام کے پروٹین کا مطالعہ کیا جس میں معلوم ہوا کہ انسان چاہے پروٹین کسی بھی ذریعے سے حاصل کریں پلاسٹک ان کے جسم کا حصہ بن رہا ہے۔ ان غذاؤں چکن نگٹس، بیف اسٹیک، فش فلیٹ اور پودوں سے بنے برگر شامل تھے۔

مطالعہ کی گئی اشیاء کے 90 فی صد حصے میں نینو پلاسٹک کے ذرات پائے گئے، جن کے متعلق سائنس دانوں کو تشویش ہے کہ یہ انسانی جسم میں ذخیرہ ہو کر صحت کے نامعلوم مسائل کا سبب بن سکتے ہیں۔

مطالعہ کیے گئے سرلوئن اسٹیک میں سب سے زیادہ ربر کے 90 ذرات پائے گئے جبکہ دو پودوں پر مبنی بیف نمونوں میں ربر کے 40 اور 25 ذرات پائے گئے۔

ماہرین کے مطابق یہ باریک ذرات کینسر، قلبی مرض، ڈیمینشیا اور بانجھ پن کے مسائل سے تعلق رکھتے ہیں۔

محققین کا خیال ہے کہ یہ غذائیں ممکنہ طور پر پیداوار، تقسیم اور پیکجنگ کے دوران استعمال ہونے والے آلات اور شامل کیے جانے والے اجزاء یا فضائی ذرات کے سبب آلودہ ہوتی ہیں۔

ایک غیر منافع بخش ادارے اوشین کنزرویشن کی ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر اور تحقیق کی شریک مصنفہ ڈاکٹر بریٹا بیچلر کا کہنا تھا کہ یہ ہمارے لیے ایک تشویش ناک انتباہ ہے کہ کس حد تک پلاسٹک کی آلودگی کس طرح پھیل گئی ہے۔ اور ایسا لگتا ہے کہ آپ کچھ بھی کھالیں آپ اس سے فرار اختیار نہیں کرسکتے۔

ان کا کہنا تھا کہ پلاسٹک کی آلودگی کا بحران ہم سب کو متاثر کر رہا ہے اور ہمیں اس کی متعدد اقسام سے نمٹنے کے لیے اقدام لینے کی ضرورت ہے۔

وہ خوبیاں جو ساتھی کی تلاش میں آپ کی شکل سے زیادہ پرکشش ثابت ہو سکتی ہیں

ظاہری کشش یا اندرونی خوبصورتی۔۔۔ لوگ زیادہ کس چیز سے متاثر ہوتے ہیں؟

جتنی توجہ اور اہمیت ظاہری خوبصورتی کو دی جاتی ہے اور جتنی آسانی سے پہلی نظر میں لوگ کسی کو پسند کر لیتے ہیں، اس سے بظاہر تو ایسا لگتا ہے کہ جیسے ظاہری خصوصیات پیار ڈھونڈنے میں سب سے زیادہ اہمیت کی حامل ہیں۔ مگر جہاں ظاہری کشش اپنی اہمیت رکھتی ہے، وہیں یہ بات بھی اٹل ہے کہ اصل میں لوگ آپ کی اندرونی خوبصورتی کی وجہ سے آپ کی جانب متوجہ ہوتے ہیں۔

جب لوگوں سے مختلف سروے کے دوران پوچھا گیا کہ وہ اپنا ساتھی چنتے وقت کن خصوصیات کو مدِنظر رکھتے ہیں تو ظاہری شکل اور جنسیت کی اہمیت درمیانی درجے کی پائی گئیں جبکہ مادی کامیابیاں، مالی تحفظ اور ایک اچھے گھر کا مالک ہونا کم سے کم اہم پرکشش خصوصیات میں سے ہیں۔ جسمانی کشش کے برعکس، رضامندی، سماجی طور پر با آسانی گھل مل جانا، اپنی بات منوانا اور ذہانت جیسی خصوصیات کو ہم جنس اور مختلف جنس والے جوڑے اپنے ساتھی میں تلاش کرتے ہیں۔ گریگ ویبسٹر امریکہ کی فلوریڈا یونیورسٹی میں نفسیات کے پروفیسر ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ اس طرح کے سروے کے نتائج 100 فیصد درست نہیں ہوتے کیونکہ اکثر سماجی دباؤ کی وجہ سے ایسے جوابات دینے کا رجحان جو ہمارے خیال میں ہمیں دوسروں کی نظروں میں اچھا بناتا ہو زیادہ ہوتا ہے اور ہوسکتا ہے یہ سروے کے نتائج پر بھی اثر انداز ہو رہے ہوں لیکن اس کے باوجود، لوگ عام طور پر کہتے ہیں کہ وہ ظاہری شکل پر ذہانت جیسی خصوصیات کو ترجیح دیتے ہیں۔ لیکن جب حقیقی زندگی میں ساتھی کے انتخاب کا موقع آتا ہے تو کیا تب بھی شکل سے زیادہ لوگ شخصیت پر دھیان دیتے ہیں؟

جیس ایلڈرن کا خیال ہے کہ حقیقتاً ایسا ہوتا ہے۔ ایلڈرن ڈیٹنگ ایپ سوسنکڈ (So Syncd) کے شریک بانی ہیں جس میں صارفین کو شخصیت کی خصوصیات کی پیمائش کے لیے سائیکومیٹرک ٹیسٹ مکمل کرنا پڑتا ہے۔ بی بی سی فیوچر کو دستیاب 1,000 سے زیادہ صارفین کے نمونے میں سے تقریباً 90 فیصد نے شخصیت کو شکل پر ترجیح دی ہے تاہم کسی کی شخصیت کو جانچنا مشکل ہوسکتا ہے۔

سائیکومیٹرک ٹیسٹ، جو عام طور پر سوالنامے کی شکل میں ہوتے ہیں، کئی دہائیوں سے نفسیات میں لوگوں کی شخصیات کا اندازہ لگانے کے لیے استعمال ہوتا آرہا ہے۔ ماہر نفسیات اکثر بگ فائیو ٹیسٹ کا استعمال کرتے ہیں، جو لوگوں کو پانچ خصلتوں پر جانچتا ہے جس میں نئے تجربات کو کھلے دل سے تسلیم کرنا، دیانت داری، ایکسٹراورشن (وہ لوگ جو ملنسار، بات کرنے والے، اور زور آور ہوتے ہیں) حد سے بڑھنے، رضامندی اور جذباتی استحکام شامل ہیں۔ یہ پانچ خصلتیں کافی عام سمجھی جاتی ہیں لیکن بگ فائیو تنقید سے ماورا نہیں۔

ویبسٹر سمجھتے ہیں کہ صرف پانچ خصلتوں کو دیکھنا اس بات کا محدود نظریہ پیش کرتا ہے کہ لوگ کس چیز کی جانب با آسانی متوجہ ہوتے ہیں۔ ان خامیوں سے قطع نظر سائیکومیٹرک ٹیسٹ لوگوں کے درمیان مماثلت اور فرق کو ظاہر کرسکتے ہیں اور لوگوں کی شخصیتوں کی واضح تصویر پیش کر سکتے ہیں اور ہماری شخصیات کے کچھ حصے اس بات کے بہتر اشارے دے سکتے ہیں کہ آیا ہم سنجیدہ تعلقات کے لیے کتنے موزوں ہیں۔

بگ فائیو میں سے رضامندی، جو اس بات کا اشارہ ہے کہ کوئی شخص کتنا خیال رکھنے والا اور ہمدرد ہے، ساتھی کے چناؤ کے ابتدائی مرحلے میں دونوں جنسوں کے لیے ایک مضبوط کردار ادا کرتی ہے۔

ویبسٹر کا کہنا ہے کہ ایک اچھا انسان ہونا کسی بھی رشتے کو طویل مدت تک قائم رکھنے کے لیے ناگزیر ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ساتھیوں کے درمیان اتفاق ہونا ایک قسم کی ضرورت ہے۔ ویبسٹر کا مزید کہنا کہ کسی ایسے شخص کے ساتھ تعلقات شروع کرنا جس کے بارے میں آپ کو لگتا ہے کہ رحم دل نہیں، پریشانی کا باعث بن سکتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہماری اپنی اور دوسروں کی شخصیتوں کے بارے میں ہماری رائے ہمارے تصورات سے تشکیل پاتی ہے۔ مثلاً وہ لوگ جو دوسروں سے آسانی سے راضی ہو جاتے ہیں، وہ دوسروں کو مہربان اور دوستانہ دیکھتے ہیں اور ہم ان لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں جو ہمارے جیسی اقدار رکھتے ہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ ہم اپنے ہی جیسے لوگوں سے تعلقات استوار کرنا پسند کرتے ہیں۔

امریکہ میں مشیگن یونیورسٹی کے ٹیری اوربچ اور الینوائے سٹیٹ یونیورسٹی کی سوہن سپر ماہر عمرانیات ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ایسی خصوصیات جن کا تعلق شناسائی سے ہے، جیسے کہ دوسرا شخص جسمانی اور جینیاتی طور پر ہم سے کتنا ملتا جلتا ہے، وہ ہمارے کتنے قریب رہتا ہے، اور کیا ہم ان کے دوستوں کو قبول کرتے ہیں، ثابت کرتا ہے کہ مماثلت اتنی اہم کیوں ہے۔

ایسے جوڑے جو دیانتداری اور کھلے پن کی بگ فائیو شخصیتی خصوصیات میں اعلیٰ سطح کی مماثلت رکھتے ہیں، وہ دوسرے جوڑوں کی نسبت زیادہ آسانی سے مسائل کو حل کر پاتے ہیں اور روزمرہ کے کاموں کو منظم کرنے کی بہتر صلاحیت رکھتے ہیں۔ یونیورسٹی آف مینیسوٹا، منیپولس کے ایلن برشائیڈ اور نیویارک کی روچیسٹر یونیورسٹی کے ہیری ریڈ اس بات سے متفق ہیں کہ کشش کا سب سے بنیادی اصول ہے کہ ہم ایسے ساتھی کی تلاش کرتے ہیں جن میں ہماری اپنی شخصیت سی ملتے جلتے پہلو ہوں جیسے ظاہری شکل، جغرافیہ اور سماجی گروہوں کا اشتراک۔

ایلڈرن، جن کی ایپ ایسے لوگوں کو ملاتی ہے جن کی پروفائلز آپس میں میل کھاتی ہیں، کہتے ہیں کہ یہ بات سمجھ میں آنے والی ہے کہ ہم ایسے لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں جو کم از کم ہم سے تھوڑے سے۔ بہت مختلف ہوں۔ ان کا کہنا ہے کہ ایسے پھر ایک مضبوط ٹیم بنتی ہے اور اس رشتے کے چلنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں لیکن پھر آپ کو اس قسم کی قربت کی بھی ضرورت ہوتی ہے جو آپ کو ساتھ رکھے۔

ڈیٹنگ ایپ 'سوسنکڈ' (So Syncd) میں استعمال ہونے والا سائیکومیٹرک ٹیسٹ بگ فائیو جیسا نہیں مگر وہ بھی صارفین سے اس سے ملتے جلتے سوالات پوچھتا ہے جیسے کہ وہ باہر جانا کتنا پسند کرتے ہیں یا اگر وہ آسانی سے جذباتی روابط بنا لیتے ہیں۔ ایلڈرن کا کہنا ہے کہ ہم ایسے لوگوں کی جوڑیاں بناتے ہیں جن کے پاس ایک مضبوط تعلق قائم کرنے کے لیے کافی مماثلت ہوتی ہے مگر ان کی شخصیات میں اتنا فرق بھی ہو کہ ان کے درمیان کشش برقرار رہے۔

ویبسٹر کا کہنا ہے کہ تعلقات میں، دیگر پرکشش خصلتوں کے ساتھ اگر آسانی سے راضی ہونے والی عادت بھی ہو تو ایسے میں لوگوں کی بہترین صلاحیت باہر آ سکتی ہے۔

سماجی ماہر نفسیات انجیلا برائن اور امندا مہافے کے ساتھ مل کر ایک مطالعہ میں، ویبسٹر نے سماجی، جسمانی اور مالی طور پر غالب لوگوں پر تجزیہ کیا اور یہ بھی دیکھا کہ ان کی دوسروں کے ساتھ راضی رہنے اور ان کو راضی رکھنے کی قابلیت کا ان کے پرکشش سمجھے جانے پر کیا اثر پڑتا ہے۔

ویبسٹر کا کہنا ہے کہ لوگ ایسا ساتھی ڈھونڈتے ہیں جو سماجی، جسمانی یا مالی طور پر غالب ہوں لیکن ضروری نہیں کہ ان کا یہ غلبہ اپنے ہی ساتھی کی طرف ہو۔

انھوں نے مزید کہا کہ اگر یہ غلبہ رضامندی کے ساتھ ہو تو یہ ایک دلکش امتزاج بن جاتا ہے۔

ویبسٹر کہتے ہیں کہ دوسروں پر غلبہ حاصل کرنے یا ان کو مرعوب کرنے کی صلاحیت ہونا الگ بات ہے لیکن سوال یہ ہے کہ کیا آپ ان وسائل کو اپنے رومانوی ساتھی کے ساتھ بانٹنے کے لیے تیار ہیں؟

ان کا خیال ہے کہ جب بات آئیڈیل ساتھی تلاش کرنے کی آتی ہے تو ہماری دوسروں کے ساتھ راضی رہنے کی صلاحیت ہماری شخصیت کے دوسرے عوامل کو فائدہ پہنچاتی ہے اور اکثر مہربان واقعی آپ کے لیے فائدہ مند ہوسکتا ہے۔

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

نسبت عطائی سوشل کاسٹ سرٹیفکیٹ بذمرہ آہینگر بحق خود
سائل/ سائلہ سجاد احمد آہینگر ولد محمد جمال آہینگر ساکنہ بلہامہ مکھن پورہ تحصیل رفیع آباد کا سکونت دار ہے اور سائل نے کبھی بھی دہ ہذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے سائل/ سائلہ آہینگر ذات سے تعلق رکھتا ہے کنبہ ۳ افراد پر مشتمل ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
محمد جمال آہینگر ولد غلام محی الدین	نجار	60	
عشہ بیگم زوجہ محمد جمال	گھریلو کام	58	
سجاد احمد ولد محمد جمال	زیر تعلیم	20	

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے سائل/ سائلہ سوشل کاسٹ سرٹیفکیٹ بذمرہ آہینگر بحق خود ضرورت ہے کنبے کی ماہوار آمدنی/15500 روپے تک ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

010 نائب تحصیلدار

از تحصیلدار کیموہ

درخواست منجانب محمد حسین ڈار ساکنہ کیموہ تحصیل کیموہ بمراد عطائی تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت درخواست سائل AREEBA HUSSAIN D/O MOHD HUSSAIN نے بغرض حصول برتھ سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے چوکیدار علاقہ سے رپورٹ موصول ہوئی کہ سائل کی تاریخ پیدائش چوکیدار رجسٹر میں درج نہیں ہے البتہ سائل کی تاریخ پیدائش 02/04/2011 درج ہے اس سلسلے میں سائل کے حق میں مذکورہ سرٹیفکیٹ اجرا کرنے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتری اوقات کے دروان پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل منظور نہ ہوگا۔ تحریر
023 ایگزیکٹو مجسٹریٹ فسٹ کلاس

از عدالت ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول (تحصیلدار) دیوسر

درخواست منجانب رضیہ اختر دختر محمد شفیع تاس ساکنہ پیچگام بمراد عطائی تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ بحق Raziya akther 23/04/2005
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام
ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ درخواست سائل/ سائلہ دفتر ہذا میں بغرض حصول پیدائش سرٹیفکیٹ نسبت رضیہ اختر دختر محمد شفیع تاس ساکنہ پیچگام زیر کارروائی ہے سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر
023 ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

نائب تحصیلدار ا ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول ٹنگمرگ

درخواست منجانب شوکت احمد کھٹانہ ولد گلیا کھٹانہ ساکنہ ٹنگمرگ بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ بحق TAYBA JAN 27/12/2021
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/ سائلہ نے درخواست با حصول پیدائش سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے رپورٹ چوکیدار علاقہ، بی ڈی او متعلقہ شامل ہذا ہے جسکے مطابق سائل/ سائلہ کی پیدائش 27/12/2021 ہے اسکے علاوہ فائل ہذا کے ساتھ اسکولی اسناد/ پیدائش اسناد/ امونیزیشن کارڈ شامل ہے سائل/ سائلہ پیدائشی اسناد حاصل کرنے کا/ کی خواہاں ہے اگر سرٹیفکیٹ زیر بحث کے نسبت کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر
023 ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

از دفتر نائب تحصیلدار ا ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول پنچگام

مضمون کاغذات درخواست رئیس احمد میر ولد علی محمد میر و روبینہ زوجہ رئیس احمد میر ساکنہ پنچگام بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ تحت SRO 126/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں کا سائل/ سائلہ نے ایک درخواست بغرض حصول سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو اس وقت زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
رئیس احمد میر ولد علی محمد میر	ملازمت	35	
روبینہ زوجہ رئیس احمد میر	--	30	
میر ایشار رئیس دختر	زیر تعلیم	06	
میر طیباء دختر	--	04	

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے کنبے کی ماہوار آمدنی 10000 روپیہ تک ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔
051 نائب تحصیلدار

اطلاع عام

غلطی سے اسکول ریکاڑ میں میری بچوں کی ولدیت AB RASHID AB RASHEED کے بجائے GOJAR KATARIYA KATARIYA اندرج ہوئی ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ DPW پرائمری اسکول ریڈرے چوکیبل اور ہیڈ ماسٹر UPS Bar Mohalla ریڈی چوکیبل کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
عبدل رشید گوجر کٹاریہ والد مبشر رشید، مدثر رشید، اقصا جان ساکنہ ریڈی چوکیبل کرالپورہ rpt

از دفتر نائب تحصیلدار ا ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول پنچگام

مضمون کاغذات درخواست بلال احمد میر و جاوید احمد و ریاض احمد و منیر احمد پسران عبدل رشید میر و سائمہ بشیر زوجہ ریاض احمد میر ساکنہ پنچگام بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ تحت SRO 126/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں کا سائل/ سائلہ نے ایک درخواست بغرض حصول سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو اس وقت زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
عبدل رشید میر ولد محمد گلزار	ریٹائر ملازم	70	
فاطمہ بیگم زوجہ عبدل رشید	گھریلو کام	67	
ریاض احمد پسر	ملازم	32	
سائمہ ریاض دختر ریاض احمد	ملازم	30	
منیر احمد ولد عبدل رشید	زیر تعلیم	27	
بلال احمد ولد	ملازم	37	
افروزہ قادر زوجہ بلال احمد	گھریلو کام	35	
میر نومان بلال پسر	زیر تعلیم	09	
میر عاروپ دختر	--	07	
میر حافظ پسر		06	
جاوید احمد میر ولد عبدل رشید	ملازم	37	
سکینہ عبداللہ زوجہ جاوید احمد	گھریلو کام	35	
میر نافظ اسلام پسر	زیر تعلیم	05	
میر زوجان الداسلام پسر	--	03	

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے کنبے کی ماہوار آمدنی/211268 روپیہ تک ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔
051 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار کیرن

مضمون کاغذات درخواست صدف ایاض ولد ایاض خان ساکنہ کیرن بمراد عطائی اے ایل سی سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل/ سائلہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے کنبے کی ماہوار آمدنی/40500 ہے کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
محمد ایاض خان ولد فروز خان	پنشنر	67	
باریہ بیگم زوجہ ایاض احمد	گھریلو کام	65	
فیصل ایاض ولد	ملازم	33	
نزحت ایاض	زیر تعلیم	25	
صدف ایاض	--	22	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔
051 نائب تحصیلدار

اطلاع عام

غلطی سے میرا آدھار کارڈ زیر نمبر 562412351314 میں میرا نام AB Abdul Sattar کے بجائے SATTAR KUMAR Kumar اندراج ہوا ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر متعلقہ حکام کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
عبدل ستار کمار ولد علی محمد کمار ساکنہ آزاد پورہ انچی ڈورو 024

اطلاع عام

میرا موبائیل زیر سم کارڈ نمبر 6006562112 دوران سفر مورخہ 07/01/2024 کو لکھڑی پورہ سے نہامہ تک کہیں گم ہوا ہے لہذا اگر کسی نے اٹھایا ہو تو پولیس اسٹیشن دمحال کو پیش کریں بصورت دیگر میں اسکے غلط استعمال کیلئے ذمہ دار نہیں ہوگا
کاشف ریاض ولد ریاض احمد بٹ ساکنہ لکھڑی پورہ کولگام 023

اطلاع عام

سائل کو فرٹیلزر لائنس نکالنی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر چیف ایگریکلچر آفیسر کولگام کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
عبدل رشید تیلی ولد عبدل رحمان تیلی ساکنہ چوین دیوسر کولگام 023

اطلاع عام

سائل کو پسٹائیڈس لائنس نکالنی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر پلانٹ پروٹیکشن آفیسر لال منڈی سرینگر کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
عبدل رشید تیلی ولد عبدل رحمان تیلی ساکنہ چوین دیوسر کولگام 023

اطلاع عام

سائلہ کو فرٹیلزر لائنس نکالنی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر چیف ایگریکلچر آفیسر کولگام کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
شافی مشتاق دختر مشتاق احمد میر ساکنہ تاری گام کولگام 023

اطلاع عام

سائلہ کو پسٹائیڈس لائنس نکالنی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر پلانٹ پروٹیکشن آفیسر لال منڈی سرینگر کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
شافی مشتاق دختر مشتاق احمد میر ساکنہ تاری گام کولگام 023

از دفتر نائب تحصیلدار پہلو محمد یوسف شاہ ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست منجانب شوکت احمد وانی ولد نذیر احمد وانی ساکنہ اشکل بمراد عطائی تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ بحق غازیہ شوکت 22/12/2019
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/ سائلہ کے کاغذات بغرض حصول پیدائش سند دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے مطابق سائل/ سائلہ کی تاریخ پیدائش 22/12/2019 ہے سائل/ سائلہ کی تاریخ پیدائش چوکیدار رجسٹر و بی ڈی او دفتر میں موجود نہیں ہے لہذا سائل/ سائلہ پیدائشی سند حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر
023 ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

از نیابت سرکل مرہامہ

مضمون کاغذات درخواست شوکت احمد صوفی و ہلال احمد صوفی پسران حبیب اللہ صوفی ساکنہ پیٹھ کھانڈی بمراد عطائی EWS سرٹیفکیٹ بحق سائلان خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں کا سائل/ سائلہ نے ایک درخواست بغرض حصول EWS سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو اس وقت زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
مسماۃ جانہ بیوہ حبیب اللہ صوفی	گھریلو کام	63	
شوکت احمد ولد	زیر تعلیم	32	
ہلال احمد ولد	---	29	

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔
023 نائب تحصیلدار

از نیابت کیموہ باجلاس نثار احمد وانی نائب تحصیلدار ا کیموہ

مضمون کاغذات درخواست عمیرہ رشید دختر عبدل رشید بٹ ساکنہ بھان تحصیل کیموہ بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں کا سائل/ سائلہ نے ایک درخواست بغرض حصول سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو اس وقت زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
عبدل رشید بٹ ولد عبدل غنی	ذمینداری	60	10000
مسرسلہ بانو زوجہ عبدل رشید	گھریلو کام	55	
لطیف احمد ولد	مزدوری	45	3000
سلمہ بانو زوجہ لطیف احمد	گھریلو کام	42	
عماد لطیف پسر	زیر تعلیم	08	
ازرا لطیف دختر	شیر خور	03	
روبی جان دختر	گھریلو کام	28	
عمیرہ رشید دختر	زیر تعلیم	25	

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے کنبے کی کل ماہوار آمدنی/13000 روپے تک ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔
023 نائب تحصیلدار

از تحصیلدار کیموہ

درخواست منجانب ارشید احمد بٹ ساکنہ کیموہ تحصیل کیموہ بمراد عطائی فوتیدگی سرٹیفکیٹ بحق سائل عبدل رشید بٹ ولد غلام حسن بٹ
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت درخواست سائل/ سائلہ کے کاغذات بغرض حصول فوتیدگی سند دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل کا والد مورخہ 24/04/1997 کو فوت ہوا ہے تاہم تاریخ فوتیدگی چوکیدار رجسٹر میں درج نہیں ہے اب سائل/ سائلہ ڈیتھ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتری اوقات کے دروان پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل منظور نہ ہوگا۔ تحریر
023 ایگزیکٹو مجسٹریٹ فسٹ کلاس

از تحصیلدار کیموہ

درخواست منجانب مختار احمد بٹ ساکنہ کیموہ تحصیل کیموہ بمراد عطائی تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت درخواست سائل AROOSA MUKHTAR D/O MUKHTAR AHMAD BHAT نے بغرض حصول برتھ سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے چوکیدار علاقہ سے رپورٹ موصول ہوئی کہ سائل کی تاریخ پیدائش چوکیدار رجسٹر میں درج نہیں ہے البتہ سائل کی تاریخ پیدائش 08/04/2011 درج ہے اس سلسلے میں سائل کے حق میں مذکورہ سرٹیفکیٹ اجرا کرنے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتری اوقات کے دروان پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل منظور نہ ہوگا۔ تحریر
023 ایگزیکٹو مجسٹریٹ فسٹ کلاس

اطلاع عام

میرے بچوں کو غلطی سے سکونت عارف باغ رفیع آباد کے بجائے ہردوہ چتم رفیع آباد درج ہوا ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر میونسپل کمیٹی ہندوارہ کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
جان محمد پرے والد محمد زیان و محمد اذہان ساکنہ عارف باغ رفیع آباد ڈنگی وچھ 010

نائب تحصیلدار ا ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول ٹنگمرگ

درخواست منجانب بشیر احمد ڈوئی ولد نور الدین ڈوئی ساکنہ ٹنگمرگ بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ بحق ISHRAT JAN 18/05/2021
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/ سائلہ نے درخواست با حصول پیدائش سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے رپورٹ چوکیدار علاقہ، بی ڈی او متعلقہ شامل ہذا ہے جسکے مطابق سائل/ سائلہ کی پیدائش 18/05/2021 ہے اسکے علاوہ فائل ہذا کے ساتھ اسکولی اسناد/ پیدائش اسناد/ امونیزیشن کارڈ شامل ہے سائل/ سائلہ پیدائشی اسناد حاصل کرنے کا/ کی خواہاں ہے اگر سرٹیفکیٹ زیر بحث کے نسبت کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر
023 ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

از نیابت ٹنگمرگ

مضمون کاغذات درخواست طاہر مشتاق ولد مشتاق احمد ماگرے ساکنہ اوٹو بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل/ سائلہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
مشتاق احمد ماگرے ولد عبدل عزیز	ذمینداری	55	5000
آمنہ بیگم زوجہ	گھریلو کام	53	
روہی مشتاق دختر	ملازم	30	LPC
طاہر مشتاق ولد	زیر تعلیم	26	
منیہ مشتاق دختر	--	21	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔
023 نائب تحصیلدار

از نیابت منزگام باجلاس انور الحق نائب تحصیلدار ا ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست محمد امین نجار ولد خضر محمد نجار ساکنہ اویل بمراد عطائی او ایس سی سرٹیفکیٹ بحق ثاقب امین، مسکان امین۔ فیضان امین

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل/ سائلہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
محمد امین نجار	مزدوری	50	7000
شہاستہ بانو زوجہ	گھریلو کام	45	
ثاقب امین پسر	زیر تعلیم	19	
مسکان امین دختر	--	16	
فیضان امین پسر	--	14	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔
023 نائب تحصیلدار

از عدالت نائب تحصیلدار کلم ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست منجانب Hamad Subzar Pala S/o Subzar Ahmad Pala ساکنہ ناؤ پورہ بمراد عطائی پیدائش سند بحق توصیف سبزار 10/06/2010 و روہت سبزار 08/09/2014
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل اولاد ان کے کاغذات بغرض حصول پیدائشی سند دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل مورخہ 21/12/2017 کو پیدا ہوا ہے البتہ ان کی تاریخ پیدائش رجسٹر ایم سی/ چوکیدار کے پاس اندراج نہ ہوئی لہذا سائل سند حاصل کرنے کا خواہان ہے لہذا اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر
023 نائب تحصیلدار

از نیابت سرکل مرہامہ

درخواست منجانب غلام محی الدین نائیکو ولد حبیب اللہ نائیکو ساکنہ اڈورہ بمراد عطائی تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ بحق سبیہ محی الدین
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/ سائلہ کے کاغذات بغرض حصول برتھ سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے مطابق سائل/ سائلہ کی تاریخ پیدائش 09/06/2009 کو ہے سائل/ سائلہ کی تاریخ پیدائش چوکیدار رجسٹر و بی ڈی او آفس میں موجود نہیں ہے لہذا سائل/ سائلہ برتھ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر
023 نائب تحصیلدار

از تحصیل ڈانگر پورہ

درخواست منجانب ماجد شفیع بٹ ولد محمد شفیع بٹ ساکنہ ہردہ شیواہ تحصیل ڈانگر پورہ بمراد عطائی تاریخ پیدائش بحق دختر ضحیٰ بنت ماجد
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست بغرض حصول تاریخ پیدائش بحق دختر ضحیٰ بنت ماجد دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل کے دختر ضحیٰ بنت ماجد کی یوم پیدائش 05/02/2020 ہے مظہر اس کی تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ نکالنی مطلوب ہے لہذا اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر
030 تحصیلدار ڈانگر پورہ

از نیابت سنگرامہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست فردوس احمد دھوبی ولد محمد دھوبی ساکنہ امرگڈ بمراد عطائی سوشل کاسٹ سرٹیفکیٹ بحق دختر صالح فردوس

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں کا سائل/ سائلہ نے ایک درخواست بغرض حصول سوشل کاسٹ سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو اس وقت زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ فردوس احمد دھوبی دہ ہذا کی سکونت دار ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
فردوس احمد دھوبی	سربراہ	45	
مسماۃ نصرت اختر	زوجہ	45	
صالح فردوس	دختر	09	

کنبہ سائل فردوس احمد دھوبی شوکت کی آمدنی ماہانہ/72618 روپے تک ہے اور سائلہ سوشل کاسٹ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔
030 نائب تحصیلدار

از نیابت سنگرامہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست نصرت اختر زوجہ فردوس احمد دھوبی ساکنہ امرگڈ بمراد عطائی سوشل کاسٹ سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں کا سائل/ سائلہ نے ایک درخواست بغرض حصول سوشل کاسٹ سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو اس وقت زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ نصرت اختر دہ ہذا کی سکونت دار ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
فردوس احمد دھوبی	سربراہ	45	
مسماۃ نصرت اختر	گھریلو کام	45	
صالح فردوس	زیر تعلیم	09	

کنبہ سائل فردوس احمد دھوبی شوکت کی آمدنی ماہانہ/72618 روپے تک ہے اور سائلہ سوشل کاسٹ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔
030 نائب تحصیلدار

روزنامہ سٹی ایکسپریس
سوپور میں جی ایم نیوز ایجنسی، کپوارہ میں شاہ نیوز ایجنسی، لنگیٹ میں الٰہی نیوز ایجنسی، ہندوارہ میں سلطان نیوز ایجنسی سے خریدئے

اطلاع عام

غلطی سے سکول ریکاڑ میں مائیکر عتیق رحمان ولد عبدل رحمان ڈار ساکنہ مانیگام ہوا جبکہ اصلی نام مفیق رحمان ڈار ولد عبدل رحمان ڈار ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر گورنمنٹ ہائی اسکول ہابلشی کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
عتیق رحمان ڈار ولد عبدل رحمان ڈار ساکنہ مانیگام دیوسر 023

از نیابت دیوسر باجلاس شبیر احمد لون ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست منجانب عبدل رحمان لون ولد جمعہ لون ساکنہ اکہال تحصیل دیوسر بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ بحق خود شامی رحمان
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/ سائلہ نے دفتر ہذا میں بغرض حصول آر بی اے سرٹیفکیٹ دائر کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس بارے میں عملہ فلیڈ سے رپورٹ کے مطابق سائل/ سائلہ دہ ہذا میں سکونت دار ہے کنبے کی ماہوار آمدنی/120000 روپے تک ہے کنبہ ۳ افراد پر مشتمل ہے لہذا سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر
rpt ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

از نیابت کرالہ گنڈ باجلاس تحصیلدار کرالہ گنڈ قاضی آباد

مضمون کاغذات درخواست عرفانہ منظور دختر منظور احمد وانی ساکنہ رتن قاضی آباد بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ تحت SRO 294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں کا سائل/ سائلہ نے ایک درخواست بغرض حصول سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو اس وقت زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
منظور احمد وانی ولد محمد اکبر	مزدوری	50	
وحید بیگم زوجہ منظور احمد وانی	گھریلو کام	45	
عرفانہ منظور دختر منظور احمد وانی	زیر تعلیم	22	
جنید منظور پسر	--	17	
مبشر منظور پسر	--	15	

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے کنبے کی سالانہ آمدنی/85274 روپے تک ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔
010 نائب تحصیلدار

از تحصیلدار کیموہ

درخواست منجانب جاوید احمد ڈار ساکنہ کھرون چڈر تحصیل کیموہ بمراد عطائی تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت درخواست سائل ARSHAN JAVID DAR D/O JAVID AHMAD نے بغرض حصول برتھ سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے چوکیدار علاقہ سے رپورٹ موصول ہوئی کہ سائل کی تاریخ پیدائش چوکیدار رجسٹر میں درج نہیں ہے البتہ سائل کی تاریخ پیدائش 20/07/2022 درج ہے اس سلسلے میں سائل کے حق میں مذکورہ سرٹیفکیٹ اجرا کرنے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتری اوقات کے دروان پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل منظور نہ ہوگا۔ تحریر
023 ایگزیکٹو مجسٹریٹ فسٹ کلاس

از نیابت سرکل کیلم باجلاس پرویز احمد ملا ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست منجانب محمد رمضان شان ساکنہ ناؤ پورہ تحصیل دیوسر نسبت حصول یوم پیدائش بحق SALMAN RAMZAN 06/06/2008
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/ سائلہ کے کاغذات بغرض حصول پیدائشی سند دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل/ سائلہ مورخہ 06/06/2008 کو پیدا ہوا ہے البتہ ان کی تاریخ پیدائش رجسٹر ایم سی/ چوکیدار کے پاس اندراج نہ ہوئی لہذا سائل/ سائلہ پیدائشی سند حاصل کرنے کا خواہان ہے لہذا اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر
023 نائب تحصیلدار

از نیابت سرکل مرہامہ

مضمون کاغذات درخواست عامر حسین بٹ ولد مرحوم فاروق احمد بٹ ساکنہ ارہ بمراد عطائی ڈپنڈنس سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں کا سائل/ سائلہ نے ایک درخواست بغرض حصول ڈپنڈنس سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو اس وقت زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
مسماۃ گلشن بیوہ فاروق احمد بٹ	گھریلو کام	49	
عامر حسین ولد	زیر تعلیم	31	
عاقب فاروق پسر	---	24	
عمیر فاروق دختر	گھریلو کام	27	
محمد یوسف بٹ ولد محمد بٹ	عمر رسیدہ	76	
حنیفہ بیگم زوجہ محمد یوسف	--	70	

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔
023 نائب تحصیلدار

از عدالت ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول تحصیلدار سوپور

درخواست منجانب ظہور احمد بٹ ولد عبدل عزیز بٹ ساکنہ نور باغ تحصیل سوپور بمراد اجرائی برتھ سرٹیفکیٹ بحق پسر/ دختر فاطمہ ظہور
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام
چونکہ معاملہ زیر بحث کے نسبت سائل/ سائلہ نے MC SOPORE کو درخواست نسبت اجرائی سرٹیفکیٹ زیر بحث دی تھی جنہوں نے عدالت ہذا کو رجسٹریشن احکامات صادر کی۔ سائل نے اپنے بچے/ بچی کی پیدائش سند ہسپتال Mother & Child Hospital Sopore پیش کی ہے جسکے مطابق سائل/ سائلہ کے بچے/ بچی کی تاریخ پیدائش/ 21/07/2018 ہے قبل اسکے رجسٹریشن کے احکامات نسبت ڈیتھ/ برتھ سرٹیفکیٹ اجراء کیا جائے تو اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر
004 ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول سوپور

از نیابت پانزلہ گنڈ بل

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائلہ نے دفتر ہذا میں ایک رپورٹ پیش کیا مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائلہ زرینہ بیگم زوجہ مرحوم محمد رفیق خان ساکنہ بلہامہ مکھن کا شوہر مسمی محمد رفیق خان مورخہ 27/03/2006 کو نامعلوم بندوق برداروں نے ہلاک کیا متوفی اپنے پیچھے بذیل پسماندگان/ وارث جائز چھوڑے ہے

نام ولدیت		پیشہ	بوقت فوتیدگی	عمر
زرینہ بیگم	زوجہ	گھریلو کام	گھریلو کام	63
مقصود احمد	پسر	ملازم	زیر تعلیم	35
ڈیزی بانو	دختر	شادی شدہ	--	31
صدام حسین	پسر	ملازم	--	30
بیبی رفیق	دختر	شادی شدہ	--	20
راشد رفیق	پسر	زیر تعلیم	زیر تعلیم	19
زاہد رفیق	پسر	زیر تعلیم	کمسن	17
شمیمہ بیگم	زوجہ متوفی	گھریلو کام	گھریلو کام	44
محمد شفیق	پسر	گھریلو کام	گھریلو کام	25
عمر رفیق	پسر	مزدوری	زیر تعلیم	20

اب سائلہ لیگل ہیر/ وارث جات سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔
010 نائب تحصیلدار

13 Jan. 2024 Saturday Vol:20 No:11 Pages:12

The Daily Srinagar Kashmir
CITY EXPRESS

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

www.dailycityexpress.com: email.address:dailycityexpress121@gmail.com

adage Industries
For Advertising-marketing Electronic Media & Infrastructure
For Trade Enquiry Contact
9906561557, 7006466177, 9419008508
email: adageindustries@gmail.com - www.adage.co.in
P-16 INDUSTRIAL ESTATE, ANANTNAG KASHMIR

میں ہمیشہ دھونی سے سیکھتا رہتا ہوں: شیوم دوبے

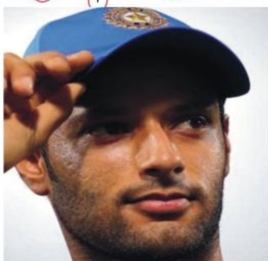

ہندوستانی آل راؤنڈر شیوم دوبے نے کہا کہ ایم ایس دھونی نے انہیں اچھا فنشر بننے کی ترغیب دی ہے۔ انڈین پریمیئر لیگ (IPL) میں چنئی سپر کنگز (CSK) کے لیے دھونی کے ساتھ کھیلتے ہوئے، دوبے نے خود کو ایسے شخص میں ڈھال لیا ہے، جو بال کو اچھی طرح سے مار سکتا ہے، خاص طور پر ڈیتھ اوورز میں۔ جمعرات، 11 جنوری کو، موہالی کے PCA اسٹیڈیم میں افغانستان کے خلاف پہلے T20I میں پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ جیتنے کے بعد دوبے اپنے بہترین انداز میں تھے۔ "ایک اچھا موقع مل کر بہت اچھا لگا۔ میں اپنے آپ کو تیار کر رہا تھا کہ کوئی موقع ضائع نہ ہو۔ جب میں بیٹنگ کرنے آیا تو میچ ختم کرنا چاہتا تھا۔ میں نے اسے ماہی بھائی (ایم ایس دھونی) سے سیکھا، میں میچ کو اچھی طرح سے ختم کرنا چاہتا تھا۔" دوبے نے جیو سنیما پر کہا۔ دوبے نے کہا کہ دھونی کو 'مشاہدہ' کرنے سے انہیں ایک موثر فنشر بننے کی ضرورت کو سمجھنے میں بڑی مدد ملی ہے۔ "میں ہمیشہ ماہی بھائی سے بات کرتی رہتی ہوں۔ وہ اتنا بڑا لیجنڈ ہے۔ میں ہمیشہ اس سے سیکھتا رہتا ہوں، اسے دیکھ کر اور اسے دیکھ کر۔ اس نے مجھے اپنے کھیل کے بارے میں کچھ باتیں بتائی ہیں۔ وہ ہمیشہ میری درجہ بندی کرتا ہے، یہ کہتے ہوئے کہ میں اچھا کھیلتا ہوں۔ اگر وہ میری درجہ بندی کرتا ہے، تو اس سے مجھے اچھا کھیلتے رہنے کی ترغیب ملتی ہے۔ جس کی وجہ سے میرا اعتماد بہت بلند ہے،" انہوں نے کہا۔ دوبے نے یہ بھی کہا کہ انہوں نے اپنی بولنگ پر بہت محنت کی ہے۔ پہلے T20I میں، انہوں نے اپوزیشن کے کپتان ابراہیم زدران کی اہم وکٹ حاصل کی اور 1-9-0-2 کے اعداد و شمار کے ساتھ ختم کیا۔ "میری بولنگ کے لحاظ سے، جیسا کہ آپ (رانا) نے کہا، یہ راتوں رات نہیں آتا،" دوبے نے مزید کہا۔ پہلا T20I چھ وکٹوں سے جیتنے کے بعد، ہندوستان اندور جائے گا جہاں وہ اتوار، 14 جنوری کو ہولکر کرکٹ اسٹیڈیم میں دوسرا T20I کھیلے گا۔

نیوزی لینڈ نے پاکستان کو پہلے ٹی ٹوئنٹی میچ میں شکست دیدی

نیوزی لینڈ نے پاکستان کو پہلے ٹی ٹوئنٹی میچ میں 46 رنز سے شکست دے دی۔ پہلے ٹی ٹوئنٹی میچ میں نیوزی لینڈ نے پاکستان کو جیت کیلئے 227 رنز کا ہدف دیا تھا۔ نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے ٹی ٹوئنٹی میچ میں پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کرانے کا فیصلہ کیا۔ بطور کپتان شاہین آفریدی نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کرانے کے فیصلے کو میچ کے پہلے ہی اوور میں خود صحیح ثابت کر دیا، انہوں نے دوسری ہی گیند پر ڈیون کونوے کو صفر پر کیچ آؤٹ کرایا۔ پہلی وکٹ گرنے کے بعد فن ایلن اور کین ویمسن نے پارٹنرشپ قائم کی۔ اس دوران فن ایلن نے تیز بیٹنگ کی جبکہ کین ویمسن نے روایتی انداز اپنایا اور دوسرے اینڈ سے اننگ کو آگے بڑھانے کی کوشش کرتے رہے۔ دونوں بیٹرز نے پارٹنرشپ قائم کر کے اسکور 50 رنز تک پہنچایا جس کے بعد 4.5 اوورز میں عباس آفریدی نے فن ایلن کو 34 رنز پر کیچ آؤٹ کرایا۔ بعد ازاں کین ویمسن اور ڈیرل مچل نے بھی پارٹنرشپ قائم کی اور ٹیم کا مجموعی اسکور 11.2 اوورز میں 128 رنز تک پہنچایا جس کے بعد کین ویلمسن 57 رنز پر عباسی آفریدی کے اوور میں کیچ آؤٹ ہو گئے۔

بگ بیش لیگ؛ وارنر کی ہیلی کاپٹر میں اسٹیڈیم آمد کی ویڈیو وائرل

آسٹریلوی جارح مزاج بیٹر ڈیوڈ وارنر کی بگ بیش لیگ (بی بی ایل) میچ میں شرکت کیلئے ہیلی کاپٹر میں اسٹیڈیم آمد کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ وارنر کے بھائی کی شادی نارتھ سڈنی میں طے تھی جہاں سے گراؤنڈ کا فاصلہ طویل ہونے اور خراب موسم کی وجہ سے انہوں نے پرائیوٹ ہیلی کاپٹر بک کروایا تھا جس کو کرکٹ آسٹریلیا کی اجازت کے بعد اسٹیڈیم میں لینڈ کروایا گیا تھا۔ ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لینے والے ڈیوڈ وارنر نے سڈنی تھنڈرز کی انتظامیہ کو یقین دلایا تھا کہ وہ بھائی کی شادی کے باوجود میچ میں حصہ لیں گے۔ وارنر میچ سے قبل ہیلی کاپٹر میں گراؤنڈ پہنچے جس پر سڈنی تھنڈرز کی انتظامیہ نے سکھ کا سانس لیا۔ دوسری جانب سوشل میڈیا صارفین نے بھی وارنر کی اس نئے انداز میں آمد کو سراہا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ سڈنی تھنڈرز اور سڈنی سکسرز کا آج کا یہ میچ اگلے مرحلے میں رسائی کیلئے اہمیت کا حامل ہے۔

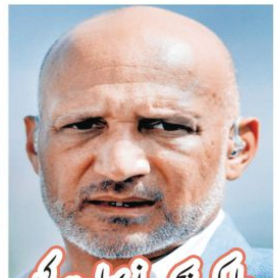

مارک بچر نے بھارت کی ٹیسٹ سیریز سے قبل انگلینڈ کی تیاریوں پر تنقید کی

انگلینڈ کے سابق کرکٹر مارک بچر نے بھارت کے خلاف آئندہ ٹیسٹ سیریز کے لیے تیاری کے فقدان پر ٹیم کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انگلینڈ کی ٹیم 5 میچوں کی ٹیسٹ سیریز کے لیے ہندوستان کا دورہ کرنے والی ہے جو 25 جنوری سے حیدرآباد میں شروع ہوگی۔ ٹیم پہلے ٹیسٹ کے آغاز سے صرف 3 دن قبل برصغیر میں پہنچے گی۔ اس فیصلے پر ماہرین اور سابق کرکٹرز کی جانب سے پہلے ہی کافی تنقید کی جا چکی ہے۔ سب سے اہم ٹیسٹ سیریز سے قبل کوئی بھی پریکٹس میچ نہ کھیلنے کے انگلینڈ کے اقدام پر بوچر نے کڑی تنقید کی ہے۔ وہ محسوس کرتے ہیں کہ پریکٹس کی کمی ٹیم کے بھارت میں ٹیسٹ سیریز جیتنے کے امکانات کو پریشان کر سکتی ہے، ایسا کارنامہ جو انہوں نے 12 سال سے حاصل نہیں کیا ہے۔"

+91 1943501600
info@khybercement.com
www.khybercement.com
Follow Us: